



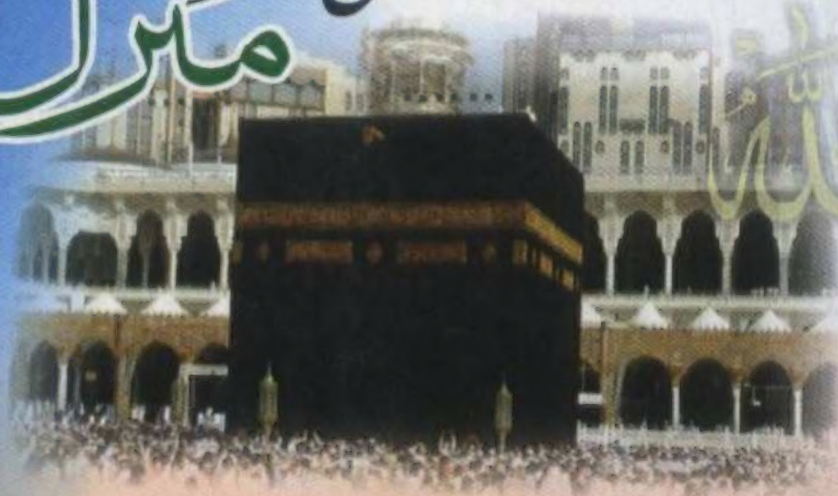
يَا رَحِيمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا رَحْمَنُ

وَقَالَ كَلِمَاتُكَ لِي فِي لَيْلَةِ الْكَوْنِ  
مِنْ كَلِمَاتِكَ يَا رَحْمَنُ

# دَامَالِي رَحْمَتِ مَعَ مَنَزَلِ



امام الزامدين والعارفين قطب عالم

مولانا مفتي محمد امجد الحسنی

مترجم

دارالارشاد فی روضہ ملک شہر

ناشر

<http://alrishad.net>

۵	دامانِ رحمت.....	۱۰۱
۶	دامانِ رحمت کی وجہ تالیف.....	۱۰۲
۹	دُعا کی ضرورت.....	۱۰۳
۱۱	خلافت و عبدیت.....	۱۰۴
۱۳	دُعا صبر کے خلاف نہیں.....	۱۰۵
۱۵	دُعا کمالِ عبادت ہے.....	۱۰۶
۱۷	اسباب میں دُعا سب سے بڑا سبب ہے.....	۱۰۷
۱۹	دُعا انسانی فطرت کا تقاضا ہے.....	۱۰۸
۲۳	اُمتِ محمدیہ کی خصوصیت.....	۱۰۹
۲۴	چند دُعا میں جو اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو تعلیم فرمائیں.....	۱۱۰
۳۱	چند مفید دُعا میں اور مفید ترین نظامِ عبادت.....	۱۱۱
۳۳	سورہ یس پڑھنے کا عمل.....	۱۱۲
۳۶	نوافل برائے قضائے حاجات.....	۱۱۳
۴۰	بعض سورتوں کے فوائد.....	۱۱۴
۴۲	مختلف حالات کیلئے مختلف دُعا میں.....	۱۱۵
۵۱	آداب دُعا اور شرائط قبولیت.....	۱۱۶
۵۷	دُعا میں دوسرے مسلمانوں کی خیر خواہی.....	۱۱۷
۶۰	مناجات منظوم عربی.....	۱۱۸
۶۲	مناجات منظوم فارسی.....	۱۱۹
۶۳	مندرجہ ذیل دُعا میں زیادہ مانگیں.....	۱۲۰
۶۹	نفلِ عبادات کی فضیلت.....	۱۲۱
۷۹	نماز تسبیح کا طریقہ.....	۱۲۲
۸۰	روزانہ تلاوت قرآن مجید کا معمول.....	۱۲۳

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
-----------	--------	------

۲۴	روزمرہ کے اوراد و وظائف.....	۸۱
۲۵	صدقات و خیرات.....	۸۳
۲۶	نفل روزے.....	۸۴
۲۷	حج اور عمرہ.....	۸۵
۲۸	سخت پریشانی کا مداوا.....	۸۶
۲۹	تمام مالی پریشانیوں کو دور کرنے کی دعا.....	۸۸
۳۰	کسی بھی پریشانی کے وقت.....	۹۲
۳۱	رحمت خداوندی سے محرومی اور اس کا ازالہ.....	۹۳
۳۲	ظالم کے ظلم سے نجات کیلئے.....	۱۰۵
۳۳	دعواتِ حفظ.....	۱۰۸
۳۴	برائے امن و عافیت.....	۱۱۰
۳۵	آسیب و بحر وغیرہ سے حفاظت کیلئے.....	۱۱۱
۳۶	ہر حاسد اور معاند کے شر سے بچنے کیلئے.....	۱۱۲
۳۷	الحصار السبعہ.....	۱۱۳
۳۸	ایک پرسوز مگر مستجاب دعا.....	۱۳۹
۳۹	سجدہ ہائے تلاوت قرآن مجید برائے حل مشکلات.....	۱۴۱
۴۰	تمام امراض کیلئے نسخہ شفا.....	۱۴۶
۴۱	دُرود شریف.....	۱۴۷
۴۲	صلوٰۃ یحییٰ.....	۱۴۹
۴۳	صلوٰۃ محمودی.....	۱۵۰
۴۴	دُعائے عیسوی.....	۱۵۱
۴۵	شجرہ طیبہ صابریہ امدادیہ.....	۱۵۲
۴۶	اقوال الاولیاء.....	۱۵۳
۴۷	فوائد منزل.....	۱۵۶

## دامانِ رحمت

اللہ تعالیٰ نے رحمتِ دو عالم ﷺ کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰﴾ ﴿سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۱۰﴾

﴿ترجمہ﴾ ”اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر سراپا رحمت بنا کر تمام جہانوں کے لیے۔“

اور خود سیدِ دو عالم ﷺ نے فرمایا.....

أَنَا رَحْمَةٌ مُّهِدَاةٌ ﴿ترجمہ﴾ ”میں اللہ تعالیٰ کی وہ رحمت ہوں جو اللہ تعالیٰ نے کائنات کو بطور تحفہ عطا فرمائی ہے“

چونکہ اس کتاب میں تمام اعمال اور اقوال اسی رحمت کے زیرِ سایہ ہونے کے لیے درج کیے گئے ہیں اس لیے اس کا نام بھی دامانِ رحمت رکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس رحمتِ کاملہ کے دامان کا سایہ لازوال نصیب فرمائے۔ آمین

**احقر مرتب**

(حضرت قاضی) محمد ز (بذوالحمین) (رحمۃ اللہ علیہ)

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دامانِ رحمت کی وجہ تالیف

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرنا ایک ایسی اہم اور ضروری چیز ہے کہ خود خداوند قدوس نے اس کے متعلق اپنے برگزیدہ بندوں (انبیاء علیہم السلام) کو بھی حکم فرمایا ہے۔ اور ان کی دُعا کے بعض کلمات بھی خود ہی تعلیم فرمادیئے ہیں۔ سید دو عالم ﷺ نے دُعا کا طریقہ اختیار فرمایا اور اُمت کو بھی دُعا کرتے رہنے کا حکم فرمایا، بلکہ حسبِ موقع اور ضرورت ہر طرح کی دُعاؤں کی تعلیم بھی فرمادی۔ چنانچہ حدیث شریف کی تمام کتابوں میں ”کتاب الدعوات“ کے عنوان سے دُعاؤں کا ذکر موجود ہے، اور اس موضوع پر محدثین کرام نے مستقل کتابیں بھی تدوین فرمائی ہیں۔ مثلاً محدث کبیر امام بیہقیؒ م ۴۰۸ھ نے ایک عظیم کتاب ”الدعوات الکبیر“ مرتب فرمائی۔ اس طرح ہر دور میں علمائے کرام نے دُعاؤں کے مجموعے مرتب کیے ہیں۔ جیسا کہ حسن حصین امام جزریؒ جو بہت مشہور اور معروف ہے۔ اور امام سیوطیؒ م ۹۱۱ھ کی عمل الیوم واللیلہ اور عمل الیوم واللیلہ لابن السنی اور کتاب الدعوات للنسائی اور فضائل اعمال للقدسیؒ نیز مشہور محدث اور مفسر ملا علی قاریؒ کی الحزب الاعظم جو دُعاؤں کا عمدہ مجموعہ ہے۔ اور برصغیر کی عظیم شخصیت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ م ۱۳۶۶ھ نے مناجات مقبول کے نام سے ایسا ہی مجموعہ مرتب فرمایا جس کا اردو نظم میں بھی ترجمہ

ساتھ ہی طبع ہوا ہے اسی طرح مولنا محمد کریم بخشؒ نے شعار الایثار کے نام سے معہ ترجمہ و فوائد دعاؤں کا عمدہ مجموعہ مرتب کیا ہے۔

اور احقر نے الحزب الاعظم ملا علی قاریؒ کا ترجمہ ایک جامع اور مفید مقدمہ کے ساتھ آغوشِ رحمت کے نام سے آج سے چند سال قبل شائع کیا تھا، جو مقبول عام ہے۔ چونکہ آج کا دور ہماری نافرمانی اور بد اعمالی کی وجہ سے پریشانیوں کا دور ہے ہر انسان کسی نہ کسی پریشانی میں مبتلا ہے۔ اس گناہگار کے پاس اکثر بھائی اور بہنیں اپنی پریشانیوں کے مداوا کے لیے تشریف لاتے رہتے ہیں جن کی دلجوئی اور اشک شوقی کو کارِ ثواب سمجھ کر احقر دعواتِ ماثورہ میں سے کچھ نہ کچھ عرض کر دیتا ہے جو بحمدہ تعالیٰ مفید ثابت ہوتا ہے، چونکہ کسی پریشان حال کی دلجوئی اور اس کی پریشانی کو دور کرنا بہت بڑا کارِ خیر ہے اس لیے احقر نے عام فائدہ کے لیے چند مفید دعاؤں کا مجموعہ بہ نام دامنِ رحمت مرتب کر دیا جس میں تمام دعائیں وہی ہیں جو قرآن مجید، احادیثِ نبویہ اور علماء باعمل کے ارشادات پر مشتمل ہیں۔ اس مجموعہ میں خصوصیت کے ساتھ دعواتِ حفظِ دامن کا اضافہ کیا گیا ہے۔ پریشان حال حضرات ان کو پڑھ سکتے ہیں۔

بفصلہ تعالیٰ کتاب کافی مقبول ہوئی اور کئی بھائی اور بہنیں اس کے دینی اور روحانی فوائد اٹھا رہے ہیں اور پریشان حال اسے واقعی دامنِ رحمت سمجھ کر پریشانیوں سے نجات حاصل کر رہے ہیں۔

## سعادت مندی

جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

الدِّينُ النَّصِيحَةُ: دین نام ہے خیر خواہی کا کسی مسلمان کے ساتھ کسی طرح کی بھلائی کرنا یہ دین ہے، دنیوی لحاظ سے کسی کو کپڑے بنادیئے، کسی کو کھانا کھلادیا، رستہ ٹھیک کر دیا، دکھ دینے والی چیز کو رستے سے دور کر دیا، یہ بھی بھلائی ہے مگر یہ عارضی ہے مستقل خیر خواہی وہ ہے جس سے مسلمان کے دین اور شریعت کے احکام سے آگاہی اور اس پر عمل ہو جائے۔

ہمارے حضرت ﷺ سے اللہ تعالیٰ نے خلق خدا کی خدمت، ہدایت اور راہ نمائی کا بڑا کام لیا۔ اور تصنیف و تالیف کی صورت میں ایک بہت بڑا خزانہ چھوڑ گئے۔ ضرورت ہے کہ اس علمی، روحانی اور رشد و ہدایت کے خزانے کو عوام الناس تک پہنچایا جائے۔

ہم تو بے مایہ لوگ ہیں لیکن رحیم و کریم اللہ اس کیلئے غیب سے اسباب پیدا فرمادیتے ہیں۔ ”دامان رحمت“ کی اس اشاعت کیلئے ہمارے محترم صبح صادق حمید صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ نے توجہ فرمائی اور اخراجات برداشت کئے۔ اللہ تعالیٰ ان کا یہ صدقہ جاریہ قبول و منظور فرمائیں اور جہاں جہاں تک ”دامان رحمت“ کے سایہ رحمت میں لوگ جگہ پائیں ان کی دعاؤں اور التجاؤں میں ان کا بھی حصہ ہو۔

آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ

احقر قاضی محمد ارشد الحسنی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

## دُعا کی ضرورت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی  
رَسُوْلِهِ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ رَوْفٌ رَّحِيْمٌ  
وَعَلٰی اِلٰهِ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ اَكْرَمُ الْخَلْقِ بَعْدَ  
النَّبِيِّيْنَ وَالرَّحْمَةُ السَّابِقَةُ عَلٰی اَوْلِيَآءِ الَّذِيْنَ هُوَ  
مَنَارُ الْهُدٰى بِالْيَقِيْنِ ۝ اَمَّا بَعْدُ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو تمام مخلوقات میں اشرف و اعلیٰ بنایا ہے  
اور دولتِ علم سے نواز کر ساری کائنات پر فرمانروائی کا منصب  
عطا فرمایا۔ یہی وجہ ہے کہ زمین کی ساری اشیاء کی تخلیق انسان  
کے لیے ہوتی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے.....

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَسَاكِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۝ (بقرہ: ۲۹)

”وہی ذات ہے جس نے زمین کی تمام چیزوں کو تمہاری خاطر  
پیدا فرمایا ہے“

چنانچہ انسان خداداد قابلیت اور خلافتِ ارضی کے منصب سے  
سرفراز ہونے کی وجہ سے سمندروں کی تہ سے لیکر خلاء کی بلندیوں تک

رسائی حاصل کر کے فوائد حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور کترہ ارضی سے عروج کر کے چاند کو اپنی منزل بنانے کا خواب دیکھ رہا ہے۔ مگر ان سب کمالات اور سرفرازیوں کے باوجود اسکی بے بسی اور بے کسی کا یہ عالم ہے کہ نہ آنا اس کے ارادہ و اختیار میں ہے اور نہ جانا اسکے صلاح و مشورہ پر منحصر ہے۔

انسان سالوں کے منصوبے اور نظام الاوقات بناتا ہے مگر روز کا مشاہدہ ہے کہ اسکے تمام منصوبے پورے نہیں ہوتے اور آرزوئیں خاک میں مل جاتی ہیں جو اس کے لیے باعث حسرت و خسران ہوتا ہے۔ اور دیکھنے میں آتا ہے کہ بعض اوقات مسرت کے شادیاں بختے بختے آہ و فغان کی آوازیں بلند ہونے لگتی ہیں۔ اسباب اور ذرائع موجود ہوتے ہوئے بھی آدمی گوہر مقصود حاصل کرنے سے محروم رہتا ہے۔

قسمت تو دیکھیے کہاں سے ٹوٹی ہے کمند

دو چار ہاتھ جب کہ لب بام رہ گیا

اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ مقصد کے حاصل کرنے کے لیے کوئی ذریعہ اور سبب موجود نہیں بلکہ حالات بھی ناموافق اور مخالف ہیں۔ مگر اللہ کی قدرت سے جو راحت اور نعمت اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھی اسے اچانک مل جاتی ہے۔

شب و روز کے مشاہدات اور واقعات اس بات کی روشن اور واضح

دلیل ہیں کہ اس نظام کائنات کو چلانے والی کوئی اور ذات ہے۔ جو گرمی کو سردی میں تبدیل کرنے والی ہے۔ رات سے دن کو اور دن کو رات سے ہویدا کرنے والی ہے۔ یہ اسی کی قدرت ہے کہ چاہے تو بھائیوں کے ستم رسیدہ چاہ کنعان میں ڈوبے ہوئے چاند کو شاہ مصر بنادے اور انہی ستم گار بھائیوں کو کمال احتیاج کی صورت میں اسکے سامنے پیش کر کے سر بسجود کر دے۔ اسی طرح وہ چاہے تو مصر کے چاہر اور سرکش خدائی کے مدعی فرعون کو بحیرہ قلزم میں غرق کر دے۔ موسیٰ علیہ السلام کو ہلاک کرنے کے منصوبے بنانے والوں کو ہلاک کر دے اور بے سرو سامان، بے یار و مددگاروں کو تخت شاہی عطا کر دے۔

### خلافت و عبدیت

اس سے معلوم ہوا کہ اگرچہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے خلیفہ بنایا ہے، زمین کی فرمانروائی اور اس کے چپہ چپہ پر تصرف کا حق دیا ہے، دریاؤں، سمندروں، صحراؤں، بلکہ فضاؤں کو اس کے لیے فرشِ راہ بنادیا۔ مگر اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے حقیقی اختیار اور آخری فیصلہ اپنے ہی تصرف اور اختیار میں رکھا ہے۔ انسان کو اگرچہ مالکِ مجازی بنایا گیا ہے مگر قدرت اور طاقت کا سرچشمہ صرف اور صرف اسی کی ذات ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ جلّ شلنہ ہے۔

تَبَرَّكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(الملک.....۱)

بڑی ہی برکت والا ہے وہ خدا جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے  
اور وہ ہر چیز پر پورا اختیار رکھتا ہے۔

اس لیے انسان کی کامیابی اور کامرانی، حقیقی نجات اور فلاح تب ہی  
ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے اسی کی عطا کردہ طاقت اور صلاحیت  
سے کام لیتے ہوئے اپنی محنت اور عمل کو کام میں لائے لیکن وہ اعتماد اور نتیجہ  
کے لیے صرف اللہ تعالیٰ ہی پر توکل اور بھروسہ رکھے امام الانبیاء سید دو  
عالم جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو بھی فرمایا.....

فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ (آل عمران..... ۱۵۹)

پس جب پختہ ارادہ کر لیں تو بھروسہ اللہ ہی پر رکھیے۔

اس بھروسہ اور توکل کا ظہور اس صورت میں ہوگا کہ بندہ اپنی طاقت  
کے مطابق اسباب بھی مہیا کرے اور مالک حقیقی کے سامنے دستِ بندگی  
بصورتِ دُعا دراز کرے جس کا اسے حکم دیا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ  
دُعا توکل علی اللہ کے خلاف نہیں بلکہ دُعا بھی اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ  
کی ایک صورت ہے اور حقیقت میں توکل اسی کا نام ہے۔ نہ کہ ترکِ  
اسباب کر کے بیٹھ جائیں اور کہیں کہ ہم اللہ پر توکل کرتے ہیں۔

توکل کا یہ مطلب ہے کہ خنجر تیز رکھ اپنا  
پھر انجام اسکی تیزی کا مقدر کے حوالے کر

## ☆ دُعا صبر کے خلاف نہیں ☆

دُعا کرنا صبر کے بھی خلاف نہیں۔ صبر کا معنی یہ ہے کہ ہر وہ کام جو انسان کی تمنا اور خواہش کے خلاف ہو اسے اس لیے برداشت کرنا کہ وہ خالق اور مالک کی مرضی اور حکم ہے اور اسکی بجا آوری میں دم مارنے اور کسی شکوہ شکایت کی گنجائش نہیں، اور اسکے ہر حکم کے آگے بلاچوں و چرا سر تسلیم خم کر دے۔ مگر طبعی طور پر طبیعت پر گرانی پیدا ہونے سے سلامتی اور عافیت کیلئے دُعا مانگنا ضروری ہے۔ انسان چونکہ ضعیف البیان ہے

وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ ضَعِيفًا (النساء ۲۸)

اور انسان کمزور پیدا ہوا ہے۔

اس لیے اس میں گراں بوجھ اٹھانے کی طاقت نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تحفیف کے لیے ایمان والوں کو خود ہی یہ دُعا سکھلائی ہے۔

رَبَّنَا وَلَا تُحِثْلُنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ (بقرہ آیت نمبر ۲۸۸)

اے ہمارے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی (دنیا و آخرت میں) ہم میں طاقت نہیں ہمارے سر پر نہ رکھنا۔

اللہ تعالیٰ کے پیغمبر حضرت ایوب علیہ السلام نے انتہائی بیماری کی حالت میں کمال عبدیت و بندگی کا اظہار کرتے ہوئے صحت کیلئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعا کی تو اللہ تعالیٰ نے صحت تامہ اور عافیت کاملہ عطا فرمانے کے ساتھ اِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ○

(بیشک ہم نے اسے صابر پایا) کے تمغہ امتیاز سے نوازا۔  
 اور حضرت ایوب علیہ السلام صابر کے لقب سے مشہور ہوئے۔ فرمایا۔  
 وَيُؤْتِيكَ إِذْنًا ذِي رَبِّهِ اِنِّي مَسْنِي الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ  
 الرَّاحِمِينَ ۝ (الانبياء..... ۸۳)

”اور ایوب (علیہ السلام) کہ جب انہوں نے (مرض شدید میں مبتلا  
 ہونے کے بعد) اپنے رب کو پکارا (دعا کی) کہ مجھ کو تکلیف پہنچ  
 رہی ہے اور آپ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔“  
 حدیث میں وارد ہے جناب رسول اللہ ﷺ ایک صحابی کی عیادت  
 کے لیے تشریف لے گئے جو بیماری سے چورے کی طرح دبلا ہو چکا تھا۔  
 آپ ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تُو خداوندِ قدوس سے کچھ (دعا) مانگا  
 کرتا تھا؟ مریض صحابیؓ نے عرض کیا حضور ﷺ میں دعا میں یہ کہتا تھا  
 ”اے میرے خدا تُو نے جو سزا مجھے قیامت میں دینی ہے وہ دنیا ہی میں  
 دیدے۔“ حضور ﷺ نے فرمایا سُبْحَانَ اللّٰہ! کیا تیری طاقت ہے کہ تُو  
 اس کو برداشت کر سکے۔ اللہ تعالیٰ سے دونوں جہانوں کی بہتری مانگ۔  
 چنانچہ اس نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے شفاعتِ افرامادی۔ (مشکوٰۃ شریف)  
 ایک اور حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ سے عذاب نہ مانگا کرو بلکہ  
 عاقبت اور درگزر کرنے کی دُعا کیا کرو کہ وہ آزمائش سے محفوظ رکھے۔

## دُعا کمال عبادت ہے

مُسلما نوں کا یہ متفقہ اجماعی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سارے نبی (علیہم السلام) برگزیدہ اور نیکی و تقویٰ کے اُس اعلیٰ مقام پر فائز ہوتے ہیں جس پر کوئی دوسرا انسان نہیں پہنچ سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں نبوت کی صداقت کیلئے معجزات عطا فرمائے، اور اپنی معرفت و قربت کا بلند تر مقام بخشا۔ مگر کسی نبی نے اللہ تعالیٰ سے دُعا کرنے کا انکار نہیں کیا۔ بلکہ ہر نبی نے حسبِ موقع اور ضرورت اللہ تعالیٰ کے سامنے ہی دستِ سوال دراز کیا۔ اور قرآن مجید میں ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود انبیاء علیہم السلام کو خصوصاً سب نبیوں کے سردار جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو بھی دُعا کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور دستِ سوال دراز کرنا صرف اپنی حاجات کے حصول کیلئے ہی نہیں بلکہ اپنے آپ کو خُداوندِ قدوس کا بندہ ثابت کرنے کیلئے بھی ہے۔

اسی لیے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا راحت و آرام اور مصیبت و تکلیف میں بھی خُداوندِ قدوس سے نہ مانگنا خود کو بہادر اور مصائب برداشت کرنے والا جتلانے کے مترادف ہے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں ناپسندیدہ ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے تو ایسے لوگوں کے لیے کہ جن کو دُعا کرنے کی پرواہ نہیں ہوتی سخت وعید فرمائی ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ

بخشنے والا مہربان ہے۔

اور اگر کسی وقت اسباب میسر نہ بھی ہوں تو پھر بھی خالق اسباب پر مکمل بھروسہ رکھو۔ قرآن مجید میں حضرت موسیٰ کا مفصل تذکرہ فرمایا گیا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام کا مقابلہ اس وقت کے جابر بادشاہ فرعون مصر اور اس کی قوم سے تھا، جسے ہر طرح کا ساز و سامان اور دنیوی اسباب و ذرائع میسر تھے۔ دوسری طرف حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل فرعونوں کی غلام تھی، اور اسباب و ذرائع سے محروم تھی۔ مگر موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ تم اپنے خالق و مالک کے آگے دستِ سوال پھیلاتے رہو۔ کیونکہ وہی تمہارا سب سے بڑا ذریعہ اور وسیلہ ہے۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے.....

وَقَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْا  
اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝ (سورہ یونس..... ۸۴)

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم اگر تم (سچے دل سے) اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اس پر توکل کرو اگر تم (اسکی) اطاعت کرنے والے ہو۔

یہ حکم ملنے پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے یہ درخواست کی.....

فَقَالُوْا عَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ  
الظّٰلِمِيْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِّنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝

(یونس آیت نمبر ۸۵-۸۶)

انہوں نے (جواب میں) عرض کیا کہ ہم نے اللہ پر توکل کیا (پھر  
دُعا کی) اے ہمارے پروردگار ہمیں ان ظالموں کا تختہ مشق نہ  
بنانا اور ہم کو اپنی رحمت کا صدقہ ان کافروں سے نجات دے۔

زمانہ شاہد ہے اور تاریخ گواہ ہے کہ اس بے سروسامان قوم کو اللہ  
تعالیٰ نے فرعون پر کامل فتح عطا فرمائی اور فرعون خائب و خاسر ہو کر بمعہ  
فرعونیوں کے بحیرہ قلزم میں غرق ہو گیا۔

ایک حدیث میں وارد ہے.....

اللَّهُ عَسَلَاخُ الْمُؤْمِنِ ”یعنی دُعا مومن کا ہتھیار ہے“

اس حدیث میں بے سروسامانی کے باوجود دُعا کا ہتھیار استعمال  
کرنے کی توغیب ہے۔

### ☆ دُعا انسانی فطرت کا تقاضا ہے ☆

اکثر مشاہدہ ہے کہ ہر انسان مصیبت اور تکلیف کے وقت کسی  
آسیرے اور سہارے کا محتاج ہوتا ہے۔ اور دل و زبان سے کسی فریادرس کی  
تلاش میں رہتا ہے۔ جیسا کہ ایک چھوٹا بچہ بھی نا سمجھی کے وقت اپنی زبان  
کے نا تمام الفاظ میں طبعی ضرورت اور خواہش کے حصول کیلئے امداد کی تلاش  
میں رو رو کر التجا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس دنیا میں ہر انسان خواہ چھوٹا ہو  
یا بڑا ادنیٰ ہو یا اعلیٰ، کسی نہ کسی معاون و مددگار کا محتاج ہوتا ہے۔ اس لیے

کوئی مردِ آہن مشہور ہوا، یا رستمِ زمان، اور فولادی انسان کہلایا۔ آخر اسے بھی کسی نہ کسی وقت جائے پناہ کی تلاش کی احتیاج ہوئی۔ کبھی بندوں کے آگے جھک گیا اور کبھی تلخی اور پھیل کے درخت کے آگے سر بسجود ہو گیا۔ اسی طرح لات و منات جیسے فرضی ناموں کو پکارنا بھی انسان کی بے بسی اور محتاجی کو ظاہر کرتا ہے۔ مگر یہ ساری چیخ و پکار اور آہ و بکا اُس مخلوق کے سامنے کیجاتی ہے جو خود محتاج اور بے بس ہے۔ یا جس کا وجود ہی فرضی اور من گھڑت ہے۔

قرآن پاک میں ارشادِ ربّانی ہے.....

وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (الرعد آیت نمبر ۱۴)

۔ اور کافروں کا (ان معبودانِ باطلہ سے) دُعا کرنا محض بے اثر ہے۔

لیکن جو سعادت مند اور خوش بخت اُس ذات کو پکارتے ہیں، اور اس کے آگے اپنی حاجت اور ضرورت کا اظہار کرتے ہیں جس کے قبضہ قدرت اور تصرف میں ہر چیز ہے اور جو ہر شے پر قادر ہے۔ اُن کو اپنی دُعا کی قبولیت کا پورا یقین ہوتا ہے۔

قرآن مجید میں حضرت زکریّا علیہ السلام کی دُعا کا ذکر ہے۔

وَلَمَّا كُنْ أَبْدُعَاكَ رَبِّ شَقِيًّا (مریم آیت نمبر ۴)

اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر (پہلے بھی کبھی)

محروم نہیں رہا۔

یہی وجہ ہے کہ اسلام نے ہر پریشانی اور مُصیبت اور ضرورت کے وقت خُداوندِ قدوس کی بارگاہ میں رجوع کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے۔

”تمہیں چاہیے کہ اپنی سب مُرادیں اپنے رب سے مانگتے رہو یہاں تک کہ جوتے کا تسمہ بھی اگڑوٹ جائے اور اگر نمک بھی ختم ہو جائے تو اللہ تعالیٰ سے مانگو“۔ (مشکوٰۃ شریف)

مقصد یہ ہے کہ بندہ کا ہر وقت اور ہر حال میں اپنے مالکِ حقیقی اور خالق کے ساتھ تعلق قائم رہنا چاہیے، اور کسی وقت بھی اسکی یاد سے غافل نہ ہو اور حکمِ عدولی نہ کرے اسی میں دونوں جہانوں کی کامیابی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے.....

”چاہیے کہ تیری زبان ہر وقت اللہ کے ذکر سے تر رہے۔“  
نیز آپ ﷺ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ اس شخص کو پسند کرتا ہے جو اس سے مانگتا ہے سوال کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا وہ اس پر غضب ناک ہوتا ہے۔“ ﴿مشکوٰۃ شریف﴾

اسی لیے حضور سیدِ دو عالم ﷺ نے ہر وقت اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے ہی مانگنے کا حکم فرمایا ہے۔ خواہ آرام کی حالت ہو یا تکلیف کی اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے رہیں تاکہ آنے والے مصائب سے محفوظ رہیں۔

مشکوٰۃ شریف کی ایک حدیث میں ہے۔

إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ لِمَا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزَلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ

اللَّهِ بِالْدُّعَاءِ ۝

ترجمہ ”دُعا فائدہ دیتی ہے اس مصیبت کے دور کرنے کیلئے جو آچکی

ہے۔ اور اس مصیبت سے محفوظ رہنے کیلئے جو ابھی نہیں آئی

پس اے اللہ کے بندو تم پر دُعا کرنا لازم ہے۔“

اس ارشاد گرامی میں سید دو عالم ﷺ نے مندرجہ ذیل امور کی

راہنمائی فرمائی ہے۔

☆ یہ ضروری نہیں کہ دُعا کیلئے کسی تکلیف یا پریشانی کا انتظار کرے بلکہ

اللہ تعالیٰ سے عاقبت اور اسکی رحمت کیلئے دُعا کرتا رہے تاکہ آنے والی

مصیبت سے محفوظ رہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو لازم ہے کہ وہ دُعا کو اپنا مستقل شعار بنائیں۔

چنانچہ حدیث میں ہے.....

إِنَّ رَبَّكَوَحِيَّتِي كَرِيْمٍ لَّيْسَتْحِي مِنْ عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ

إِلَيْهِ أَنْ يَرْدَّهٖ صَفْرًا (ترمذی۔ ابوداؤد۔ بیہقی)

بیشک تمہارا رب بڑا حیا والا ہے اور بڑا نخی ہے جب بندہ اس کے

آگے دونوں ہاتھ دُعا کیلئے اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کو

خالی ہاتھ لوٹانے سے شرماتا ہے۔

## اُمّتِ محمدؐ یہ کی خصوصیت

اللہ تعالیٰ نے سید دو عالم ﷺ کی اُمّت کو کئی ایسی خصوصیات سے نواز ہے جو کسی اور نبی (ﷺ) کی اُمّت کو عطا نہیں ہوئیں مثلاً.....

☆ بوجہ عذر، وضو اور غسل جنابت نہ کر سکنے کی حالت میں صرف تیمم کر لینا۔

☆ مسجد کے علاوہ بھی آدمی جہاں کہیں ہو گھر میں ہو، یا جنگل میں ہو، صحرا میں ہو، نماز کا وقت آنے پر وہاں ہی نماز ادا کر لینا جائز ہونا وغیرہا۔ ان خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ..... پہلی امتوں پر جب کوئی تکلیف آتی یا ان کو کوئی ضرورت پیش آتی تو وہ اپنے نبی (ﷺ) کے پاس حاضر ہوتے اور وہ ان کیلئے دُعا مانگتے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں بنی اسرائیل کا موسیٰ (ﷺ) سے چند چیزوں کیلئے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنے کی درخواست کرنا سورہ بقرہ میں مذکور ہے۔

اسکے برعکس حضور ﷺ کی اُمّت کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہ براہِ راست اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگ سکتی ہے۔ ﴿مسلک السادات صفحہ نمبر ۱۴﴾

## چند دُعاؤں کا ذکر جو اللہ تعالیٰ نے خود انبیاء علیہم السلام کو تعلیم فرمائیں

قرآن عزیز میں انبیاء علیہم السلام کی دُعاؤں کا ذکر ہے۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ کسی نبی نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے القاء اور تعلیم کے بغیر دُعا نہیں کی۔ کیونکہ دُعا کے فوراً بعد اسکی قبولیت کا اظہار بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اور بعض دُعاؤں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے القاء ہونے کی تصریح بھی فرمادی گئی ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے انسان اور سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام نے جنت سے زمین پر اترنے کے بعد جو دُعا دربارِ خداوندی میں کی تھی اسکے متعلق یہ تصریح قرآن مجید میں ذکر ہے۔.....

فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ  
الرَّحِيمُ ۝ (البقرہ آیت ۳۷)

پھر آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لیے (اور معافی مانگی) اسے قصور معاف فرمادیا بیشک وہ بہت معاف کرنے والا مہربان ہے۔

☆ حضرت آدم علیہ السلام کے مزید دُعاویہ کلمات کا ذکر سورہ اعراف میں اس طرح ہے.....

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّنَا تَغْفِرٌ لَّنَا وَتَرْحَمُنَا لَنَكُونَنَّ  
مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ (الاعراف..... ۲۳)

(آدم و حوا دونوں) کہنے لگے اے ہمارے رب ہم نے اپنا  
بڑا نقصان کیا اگر آپ ہماری مغفرت نہیں کریں گے اور ہم پر  
رحم نہیں کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائے گا۔

☆ حضرت نوح علیہ السلام کو طوفان کے وقت کشتی میں سوار ہونے کے وقت  
یہ دعا تعلیم فرمائی کہ جب کشتی میں سوار ہو چکیں تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالا کر  
یوں دعا کریں.....

قُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝  
(المؤمنون آیت نمبر ۲۹)

اے میرے رب مجھے زمین پر مبارک جگہ اتارنا اور تُو سب  
سے بہتر اتارنے والا ہے۔

☆ امام الانبیاء سید دو عالم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے دعا تعلیم فرمائی.....

وَقُلْ رَبِّ ادْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ  
صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

(الاسراء آیت نمبر ۸۰)

اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینہ میں) اچھی طرح داخل کچو  
اور (مکہ سے) اچھی طرح نکالو اور اپنے ہاں سے زور اور  
قوت کو میرا مددگار بنائیو۔

☆ اسی طرح حضور انور ﷺ کو از یاد علم کیلئے دعا تعلیم فرمائی.....

وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (طہ آیت نمبر ۱۱۴)

اور دُعا کیجیے اے میرے رب میرا علم بڑھا دیجیے۔

☆ اور غفران و حصولِ رحمت کیلئے دُعا تعلیم فرمائی.....

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

(التور..... ۱۱۸)

اور یوں دُعا کیجئے! اے میرے رب بخشش فرما اور رحم فرما اور تُو

سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

### ﴿عجز و انکسار﴾

اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ یہ دُعا کرے کہ ”یا اللہ میں بہت ہی کمزور انسان ہوں تیری کسی بھی آزمائش کے قابل نہیں تُو میری ہر غلطی کو معاف فرما اور مجھے ہر پریشانی سے اس طرح بچا جس طرح چھوٹے کمزور اور ناتواں بچے کو اپنی رحمت کے ساتھ بچاتا ہے۔“

☆ اسی طرح قرآنِ عزیز کی آخری دو سورتیں بھی بطور دُعا کے نازل ہوئی ہیں۔ اس جگہ چند دیگر انبیاء علیہم السلام کی دُعاؤں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی متعدد دُعا میں قرآن مجید میں مذکور ہیں ان میں صرف دو ملاحظہ کریں.....

﴿۱﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

دُعَاءِ ۝ (سورہ ابراہیم آیت نمبر ۴۱)

اے میرے پروردگار مجھے (ایسی توفیق عنایت کر) کہ نماز کو قائم رکھوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما۔

﴿۲﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقِّنِي بِالصَّلَاحِ ۝

(الشعرا..... ۸۱)

اے میرے پروردگار مجھے حکمت عطا فرما اور (مراتب قرب میں مجھے اعلیٰ درجہ کے) نیک لوگوں میں شامل فرما۔

☆ حضرت شعیب علیہ السلام کے دعائیہ کلمات.....

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

(سورہ ہود..... ۸۸)

(عمل اور اصلاح کی توفیق) صرف اللہ کی ہی مدد سے ہے اُسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی طرف (تمام امور میں) رجوع کرتا ہوں۔

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی فرعون کے جابرانہ رویہ کے مقابلہ میں دعا:

وَأَفِئْضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

(المؤمن آیت نمبر ۴۴)

اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں بیشک اللہ تعالیٰ سب بندوں کا نگران ہے۔

☆ حضرت زکریاؑ کی اولاد کیلئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعا:

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝ (الانبیاء... ۸۹)

اے میرے پروردگار مجھ کو اکیلا (لا وارث) مت چھوڑ اور تو

سب سے بہتر وارث ہے۔

☆ حضرت ایوبؑ کی بیماری سے صحت کیلئے دُعا.....

رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ (الانبیاء... ۸۳)

مجھ کو تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ

مہربان ہیں۔

☆ حضرت یونسؑ کی قعر ظلمات میں دُعا.....

لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝

(الانبیاء... ۸۷)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ سب نقائص سے پاک ہیں

میں بیشک قصور وار ہوں۔

☆ حضرت یوسفؑ کی دُعا.....

فَاِطْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیُّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

تَوَقَّنِیْ مُسْلِمًا وَّالْحَقِّیْ بِالْصَّلٰحِیْنَ ۝ (یوسف... ۱۰۱)

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور

آخرت میں میرا کارساز ہے مجھے فرمانبرداری کی حالت میں

وفات دینا اور مجھے (اپنے) خاص بندوں میں شامل کر دے۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دُعا.....

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً  
مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ  
وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○ (المائدہ..... ۱۱۴)

عیسیٰ بن مریم نے دُعا کی اے اللہ اے ہمارے پروردگار ہم پر  
آسمان سے کھانا نازل فرما جو ہمارے پہلوں اور پچھلوں (سب  
کیلئے) عید ہو (خوشی کا باعث ہو) اور ہمیں رزق عطا فرما  
تو بہتر رزق دینے والا ہے۔

قرآن عزیز نے تمام انبیاء علیہم السلام کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ  
وہ ہر حال میں صرف اللہ تعالیٰ ہی کو پکارتے تھے۔ اور اسکی بارگاہ میں دست  
بُدعا رہتے تھے۔ سورہ انبیاء میں ارشاد باری تعالیٰ ہے.....

إِنَّهُمْ كَانُوا يُسِرُّونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا  
وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ○ (الانبیاء..... ۹۰)

یہ سب نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور امید و خوف کیساتھ  
ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔ اور ہمارے سامنے عاجزی  
کرنے والے تھے۔

بعض نیک لوگوں کی دُعا میں بھی قرآنِ عزیز میں وارد ہیں۔

☆ اصحابِ کہف کی دُعا.....

رَبَّنَا اِنْتَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝

(الکہف.....۱۰)

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے بخشش دے اور پوری  
کردے ہمارے کام کی درستی۔

☆ آسیہ خاتون رَضِيَ اللہ عَنْہَا کی دُعا.....

وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

(التحریم آیت نمبر ۱۱)

اور بچا نکال مجھ کو فرعون سے اور اسکے کام سے اور بچا نکال مجھ  
کو ظالم لوگوں سے۔

### ☆ اوقاتِ مقبولیت ☆

سب اوقات اللہ تعالیٰ کے ہیں مگر بعض اوقات میں خصوصیت کے

ساتھ دُعا ضرور اور جلدی قبول ہوتی ہے۔ وہ درج ذیل ہیں.....

(۱)..... فرض نمازوں کے بعد

(۲)..... ختمِ قرآنِ مجید کے بعد

(۳)..... اذان اور اقامت کے درمیان

(۴)..... رات کے آخری حصے میں

- (۵).....جُمُعہ کی خاص ساعت میں  
 (۶).....شدید بیماری کی حالت میں  
 (۷).....مسافری کی حالت میں  
 (۸).....روزہ کے افطار کے وقت  
 (۹).....بارانِ رحمت کے نزول کے وقت  
 (۱۰).....شبِ قدر میں  
 (۱۱).....عُرفہ کے دن میدانِ عرفات میں  
 (۱۲).....جُونہی کعبۃ اللہ شریف پر نظر پڑے  
 (۱۳).....اعلاءِ کلمۃ اللہ کیلئے جہاد کے سفر کے وقت  
 (۱۴).....میدانِ جہاد میں جنگ کے وقت  
 (۱۵).....میدانِ جہاد میں جب کمزور ساتھی ساتھ چھوڑ جائیں  
 (۱۶).....ماں، باپ کے چہرے کی طرف شفقت و محبت کی نظر سے  
 دیکھتے وقت

### ☆ چند مفید دُعائیں اور مفید ترین نظامِ عبادت ☆

بِسْمِ اللہ شریف بڑا بابرکت کلام ہے۔ کسی مقصد کی برآری کیلئے  
 اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے اسکا ورد بہت مفید ہے۔ قرآنِ عزیز  
 میں مذکور مندرجہ ذیل طریقہ سے اسکا پڑھنا روایات سے ثابت ہے۔  
 پارہ نمبر ۱۹ سورۃ النحل آیت نمبر ۳۰-۳۱ میں ہے۔

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَنْ لَا  
تَعْلُوا عَلَيَّ وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ۝

یہ آیت حضرت سلیمان علیہ السلام کا وہ مکتوب گرامی ہے جو آپ نے یمن (سبا) کی ملکہ کو لکھا تھا اور وہ فرمانبردار ہو کر حاضر ہو گئی تھی۔ اسکا ترجمہ یہ ہے۔ ”وہ خط ہے سلیمان کی طرف سے اور وہ یہ ہے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بحد مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ کہ زور نہ کرو میرے مقابلہ میں اور چلے آؤ میرے سامنے حکم بردار ہو کر۔“ کسی سرکش اور جابر شخص کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے اسکا پڑھنا مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ محفوظ و مامون فرماتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي  
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي  
وَدِينِي ۝ بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَهْلِي وَمَالِي ۝ بِسْمِ اللَّهِ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ آعْطَانِي رَبِّي ۝ بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ ۝  
بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ بَابُنَا  
تَبَارَكَ حِيطَانُنَا لَيْسَ سَقْفُنَا كَهَيْعَصِ كِفَايَتُنَا  
حَمْسَقَ حِمَايَتُنَا ۝ فَسَيَكْفِيهِمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ  
الْعَلِيمُ ۝

## ﴿سورۃ یس﴾

اس سورت کی احادیث میں بڑی فضیلت آئی ہے۔ جناب رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ سورۃ یس قرآن کریم کا دل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا وظیفہ اور تلاوت تمام علماء کرام اور اولیائے عظام کا معمول رہا ہے۔ احقر کا مشورہ یہ ہے کہ سورۃ یس کی تلاوت مندرجہ ذیل طریقوں کے مطابق بہت ہی مفید ہے۔

○ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی قدس سرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ سورۃ یس قرآن عزیز کا دل ہے اور سحری کا وقت رات کا دل ہے اگر تہجد پڑھنے والا شخص اپنے دل میں خداوند قدوس کی عظمت اور رحمت کا یقین کرتے ہوئے سورۃ یس پڑھے گا تو اس کیلئے کافی اجر و ثواب کے حصول کا ذریعہ بنے گا۔

○ دوسرا طریقہ ”ختم ہفت سلاطین“ کا ہے۔ جو شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ العزیز سے منقول ہے۔ اور احقر کو اسکے پڑھنے کی آپ سے اجازت حاصل ہے۔ اس طریقہ کے مطابق پڑھنا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام مشکلات کے ازالہ اور جائز مقاصد کے حصول کیلئے مجرب پایا گیا ہے۔

## پڑھنے کا طریقہ یہ ہے

پہلے شروع میں یس کا کلمہ گیارہ ۱۱ مرتبہ پڑھیں، پھر بارہویں دفعہ سے سورہ یس شروع کر دیں اور سورہ کی ہر مہین پر پہنچ کر پھر ابتدا سے شروع کریں۔ اس طرح آخری مہین پر پہنچ کر ابتدا سے نہ لوٹائیں بلکہ آخر تک سورہ کو ختم کر دیں۔

یہ وظیفہ ختم ہفت سلاطین سوموار کے دن شروع کر کے بروز اتوار (ساتویں دن) ختم کر دیں۔ نیز ہر دن کا وظیفہ پورا کرنے کے بعد مندرجہ ذیل اولیائے کرام کے نام کا ایصالِ ثواب کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کیلئے دُعا مانگیں۔ نیز یہ ختم ہمیشہ پڑھتے رہیں اسکی بہت برکتیں اور فائدے ہیں۔

..... حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ بروز سوموار

..... حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ بروز منگل

..... حضرت محمد حسین سبزواری رحمۃ اللہ علیہ بروز بدھ

..... حضرت احمد خضر وہاب رحمۃ اللہ علیہ بروز جمعرات

..... حضرت قاضی محمد اسماعیل سامانی رحمۃ اللہ علیہ بروز جمعہ

..... حضرت ابوسعید ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ بروز ہفتہ

..... حضرت سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ بروز اتوار

اگر ہو سکے تو کسی ایک دن ایک بار پڑھ کر ان سب بزرگوں کی روح

کو مجموعی طور پر ایصالِ ثواب کر دیں اور کچھ صدقہ بھی کر دیں۔  
 O دورِ حاضر کے امام الاولیاء حضرت مولانا احمد علی لاہوری قدس سرہ  
 العزیز کا ارشاد ہے کہ بعد از نمازِ عشاء سورۃ یس اس طرح پڑھے۔  
 ہر مُبِیْنُ پر اللہ تعالیٰ کے اسماءِ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔ گیارہ بار  
 پڑھیں۔ جب سورۃ کی آخری آیت اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ یَقُوْلَ  
 لَهٗ کُنْ۔ پر پہنچیں تو اللہ تعالیٰ کے اسماءِ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ  
 یَا قَیُّوْمُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا فَتَّاحُ پڑھ کر سورۃ کی تکمیل کریں۔ اسکے بعد اللہ  
 تعالیٰ سے دُعا کریں۔ انشاء اللہ اس سے رزق میں فراوانی ہوگی۔



ہر پریشان حال اللہ تعالیٰ کے آستانہ عالی سے مدد کا طلب  
 گار ہوتا ہے۔ آغوشِ رحمت میں ایک مفید مقدمہ بیان  
 کیا گیا ہے جس میں دُعا کی ضرورت افادیت بیان کی گئی ہے،  
 اور ان تمام دُعاؤں کو جمع کیا گیا ہے جو انبیاء علیہم السلام  
 اور خود رحمتِ دو عالم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے مانگی ہیں۔ اس  
 کتاب کی سات منزلیں ہیں ہر دن کی علیحدہ علیحدہ منزل ہے۔  
 ملنے کا پتہ ..... مدینہ مسجد، خانقاہ مدنی اٹک شہر

## نوافل برائے قضاے حاجات

﴿از مکتوبات شیخ الاسلام جلد نمبر ۴﴾

مشکل میں آسانی کیلئے مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق چار رکعت نماز نفل بیک سلام ادا کرنا مفید ہے۔

﴿طریقہ﴾ نمازِ عشاء کی اذان کے بعد نماز سے پہلے چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں۔

☆ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک سو ﴿۱۰۰﴾ بار پڑھیں

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○

☆ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک سو ﴿۱۰۰﴾ بار

رَبِّ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○

☆ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک سو ﴿۱۰۰﴾ بار

وَأُقَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ○

☆ چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سو ﴿۱۰۰﴾ بار

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ○

اور سلام پھیرنے کے بعد رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ الصِّرَاطُ ○ ایک سو بار

پڑھ کر سجدہ میں سر رکھ کر دُعا مانگیں۔ انشاء اللہ مشکل آسان ہوگی۔ اگر

فرصت ہو تو یہ نماز ہمیشہ پڑھتے رہیں ورنہ بوقتِ ضرورت پڑھ لیا کریں۔

﴿ف﴾ ان آیات کا ترجمہ اور مختصر سی وضاحت درج ذیل ہے۔

### ﴿پہلی آیت کا ترجمہ﴾

”تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور نہ ایسا کوئی ہے جس سے امداد طلب کی جاسکے، تو تمام کمزوریوں اور عیبوں سے پاک ہے، بیشک میں اُن لوگوں میں سے تھا جو اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہیں۔ (اپنی قدر کم کرنے والے ہیں)۔ (الانبیاء نمبر ۸۷)

یہ دُعا حضرت یونس علیہ السلام نے اس وقت کی جبکہ آپ مچھلی کے پیٹ میں پہنچ چکے تھے۔ اور کوئی ذریعہ وسیلہ رہائی کیلئے نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے یہ دُعا قبول فرمائی اور اسی وقت آپ کو اس مچھلی نے دریا کے کنارے پر پھینک دیا۔ پارہ نمبر ۲۲ میں ارشاد فرمایا:

”اگر یونس علیہ السلام نہ پڑھتے تو اسی مچھلی کے پیٹ میں قیامت تک رہتے۔۔۔ یعنی مچھلی بھی زندہ رہتی اور یونس علیہ السلام بھی اس کے پیٹ میں زندہ رہتے، یہ مچھلی ان کیلئے قبر بن جاتی۔ جیسا کہ تمام انبیاء علیہم السلام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔

### ﴿دوسری آیت کا ترجمہ﴾

”اے میرے پالنے والے مجھے سخت تکلیف پہنچ رہی ہے اور تو سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے“ (الانبیاء نمبر ۸۳)

یہ دُعا حضرت ایوب علیہ السلام کی ہے، جب آپ کی ساری اولاد فوت ہو گئی اور مال بھی ہلاک ہو گیا اور آپ بیمار بھی ہو گئے، سب تکالیف کو صبر

سے برداشت کرتے رہے، مگر آخر اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دُعا کی تو اللہ تعالیٰ نے بدن کی صحت عطا فرمادی اور مال اور اولاد سے بھی نوازا۔

### ﴿تیسری آیت کا ترجمہ﴾

”اور میں اپنا سارا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے کرتا ہوں، بیشک اللہ تعالیٰ بندوں کے حالات دیکھنے والا ہے۔“ (المومن نمبر ۴۴)

یہ دُعا حضرت مُوسیٰ علیہ السلام کی ہے، جب فرعون نے آپ کے خلاف تمام وہ کاروائیاں کر لیں جن سے آپ کو سخت نقصان پہنچ سکتا تھا تو آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دُعا کی تو اللہ تعالیٰ نے فرعون کی تمام تدابیر کو نہ صرف ناکام بنایا بلکہ فرعون اور اس کی ساری قوم غرق ہو گئی۔ اور حضرت مُوسیٰ علیہ السلام کو مصر کی حکومت عطا ہو گئی۔

### ﴿چوتھی آیت کا ترجمہ﴾

”اور کہا انہوں نے ہم کو اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے اور بہتر کارساز ہے۔“ (آل عمران نمبر ۱۷۳)

یہ دُعا صحابہ کرامؓ نے اس وقت فرمائی جبکہ غزوہ اُحد میں مکہ کے کافروں سے لڑائی میں ستر (۷۰) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم شہید ہو گئے تھے اور کافر فاتحانہ غرور میں واپس جا رہے تھے۔ مدینہ منورہ سے کچھ فاصلہ پر جا کر انہوں نے دوبارہ حملہ کا فیصلہ کیا تاکہ مسلمانوں کو ختم کر دیا جائے جب صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو یہ اطلاع ملی تو اُن کی قوتِ ایمانی کو ایسا جوش آیا کہ انہوں نے کافروں پر حملہ کر دیا جس میں کئی

کافر مارے گئے اور کئی زخمی حالت میں اپنا ساز و سامان چھوڑ کر مکہ کو بھاگ گئے۔ اللہ تعالیٰ کو ان کامل ایمان داروں کی یہ دُعا ایسی پسند آئی کہ قرآن عزیز میں نازل فرمادی۔

﴿ف﴾ اس کی تشریح صفحہ ۸۵ پر آرہی ہے۔

### ﴿پانچویں آیت کا ترجمہ﴾

”اے میرے پالنے والے اب میں مغلوب ہو چکا ہوں پس تُو میری مدد فرما۔“ (القمر نمبر ۱۰)

یہ دُعا حضرت نُوح علیہ السلام کی ہے جو قوم کو ساڑھے نو سو سال تبلیغ فرماتے رہے صرف چند خوش بخت ایمان لائے باقی قوم نے آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کر لیا، اس وقت آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دُعا کی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو ایسا جوش آیا کہ اس وقت کی ساری دُنیا پانی میں غرق ہو گئی صرف آپ کی کشتی ہی بچی۔

یہ نماز عشاء کی اذان کے بعد اور نماز سے پہلے پڑھی جائے اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور ان تمام دُعاؤں کی روشنی میں دونوں ہاتھ دُعا کیلئے پھیلائے جائیں اور اس قدر روئے کہ زبان سے کچھ بولنے کی بجائے اپنے رُخساروں کو آنسوؤں سے اس قدر تر کر دے کہ وہاں سے آنسو بہہ کر ہتھیلیوں کو تر کر دیں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرے انشاء اللہ دُعا فوراً قبول ہوگی۔

**تنبیہ:** یہ بات ضرور یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری ضروریات کا ذمہ لیا ہے فضولیات کا نہیں

## ☆ بعض سورتوں کے فوائد ☆

قرآن عزیز اگرچہ مکمل رحمت اور برکتوں کا مخزن ہے مگر بعض سورتوں اور آیات کی کچھ خصوصیات، درجات، اور فضائل ہیں۔ جیسا کہ احادیث میں جناب رسالت مآب سید دو عالم ﷺ کے ارشادات سے واضح ہے۔

☆ ایک حدیث میں ہے۔ ”جو شخص نماز مغرب کے بعد سورۃ واقعہ کی [بطور وظیفہ] تلاوت کرتا رہے گا اُسے کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور وہ مالی مشکلات کا شکار نہیں ہوگا۔“

☆ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ”سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری کی شفاء ہے۔“ اس لیے اس کا نام سورۃ الشفاء بھی ہے۔

مشائخ نے لکھا ہے کہ اگر سورۃ فاتحہ کو ایمان و یقین کیساتھ پڑھے تو ہر بیماری سے شفاء پائے۔ اس سورۃ کو چینی کے برتن پر عرق گلاب اور زعفران و کستوری کی سیاہی سے لکھ کر چالیس روز تک مریض کو پلانا امراض ظاہری و باطنی کیلئے مجرب ہے۔ ﴿مظاہر حق﴾

☆ سید دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے ”اپنے گھروں کو مقبرے نہ بناؤ۔ شیطان اس گھر سے نکل جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔“ ﴿مسلم﴾

☆ ایک اور حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”سورۃ بقرہ کے اخیر میں دو آیتیں ہیں جو شخص ان کورات میں پڑھے وہ اس کیلئے ﴿ہر قسم کے شر اور آفت کیلئے﴾ کافی ہوتی ہیں۔“ ﴿بخاری و مسلم﴾

☆ ایک حدیث میں ہے کہ ”جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اس کو جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں سوائے موت کے“۔ ﴿نسائی۔ ابن حبان﴾

اسی طرح علمائے کرام اور صوفیائے عظام نے بھی بعض سورتوں کے فوائد ارشاد فرمائے ہیں۔ چنانچہ حضرت مدنی قدس سرہ العزیز نے ایک عالم دین کے ناجائز طور پر ایک مقدمہ میں ملوث ہو جانے کی بناء پر ان کو ارشاد فرمایا کہ سورۃ الفتح اور سورۃ الطور کی روزانہ (بطور وظیفہ) تلاوت کریں تو انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ ان صاحب نے اس پر عمل کیا تو اللہ کے فضل و کرم سے باعزت بری ہو گئے۔

### سُورَةُ الْقُرَيْشِ کا عمل

حضرت مدنی قدس سرہ اور حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ اور امام الہدای حضرت مولانا عبید اللہ انورؒ تو اللہ قبورہم کا ارشاد ہے کہ اگر سورۃ القریش روزانہ تین سو بار بمعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھی جائے تو امن و عافیت نصیب ہو۔ اور رزق میں بھی فراوانی ہوگی۔

### سُورَةُ النَّصْرِ

آج کل خاندانوں میں خلفشار اور بے چینی اور اولاد میں بے راہ روی پائی جاتی ہے۔ اگر بعد از نماز فجر اس سورۃ کو گیارہ بار پڑھ کر کسی چیز پر یا پانی پر دم کر کے کھلایا پلایا جائے گا تو امن و راحت کی کیفیت پیدا ہو جائے گی۔

رہنا چاہیے.....

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا

یا اللہ مجھے میری نظر میں چھوٹا دکھا اور (دوسرے) لوگوں کی نظر میں بڑا دکھا

﴿۶﴾ طلبہ علوم دینیہ اور اہل علم حضرات کیلئے دُعا.....

رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ (۱) (۱) عمران..... (۸)

اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ہدایت حاصل ہو جانے

کے بعد کجروی کی طرف نہ لیجانا اور اپنے پاس سے رحمت کی

بخشش فرما بیشک تو بہت (عطیات) بخشنے والا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کے دو ناموں یا فتّاح یا علیم کا ورد زیادہ کرنا

مفید ہے۔

﴿۷﴾ تاجر اور کاروباری حضرات اور ملازمین کیلئے یہ دُعا مفید ہے۔

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ

عَمَّنْ سِوَاكَ

اے اللہ میری رزق حلال سے کفایت فرما اور حرام سے بچا (دور

رکھ) اور مجھے اپنے فضل سے اپنے غیر سے مستغنی کر دے۔

﴿۸﴾ شادی کیلئے مندرجہ ذیل آیت بعد از نمازِ عشاء تین سو (۳۰۰)

بار اوّل و آخر تین تین بار درود شریف کیساتھ ۴۱ دن تک پڑھیں انشاء اللہ

شادی کی بہتر صورت پیدا ہو جائیگی.....

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ

وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ (سورہ یس..... ۳۶)

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام جوڑے جوڑے بنادیے ہر اس چیز کے جن کو زمین اگاتی ہے اور ان کی اپنی جانوں کے بھی (جوڑے بنادیے) اور اس چیز سے بھی کہ جسے نہیں جانتے

﴿۹﴾ ادائیگی قرض کیلئے بعد از نماز عصر ۱۷ بار اول و آخر گیارہ گیارہ

بار درود شریف کیساتھ پڑھیں.....

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر لطف و کرم کرنیوالا ہے وہ جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے رزق دیتا ہے اور وہ طاقت والا

غالب ہے۔ (الشوریٰ آیت نمبر ۱۹)

﴿۱۰﴾ امتحان میں کامیابی کیلئے بعد از نماز عصر اول و آخر گیارہ گیارہ

بار درود شریف کے ساتھ ۴۱ بار یا ولئی - یا کریم - پڑھا جائے۔

﴿۱۱﴾ حصول اولادِ نرینہ کیلئے روزانہ کم از کم (کسی مقررہ وقت پر)

ایک سو مرتبہ درج ذیل آیت شریفہ پڑھیں.....

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَرَثِينَ (الانبیاء..... ۸۹)

﴿۱۲﴾ دونوں جہانوں کی آسائش، عافیت، بہتری کیلئے دُعا مانگا کریں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ .

﴿۱۳﴾ غرض مندرجہ بالا کیلئے.....

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

کا پڑھنا بھی مفید ہے۔

﴿۱۴﴾ سید دو عالم ﷺ اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے.....

اللَّهُمَّ رَبَّنَا اتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً  
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

﴿۱۵﴾ بے حیائی کی روک تھام کیلئے مندرجہ ذیل آیت سو (۱۰۰) بار

پڑھی جائے۔ اوّل و آخر درود شریف تین تین بار.....

كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا  
الْمُخْلِصِينَ ۝ (سورہ یوسف..... ۲۴)

﴿۱۶﴾ مسلمانوں میں باہمی اتحاد اور محبت و رواداری کیلئے یہ دعا پڑھنی

چاہیے.....

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا  
تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ  
رَحِيمٌ ۝ (الحشر آیت نمبر ۱۰)

اے ہمارے رب ہمیں بخشدے اور ہمارے ان بھائیوں کو  
(بھی بخشدے) جو ہم سے پہلے ایمان کے ساتھ رخصت .

ہو چکے ہیں۔ اور ہمارے دلوں میں کسی قسم کا کھوٹ (کینہ) پیدا نہ کرنا اے ہمارے رب بیشک تُو رؤف ورحیم ہے۔

﴿۱۷﴾ مجاہدین اسلام کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے دو ناموں یَا قَوُّیُّ ۝ یَا عَزِیزُ کا ورد بہت کریں۔ اسی طرح میدانِ جنگ میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کثرت سے پڑھیں۔

﴿۱۸﴾ کسی شخص کا غصہ ٹھنڈا کرنے کیلئے وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ پڑھا جائے۔

﴿۱۹﴾ دو مسلمانوں کی لڑائی ختم کرانے کیلئے دُرود شریف زیادہ پڑھیں۔

﴿۲۰﴾ جہاں بدعات کا غلبہ ہو وہاں کے مسلمان دُرود شریف کی کثرت کریں۔

﴿۲۱﴾ کسی مجلس سے اٹھنے کے وقت سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

یَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

(الصُّفْتُ ..... ۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲)

﴿ف﴾ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ”جو آدمی یہ چاہتا ہے

کہ اسکو قیامت کے دن پورا پورا اجر و ثواب ملے تو اسے چاہیے کہ کسی بھی

مجلس سے اٹھنے سے پہلے (مذکورہ کلمات) پڑھ لے۔

﴿۲۲﴾ جب گھر سے نکلیں تو بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھ لیں۔ انشاء اللہ حوادث سے حفاظت ہوگی۔

﴿۲۳﴾ روزگار وغیرہ کی تلاش کیلئے جانے والا مندرجہ ذیل دُعا زیادہ پڑھے..... عَسَى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَاءَ السَّبِيْلِ ۝

(ترجمہ)۔ ”اُمید ہے میرا رب مجھے سیدھے راہ پر چلائے گا“

﴿۲۴﴾ کسی شہر میں داخل ہونے سے پہلے یہ دُعا پڑھ لے..... رَبِّ

اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ فَقِیْرٌ ۝ (ترجمہ)۔ ”اے میرے رب تو

نے جو بہتری میرے لیے نازل فرمائی ہے میں اس کا محتاج ہوں“۔ اور یہ

دُعا بھی پڑھے..... رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

(ترجمہ)۔ ”اور آپ (ﷺ) فرمادیجئے اے میرے رب مجھے داخل فرما

سچائی کا داخل ہونا اور نکال سچائی کا نکلنا اور میرے لیے اپنی طرف سے ایسا

غلبہ عطا فرما جو میری مدد کرے“۔

﴿۲۵﴾ مرگی اور دماغی امراض کیلئے جناب رسول اللہ ﷺ نے صحابہ

کرام کو یہ دُعا تعلیم فرمائی.....

بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَّعَارٍ وَمِنْ شَرِّ  
حَرَقِ النَّارِ

﴿۲۶﴾ فاج، برص، جذام، نظر بد کیلئے بعد از نماز فجر یہ دُعا گیارہ بار پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَوْفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ

وَاسْبِغْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِكَ

﴿۲۷﴾ ذیابطس (شوگر) کیلئے قَالَ مَنْ يُحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝  
 قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ (سورہ یس  
 ..... ۷۹) لکھ کر یا پڑھ کر پلایا جائے۔

﴿۲۸﴾ بخار کیلئے مندرجہ ذیل نقش پہنایا جائے اور قُلْنَا يٰۤاٰرْكُوْنِي  
 بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ۝ (الآیہ) ۱۰۰ دفعہ پانی پر پڑھ کر پلادیا  
 جائے۔

۷۸۶

///	///	///	///
///	///	///	///
///	///	///	///
///	///	///	///

﴿۲۹﴾ وضع حمل کیلئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ  
 مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۖ وَادْنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ كَمْ اَبْرَآثٌ وَّاصْبَآ  
 بِاللّٰمِسِ رَاحَتُهُ وَاَظْلَقْتُ اَرْبَآءًا مِّنْ رَّبْقَةٍ اللّٰمِمْ ۖ پتلے کاغذ پر کالی سیاہی اور  
 ملک کے قلم کے ساتھ لکھ کر پلایا جائے انشاء اللہ سچے سہولت سے پیدا  
 ہو جائے گا۔

﴿۳۰﴾ ولد صالح کیلئے حاملہ ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل آیات اور  
 حدیث ذرا بلند آواز سے پڑھے تاکہ حمل سن سکے.....

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونِ وَطُورِ  
سَيْنِينَ وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي  
أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَغْفِرْ (تین بار)

﴿۳۱﴾ حاملہ اگر روزانہ سورہ یوسف کی تلاوت کرے تو بچہ بہت  
خوبصورت ہوگا۔

﴿۳۲﴾ کسی کو نیند نہ آنے کی شکایت ہو تو روزانہ رات کو وضو کر کے  
قرآن مجید کھول کر اسکی تلاوت کرے اور ایک سپارہ روزانہ رات کو  
پڑھیں انشاء اللہ بہت جلدی نیند آ جائیگی۔

﴿۳۳﴾ کسی گمشدہ چیز کی بازیابی کیلئے روزانہ ۳۱۳ بار اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ  
رَاجِعُونَ پڑھیں اور یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ بھی، اول آخر ۷ دفعہ درود شریف۔  
﴿۳۴﴾ گھر سے بھاگنے والے بچے کی واپسی کیلئے روزانہ سورہ یوسف  
پوری اور سورہ قصص کی آیت نمبر ۱۰ سے ۱۳ تک تلاوت کریں۔

﴿۳۵﴾ جس کا حافظہ کمزور ہو ہر فرض نماز کے سلام پھیرنے کے فوراً بعد  
دایاں ہاتھ پیشانی اور سر پر رکھ کر یَا قَوِّیُّ یَا قَوِّیُّ گیارہ بار پڑھے۔

﴿۳۶﴾ جن کی نظر کمزور ہو جائے صبح شام ۷ دفعہ مندرجہ ذیل آیت پڑھ  
کراٹکھٹھوں پر پھونک کر آنکھوں پر دم کریں۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝

ترجمہ: ”پس ہٹا دیا ہم نے آپ سے آپ کا پردہ پس آج کے

دن آپ کی نظر تیز ہے۔“

﴿۳۷﴾ کسی کو شدید مالی پریشانی ہو کسی کے پاس رقم پھنس جائے تو دو کام کرے۔ ایک تو یہ منت مانے کہ یا اللہ! میری رقم مل جائے تو میں اتنی رقم تیرے نام پر مسجد میں دوں گا، اور دوسرا یہ روزانہ بعد نمازِ عشاء سورۃ الواقعہ کی تلاوت کرے۔

﴿۳۸﴾ خُدا نخواستہ کسی ظالم کے شکنجے میں آجائے اور انصاف نہ ملتا ہو تو مندرجہ ذیل دُعا روزانہ ۱۰۰۰ بار پڑھے..... اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نَحْوِ رَهِمٍ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اَوَّلِ اَخْرِغِيَارِهِ دَفْعَهُ دُرُوْد شَرِيف۔

﴿۳۹﴾ ایک انتہائی جامع دُعا۔ جس میں سب خیر اور بھلائیاں آجاتی ہیں اور سب شرور اور فتنوں سے پناہ مل جاتی ہے.....

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتَ مِنْهُ نَبِيَّكَ مُحَمَّدٌ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ  
مِنْهُ نَبِيَّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ  
وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝

ترجمہ:- اے اللہ! بے شک ہم آپ سے سوال کرتے ہیں ہر اُس بھلائی کا جو آپ سے آپ کے نبی اور رسول محمد ﷺ نے مانگی ہے، اور پناہ مانگتے ہیں ہر اُس شر سے جس سے پناہ مانگی

ہے آپ کے نبی اور رسول محمد ﷺ نے ہمیشہ تجھ سے مدد مانگی گئی ہے اور تیرے ذمے پہنچانا ہے اور نہ کچھ طاقت ہے اور نہ کچھ زور، مگر اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ۔ (ترمذی شریف)

(۴۰) نماز میں خشوع اور قلبی محبت حاصل کرنے کیلئے ہر فرض نماز کے بعد درج ذیل دُعا تین دفعہ پڑھ لیں.....

اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ  
ترجمہ: ”اے اللہ میری مدد فرما اس پر کہ (میں) تیرا ذکر، تیرا شکر، اور تیری اچھی عبادت کروں۔“

### ☆☆ آدابِ دُعا اور شرائطِ قبولیت ☆☆

☆ پہلی شرط رزقِ حلال سے کھانا پینا اور پہننا ہے۔ اور حرام کے استعمال سے گریز کرنا ہے جیسا کہ جناب رسول اللہ ﷺ کے ارشاد سے واضح ہے۔ بخاری شریف کی حدیث میں ارشاد ہے رَبِّ اشْعَثْ اَعْبُرُ..... الخ ”بعض پراگندہ حال بکھرے ہوئے بال اور غبار آلود چہرے کے ساتھ اللہ کے حضور (بظاہر عاجزی سے) لمبے ہاتھ کر کے دُعا مانگتے ہیں۔ حالانکہ ان کا کھانا اور لباس حرام کی کمائی سے ہے۔ اور حرام سے ہی اسے پرورش پائی ہوئی ہے۔ تو ایسوں کی دُعا کیسے قبول ہو۔ (الحدیث)

☆ دُعا مانگتے وقت اپنے دل و دماغ کو مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کی

طرف متوجہ کرے ورنہ رسمی طور پر دُعا کیلئے ہاتھ پھیلانے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ چنانچہ حدیث پاک میں ہے ”اللہ تعالیٰ غافل اور بے پرواہ دل سے نکلی ہوئی دُعا قبول نہیں فرماتے“۔ (مشکوٰۃ شریف)

☆ دُعا مانگنے کے وقت اپنی بے کسی اور عاجزی کا پورا مظاہرہ کرے جیسا کہ سید دو عالم ﷺ کا میدانِ عرفات میں مانگی ہوئی دُعا کا نقشہ بھی بیان کیا گیا ہے۔ ہدایہ باب الاحرام میں ہے۔ مَا دَا يَدَيْهِ كَالْمُسْتَطْعِمِ الْمَسْكِينِ (ترجمہ) ”یعنی حضور ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ لمبے کر کے اس طرح دُعا مانگی جیسے کھانا مانگنے والا مسکین ہاتھ پھیلاتا ہے“۔

☆ کامل یقین کے ساتھ دُعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی مہربان نہیں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی کام ناممکن اور مشکل نہیں۔ وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔ میری حاجت اور مراد کو بھی وہ اپنی رحمت اور کرم سے بر لانے والا ہے۔ اور مقصد کو پورا کرنے والا ہے۔

☆ یہ ضروری نہیں کہ مصیبت اور پریشانی کے وقت ہی مطلب بر آری کیلئے اللہ کی بارگاہ میں دست بدعا ہو بلکہ آرام و راحت کی حالت میں بھی خُداوندِ قدوس کی بارگاہِ عالی میں دستِ سوال دراز کرتا رہے۔ جیسا کہ سید دو عالم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے ”جو آدمی یہ چاہے کہ پریشانی کی حالت میں اللہ تعالیٰ اسکی دُعا قبول فرمائے اُسے چاہیے کہ آرام و سکون کی حالت میں بھی اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا رہے“۔

☆ کوئی بھی دُعا کرتے وقت کوئی ایسا کام کرے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہو مثلاً نفل روزے، نفل عبادت، تلاوت قرآن عزیز، صدقہ خیرات، حدیث پاک میں ہے۔ ”فرض نماز کے بعد دُعا قبول ہوتی ہے اس طرح تہجد کے بعد بھی دُعا قبول ہوتی ہے۔“

☆ کسی کی دل آزاری کرنے والا نہ ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا (ناحق) دل دکھائے والا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔ حضرت مالک بن دینار سے جب کوئی حاکم دُعا کی درخواست کرتا تو آپ اس کو فرماتے ”میں اکیلا تیرے لیے کیا دُعا کروں جبکہ ایک ہزار (مظلوم) تیرے لیے بد دُعا کرنے والے ہیں۔“ خصوصاً والدین کی نافرمانی کرنے والے کی دُعا اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے کیونکہ والدین کی اطاعت قرآن مجید کے حکم کے مطابق نہایت ضروری ہے۔ اور عقوق والدین گناہ کبیرہ ہے۔ حدیث پاک میں ہے سید دو عالم ﷺ نے خود ایک صحابی کو والدہ کی خدمت میں حاضری کا حکم فرمایا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ سید دو عالم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے ایک بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ یہ سن کر سید دو عالم ﷺ نے فرمایا کیا تیری ماں زندہ ہے؟ اس نے عرض کیا حضور ﷺ میری والدہ تو نہیں اس پر حضور ﷺ نے فرمایا کیا تیری خالہ ہے؟ تو اس شخص نے عرض کیا جی ہاں حضور ﷺ خالہ تو ہے۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا جاؤ اسکی خدمت کر۔“

(ترمذی) یعنی خالہ والدہ کے قائم مقام ہے۔  
بخاری، مسلم کی ایک حدیث میں خالہ کو آپ ﷺ نے والدہ کے  
مثل فرمایا ہے۔

☆ دُعا کے اوّل و آخر میں بھی درود شریف پڑھا جائے۔ کیونکہ اس سے  
دُعا جلد قبول ہوتی ہے۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس  
سرہ نے اسکی تشریح یوں سمجھائی ہے کہ جس گاڑی کے آگے بھی طاقتور انجن  
ہو اور پیچھے بھی طاقتور انجن ہو تو وہ بے خوف و خطر جلدی منزل مقصود تک  
پہنچ جاتی ہے۔ اور یہ بھی فرمایا کہ درود شریف ایسی عبادت ہے جس کو اللہ  
تعالیٰ ضرور ہی قبول فرماتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ جیسے رحیم و کریم سے بعید ہے  
کہ وہ درمیانی دُعا کو قبول نہ فرمائے۔

☆ دُعا کرتے وقت اپنے کسی ایسے عمل اور عبادت کو (بطور وسیلہ) اللہ  
تعالیٰ کے سامنے پیش کرے جو اسنے محض اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے کیا ہو۔ تو  
اس سے بھی انشاء اللہ نہ ہونے والی بات بھی ممکن ہو جائے گی۔ چنانچہ  
جناب رسول اللہ ﷺ نے اس سلسلہ میں تین ساتھیوں کا ذکر فرمایا ہے جو  
بخاری اور مسلم کی حدیث میں مذکور ہے۔ (اور یہ پہلی اُمتوں کا قصہ ہے)۔

ارشاد فرمایا تین ساتھی سفر پر تھے کہ وہ ایک غار میں رات گزارنے کیلئے  
داخل ہوئے۔ اچانک غار کے منہ پر پتھر کی ایک بہت بڑی چٹان آگری جس  
سے غار کا منہ بند ہو گیا۔ ایسی حالت میں کہ وہاں نہ کوئی اور موجود تھا اور نہ ہی

انکی فریاد باہر نکل سکتی تھی۔ (اور نہ ہی وہ کسی تدبیر سے چٹان کو ہٹا کر راستہ بنا سکتے تھے)۔ آخر تینوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور یوں دُعا کی.....

ایک نے کہا ”یا اللہ تو جانتا ہے کہ میرے ماں باپ دونوں بوڑھے تھے اور میری اولاد بہت چھوٹی تھی۔ میں جب شام کو بکریاں چرا کر لاتا تو دودھ نکال کر پہلے اپنے ماں باپ کو پلاتا ایک دن میں پتوں کی تلاش میں دُور نکل گیا اور واپسی میں دیر ہو گئی۔ جب گھر واپس آیا تو میرے ماں باپ دونوں سو چکے تھے۔ جب میں دودھ نکال کر والدین کو پلانے کیلئے لارہا تھا تو دیکھا کہ وہ دونوں سو چکے ہیں۔ میں نے ان کو جگانا مناسب نہ سمجھا اور دودھ لیکر ماں باپ کے سرہانے کھڑا ہو گیا کہ خود بیدار ہو جائیں تو اُن کو پلاؤں۔ مگر اس انتظار میں صبح ہو گئی ادھر میرے بچے بھوک سے بیتاب ہو رہے تھے اور والدین سے پہلے ان کو پلانا مناسب نہ سمجھا۔ اے اللہ تو جانتا ہے کہ میں نے یہ کام صرف تیری رضا کیلئے کیا ہے۔ لہذا اس چٹان کو ہٹا دے تاکہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں“۔ سید دو عالم ﷺ نے فرمایا اسکے بعد چٹان قدرے سرک گئی اور آسمان نظر آنے لگا۔

دوسرے نے کہا ”اے رب کریم میرے چچا کی ایک لڑکی تھی جسکے ساتھ مجھے جنسی طور پر بہت زیادہ محبت ہو گئی تھی۔ مگر اسنے میرے ساتھ یہ شرط لگائی کہ میں اسے ایک سواشرنی لا کر دوں۔ چنانچہ میں نے یہ رقم اسکے حوالے کر دی اور میں اس سے جنسی خواہش پوری کر سکتا تھا مگر اس نے کہا ”اے اللہ کے بندے اللہ سے ڈر اور اس مہر کو نہ توڑ“۔ میں اسکی بات

سن کر فوراً پیچھے ہٹ گیا۔ اے اللہ تو جانتا ہے کہ میں نے یہ کام صرف تیری رضا کیلئے کیا تھا تو اس چٹان کو ذور کر دے۔“ چٹان اور پیچھے ہٹ گئی۔ (مگر باہر نہیں نکل سکتے تھے)

تیسرے نے کہا ”اے اللہ تو جانتا ہے کہ میں نے ایک مزدور کام پر لگایا تھا اور میں نے اسکی مزدوری ایک صاع چاول مقرر کی۔ جب وہ کام ختم کر چکا تو مزدوری لیے بغیر اچانک چھوڑ کر چلا گیا۔ میں نے اسکی مزدوری سے زمین میں کاشت کی اور اسکے حاصل سے بھیڑ بکریاں اور مویشی خریدتا رہا یہاں تک کہ ان کی کثرت ہو گئی۔ ایک مدت کے بعد وہ آیا اور اپنی مزدوری طلب کی۔ میں نے اسے کہا یہ اونٹ، گائے، اور بھیڑ بکریوں کے ریوڑ لیجایہ تیری مزدوری ہے۔ اسنے کہا مجھ سے کیوں تمسخر کرتے ہو مجھے صرف میری مزدوری دیدو۔ میں نے اس سے کہا یہ سب تیرا مال ہے۔ چنانچہ وہ لیکر چلا گیا۔ اے اللہ تو جانتا ہے کہ یہ کام میں نے صرف تیری رضا کیلئے کیا تھا تو اس چٹان کو ہٹا دے۔ چنانچہ وہ چٹان مکمل طور پر غار کے منہ سے ہٹ گئی اور وہ نکل کر چلے گئے۔

(یہ صرف ان کے اخلاص اور صدق نیت کی وجہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کے وسیلہ سے دُعا کو قبول فرما کر چٹان کو ہٹا دیا)۔

(ترجمہ مفہوم حدیث بخاری، مسلم)

## دُعا میں دوسرے مسلمانوں کی خیر خواہی

دُعا کرنے والا صرف اپنے لیے ہی دُعا نہ کرے بلکہ سب مسلمانوں کی نجات اور فلاح کیلئے دُعا کرے۔ پریشانی اور مصائب سے نجات، بیماروں کیلئے شفا، اور مسلمان اموات کیلئے مغفرت کی خصوصی دُعا کرے۔ جیسا کہ نماز جنازہ میں پڑھی جانے والی دُعا میں زندہ مسلمانوں اموات، موجود اور غیر موجود، خورد و کلاں، مردوں اور عورتوں کیلئے دُعا کی جاتی ہے۔ اسی طرح اپنی عبادات اور ریاضت کے بعد بطور خیر خواہی و ہمدردی سب کیلئے دُعا کرتا رہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت کو صرف اپنے لیے خاص کر لینے کو سید دو عالم ﷺ نے ناپسند فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور رحمت عالم ﷺ نے دُعا میں دوسروں کی بھی شمولیت فرمائی ہے اور اس کیلئے ارشاد بھی فرمایا ہے۔

ایک حدیث شریف میں ہے.....

أَيُّمَا عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ مِّنْ أَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلَتْ دَعْوَتُهُمْ  
وَاسْتَجَبَتْ دُعَاءَهُمْ أَنْ تَشْرِكُنَا فِي صَالِحِ مَا يَدْعُونَكَ  
فِيهِ وَأَنْ تَشْرِكَهُمْ فِي صَالِحِ مَا نَدْعُوكَ فِيهِ  
وَأَنْ تَعَاوَيْنَا وَإِيَّاهُمْ وَأَنْ تَقْبَلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَأَنْ  
تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ۔

اے اللہ خشکی اور تری میں رہنے والے جس مرد یا عورت کی  
تُو نے دُعا قبول کی ہو ہمیں بھی اس کی نیک دُعاؤں میں شریک

فرما۔ اور ہمیں بھی اور ان کو بھی معاف فرما اور ہمارے اور ان کے نیک اعمال قبول فرما۔ اور ہم سے بھی اور ان سے بھی درگزر فرما۔

☆ کسی نیک بندے سے دُعا کرنا بھی بہتر ہے۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر فاروقؓ کو فرمایا کہ میرے بعد تمہارے پاس یمن کے لوگ امداد کیلئے آئیں گے ان میں اولیں نامی ایک شخص ہوگا اسکے بدن میں برص کا ایک داغ ہوگا اس سے اپنے لیے اور امت کیلئے دُعا کرنا۔ (مشکوٰۃ) حضور اکرم ﷺ سے جب حضرت عمر فاروقؓ نے عمرہ کیلئے اجازت چاہی تو حضور انور ﷺ نے اجازت دیتے ہوئے یہ بھی فرمایا.....

أَشْرِكْنَا يَا أَخِي فِي دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا ۝

(اے ہمارے بھیا ہمیں بھی دُعا میں شریک کرنا اور ہمیں نہ بھلانا)

اسکی حکمت یہ معلوم ہوتی ہے کہ جب دُعا کرنے والا دوسرے مسلمانوں کو اپنی دُعا میں شریک کر لے گا تو انشاء اللہ اسکی دُعا جلد قبول ہوگی۔ کیونکہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ایسی دُعا کو جلد قبول ہونے والی فرمایا ہے۔

☆ با وضو و بہ قبلہ ہو کر دوزانو بیٹھے اور صمیم قلب کیساتھ اللہ تعالیٰ کو سب سے بڑا سخی اور رحیم و کریم اور بُردبار اور ہر کام پر پوری قدرت رکھنے والا یقین کرے۔ با وضو ہو کر رونے کی کوشش کرے ورنہ رونے کی شکل بنالے۔ جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ.....

”تمہارا پالنے والا بڑا باحیا اور سخی ہے اُسے اپنے اُس بندے سے شرم آجاتی ہے جو اپنے دونوں ہاتھ اس کے حضور پھیلائے اور اللہ تعالیٰ ان ہاتھوں کو خالی واپس کرے“ (ترجمہ حدیث مشکوٰۃ شریف)

ہر نبی (ﷺ) نے دُعا کے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر پھیلائے ہیں۔ جیسا کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ سے واپسی پر ایک اونچی جگہ کھڑے ہو کر وہ دُعا فرمائی تھی جو قرآن مجید میں مذکور ہے۔ اور دُعا کرتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے تھے۔

(فتح الباری شرح بخاری جلد ۶ ص ۲۸۴)

نبی کریم ﷺ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تشریف لے جا رہے تھے۔ جب آپ ﷺ مقام عزوزاء کے قریب پہنچے تو سواری سے اتر کر ہاتھ اٹھا کر دُعا فرمائی جس میں اپنی ساری امت کیلئے طلب مغفرت فرمائی جسے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمالیا۔ (مشکوٰۃ شریف)

حضور نبی کریم ﷺ نے استسقاء کی نماز کے بعد بھی دونوں ہاتھ عبا تک اٹھا کر دُعا فرمائی اللہ تعالیٰ نے فوراً قبول فرمالیا اور بارش کا نزول فرمایا۔ اسی طرح حضور نبی کریم ﷺ ہر دُعا کے وقت اپنے دونوں مبارک ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگا کرتے تھے۔ حدیث میں ہے کہ سید دو عالم ﷺ پھر دونوں ہاتھوں کو چہرہ انور پر پھیر لیا کرتے تھے۔ اس لیے ہر دُعا کے وقت ہاتھ اٹھانا دُعا کی سنتوں میں سے ایک سنت ہے۔ (فتح القدیر جلد ۱ ص ۱۵۴)

## مُنَاجَاتِ مَنْظُوم

﴿عربی﴾

﴿۱﴾..... يَا مَنْ يَرَى مَا فِي الضَّمِيرِ وَيَسْمَعُ

أَنْتَ الْمَوْعِدُ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ

﴿۲﴾..... يَا مَنْ يُرْجَى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا

يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكَى وَالْمَفْزَعُ

﴿۳﴾..... يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهِ فِي قَوْلِ كُنْ

أَمْنُنْ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ

﴿۴﴾..... مَا لِي سِوَى فَقْرِي إِلَيْكَ وَسِيلَةٌ

فَبِالْفِتْقَانِ إِلَيْكَ أَيْدِي أَرْفَعُ

﴿۵﴾..... مَا لِي سِوَى قَرْعِي لِبَابِكَ حِيلَةٌ

فَلَمَّا رُدِدْتُ فَأَيَّ بَابٍ أَفْرَعُ

﴿۶﴾..... وَمَنْ الَّذِي أَدْعُوا وَاهْتَفْتُ بِاسْمِهِ

إِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيرِكَ يُمْنَعُ

﴿۷﴾..... حَاشَا لِحُجُودِكَ أَنْ تَقْنُطَ عَاصِيَا

الْفَضْلُ أَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ أَوْسَعُ

ان سات اشعار کا ترجمہ مختصر سی تشریح کے ساتھ لکھا جاتا ہے تاکہ

پڑھتے وقت اسکا احساس دل میں رہے.....

۱: اے اللہ تو میرے دل کی بات کو جانتا ہے، اور زبان کی فریاد کو سُن رہا ہے۔ مجھے یہ یقین ہے کہ جس بات کی تجھ سے توقع اور امید کی جائے وہ پوری فرماتا ہے۔ تیرے دربار سے کوئی سوالی محروم نہیں لوٹتا۔

۲: یہ تیری ہی طاقت ہے کہ بڑی سے بڑی تکلیف کو دور فرمادے۔ تیرے بغیر کوئی بھی فریاد رس نہیں۔ اور نہ کسی کی طاقت ہے کہ وہ پریشانیوں کو دور کر سکے، ہر پریشان حال آخر کار تیرے درِ اقدس پر ہاتھ پھیلاتا ہے۔

۳: اے میرے اللہ! تیرے رزق کے سارے خزانے کھول دینے میں صرف ایک اشارہ ہی کافی ہے۔ سارا نظام تیرے ہی حکم سے ہے۔ مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما، میرا یقین ہے کہ خیر و برکت کے خزانے صرف تیرے ہی قبضے میں ہیں۔

۴: میرا اور کوئی ذریعہ نہیں کہ جس کے پاس جا کر اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کی درخواست کروں۔ میں اپنی پریشانیوں اور بے چینیوں کا علاج صرف تیری رحمت ہی کو سمجھتا ہوں۔

۵: میرا بھی اور کوئی حیلہ نہیں، صرف یہی کہ تیرے درِ اقدس پر آپڑوں۔ اور اگر مجھے تیرے دروازے سے ہٹا دیا گیا تو پھر وہ کونسا دروازہ ہے جس پر جا کر اپنے ہاتھ پھیلاؤں۔

۶: تو ہی بتا اگر تیری اس قدر وسیع رحمت مجھے اپنے دامانِ لطف و کرم میں جگہ نہ دے اور تیرے دروازے سے خالی ہاتھ لوٹوں تو پھر کس کے

دروازے پر جا کر دستِ سوال پھیلاؤں۔

۷: تیری سخاوت سے یہ بات بہت ہی دُور ہے کہ تو کسی گناہگارِ سوالی کو محروم کر دے کیونکہ تیرا فضل و کرم بہت ہی عام ہے، اور تیری عطا بڑی ہی وسیع ہے۔

امام عبد الوہاب شعرائیؒ نے فرمایا ہے کہ مندرجہ ذیل رُباعی پڑھنے والے کی مغفرت کی اُمید ہے.....

إِلٰهِي لَسْتُ لِلْفِرْدَوْسِ أَهْلًا  
فَهَبْ لِي تَوْبَةً وَاعْفِرْ ذُنُوبِي  
وَلَا أَقْتَوِي عَلَى نَارِ الْجَحِيمِ  
فَإِنَّكَ عَافِرُ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ

﴿ترجمہ﴾ ۱..... اے میرے اللہ! میں جنت کا مستحق نہیں ہوں۔ مگر دوزخ کی آگ بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

۲..... اس لیے مجھے توبہ کی توفیق عطا فرما کر میرے گناہ معاف فرما دے کیونکہ تو بڑے بڑے گناہوں کو بخشنے والا ہے۔

## مُنَاجَاتِ مَنْظُوم

﴿فارسی﴾

بادشاہا جرم مارا درگزار  
 ما گنہگاریم و تُو آفرز گار  
 تُو نکو کاری و ما بدکردہ ایم  
 جرم بے اندازہ بے حدکردہ ایم  
 بے گناہ نگذشت برما ساعت  
 باحضور دل نکردم طاعت  
 برادر آمد بندہ بگورینختہ  
 آبروئی خود ز عصیاں ریختہ  
 مغفرت دارد اُمید از لطف تُو  
 ز اں کہ خود فرمودہ ای لَا تَقْنَطُوا

﴿ترجمہ﴾

﴿۱﴾ اے حقیقی بادشاہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔ ہم گناہگار ہیں اور تُو بخشنے والا ہے۔

﴿۲﴾ تُو سراسر نیکی ہی نیکی ہے۔ ہم نے بہت زیادہ گناہ اور بڑے بڑے جرم کیے ہیں۔

﴿۳﴾ ایسا کوئی وقت نہیں گذرا کہ ہم نے کوئی گناہ نہ کیا ہو، اور اگر نیکی بھی کی تو دل کی گہرائی سے نہیں کی۔

﴿۴﴾ تیرے دروازے پر بھاگا ہوا غلام حاضر ہو گیا ہے اس حال میں کہ عزت اور شرافت کو گناہوں سے برباد کر کے آیا ہے۔  
 ﴿۵﴾ مگر پھر بھی تیری رحمت سے بخشش کا اُمیدوار ہے۔ کیونکہ تو نے خود لَا تَقْنَطُوا فرمایا ہے۔

﴿مندرجہ ذیل دُعائیں زیادہ مانگیں﴾

﴿۱﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ ۝

(ترجمہ) ”یا اللہ! میں تجھ سے گناہوں کی معافی اور عافیت (خیریت) کا سوال کرتا ہوں یا کرتی ہوں۔“

یہ وہ دُعا ہے جو رحمتِ دو عالم ﷺ نے حضرت عائشہ صدیقہ اُمّ المؤمنین کو ارشاد فرمائی۔ جبکہ انہوں نے حضورِ انور ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ.....  
 ”اگر میں لیلة القدر (رمضان شریف کی وہ بابرکت رات جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور جبریل علیہ السلام اور سب فرشتے اس رات کو امن و سلامتی کا پیغام لیکر اترتے ہیں) کو پالوں تو ایسی مبارک رات اور وقت میں کونسی دُعا مانگوں؟ تو حضورِ انور ﷺ نے مندرجہ بالا دُعا ارشاد فرمائی۔“

یہ دُعا بڑی ہی جامع دُعا ہے کہ اس میں اپنے گناہوں کی معافی کا سوال ہے کیونکہ پریشانی اپنے گناہوں کی شامت ہوتی ہے، اس لیے پہلے گناہوں کی معافی کا سوال پیش کرے، جب گناہ معاف ہو گئے تو اب

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ☆ ☆ ☆ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔

عافیت ہی عافیت اور رحمت ہی رحمت ہے۔ اس لیے یہ دُعا زیادہ سے زیادہ مانگی جائے۔

﴿۲﴾ اَللّٰهُمَّ اَلْهِنِّیْ رُشْدِیْ وَاعِزِّیْ مِنْ شَرِّ لَفْسِیْ ۝

(ترجمہ) ”یا اللہ! میرے دل میں میری ہدایت کی باتیں ڈال دے اور مجھ کو میرے نفس کی شرارتوں سے بچا۔“

یہ وہ دُعا ہے جسے سید دو عالم ﷺ نے دُنیا اور دُنیا میں جو کچھ ہے اس سے بہتر قرار دیا ہے۔ اس دُعا کا پس منظر یہ ہے کہ حصین نامی ایک آدمی حضور انور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا حضور انور ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تو کتنے معبودوں کی عبادت کرتا ہے؟ اس نے عرض کیا ”سات کی“۔ اور پھر تفصیل یہ بتائی کہ ایک دائیں جانب کا، ایک بائیں جانب کا، ایک سامنے کا، ایک پیچھے کا، ایک اوپر کا، ایک نیچے کا، اور ساتواں وہ جو ان سب سے بڑا ہے۔ حضور انور ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تجھے زیادہ محبت کس سے ہے؟ اس نے کہا ساتویں سے، پھر آپ ﷺ نے پوچھا زیادہ کس سے ڈرتا ہے؟ اُس نے کہا ساتویں سے۔ اس پر رحمت دو عالم ﷺ نے فرمایا اگر تو ان سب کو چھوڑ کر صرف ایک خدا کو مان لے تو میں تجھے وہ انعام دوں گا جو دُنیا اور دُنیا کی سب چیزوں سے بہتر ہوگا، چنانچہ اُس نے شرک اور کفر سے توبہ کر کے اسلام قبول کر لیا اور پھر اُس انعام کی درخواست کی تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ دُعا (مندرجہ بالا) پڑھا کر یہ تیرے لیے ساری دُنیا سے بہتر ہے۔

نیز دل کی اصلاح اور غلط خیالات سے محفوظ رہنے کیلئے بھی یہ  
دُعا بڑی مفید ہے۔

﴿۳﴾ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(ترجمہ) ”اے ہمارے پالنے والے ہم کو دُنیا میں بہتری  
عطا فرما اور آخرت میں بھی بہتری عطا فرما اور ہم سب  
کو آگ کے عذاب سے بچا۔“

یہ وہ دُعا ہے جو حج سے فارغ ہوتے وقت منیٰ میں پڑھی جاتی ہے۔  
حج ایک ایسی عظیم عبادت ہے کہ اس میں جانی، مالی قربانی دی جاتی ہے اور  
احرام میں رہنا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن اس عبادت کی تکمیل پر یہ دُعا پڑھی  
جاتی ہے۔ اس دُعا کی خصوصیت اور عظمت یہ بھی ہے کہ خانہ کعبہ کا طواف  
کرتے وقت دُوسری دُعا پڑھی جاتی ہیں لیکن رُکن یمانی سے لے کر  
حجرِ اسود تک یہ دُعا پڑھی جاتی ہے۔ مسجد حرام اور مطاف اور وہ ساری فضا  
برکت والی ہے، مگر رُکن یمانی اور حجرِ اسود کا درمیانی حصہ بہت زیادہ  
با برکت ہے، اس میں طواف کرنے والا یہ دُعا پڑھتا ہے۔ ہماری ہر نماز  
میں خاتمہ پر یہ دُعا پڑھی جاتی ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا خصوصیت ہو سکتی  
ہے کہ سید دو عالم ﷺ یہ دُعا بہت زیادہ پڑھا کرتے تھے۔

﴿۴﴾ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

(ترجمہ) ”اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے رُکنا اور فرمانبرداری کی طاقت تب ہی ہو سکتی ہے جب وہ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے جو سب سے اعلیٰ اور بڑی عظمت والا ہے۔“

یہ وہ کلام ہے جس کی فضیلت کو سید دو عالم ﷺ نے یوں بیان فرمایا کہ: ”عرشِ مجید کے نیچے خزانوں میں سے یہ ایک خزانہ ہے۔“ اور حضور ﷺ نے اس کے زیادہ سے زیادہ پڑھنے کا حکم فرمایا ہے علمائے کرام اور اولیائے امت نے ایک ہزار بار پڑھنے کا فرمایا ہے، اور اس کے فائدوں میں سے ایک فائدہ یہ بھی فرمایا کہ:-

”یہ کلام زیادہ پڑھنے والا گناہوں، غلط خیالوں سے بچا رہتا ہے اور اسے مالی پریشانی بھی نہیں ہوتی کیونکہ حضور انور ﷺ نے اسے خزانہ فرمایا ہے“

﴿۵﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ السَّاکِیْنِ وَاِذَا اَرَدْتَ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْكَ غَیْرَ مَفْثُوْنٍ ۝

(ترجمہ) ”یا اللہ! میں تجھ سے نیکی کے کام کرنے اور بُرائی سے رکنے اور مسکینوں کے ساتھ محبت رکھنے کا سوال کرتا ہوں پس جب تُو اپنے بندوں کو (اُن کی نافرمانی کی وجہ سے) کسی آزمائش میں ڈالنا چاہے تو مجھے اُس آزمائش میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی اپنی طرف اٹھالے۔“

یہ وہ دُعا ہے جو کہ خُداوند قُدّوس نے حضور نبی کریم ﷺ کو نہایت ہی عروج اور قرب و وصال کے وقت تعلیم فرمائی۔

بعض روایات میں یوں بھی ہے کہ آپ ﷺ کو ارشاد فرمایا کہ یہ دُعا اپنی اُمت کو بھی سکھا دیں

﴿۶﴾ زبان سے اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت زیادہ کرے۔

﴿۷﴾ سرکارِ دو عالم ﷺ کی خدمت میں ایک بوڑھا شخص حاضر ہوا

عرض کی حضور ﷺ! میں نے زندگی گناہوں میں گزاری آج قیامت کی پیشی یاد آئی۔ مجھے رب تعالیٰ کے منانے کی دُعا بتلائیں۔

رحمتِ دو عالم ﷺ نے فرمایا یہ پڑھو.....

ذُنُوبِي كَثِيرَةٌ وَرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ فَاعْفِرْ ۝

(ترجمہ) میرے اللہ! میرے گناہ بہت ہیں اور تیری رحمت

بڑی وسیع ہے پس میرے گناہوں کو بخش دے۔

اُس نے ایک دفعہ پڑھا آپ ﷺ نے فرمایا پھر پڑھو اُس نے پھر

پڑھا، آپ ﷺ نے فرمایا تیسری مرتبہ پڑھو، جب تین مرتبہ پڑھا تو فرمایا۔

اِذْهَبْ فَقَدْ غُفِرَ لَكَ ۝

”جاؤ تمہارے گناہ بخش دیئے گئے ہیں۔“

## وَاللّٰهُ الْمَوْفِقُ

﴿ف﴾..... یہ چند دُعا میں بہت جامع دُعا میں ہیں، ان کو یکجا یا علیحدہ

علیحدہ کسی بھی وقت پڑھ لیا جائے تو بہت بہتر ہے۔

## ☆ نفعی عبادات کی فضیلت ☆

جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے.....

لَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّىٰ أُجِيبَهُ ۝ (الحديث)

میرا بندہ نفعی عبادات کرتے کرتے میرے بہت قریب ہوتا رہتا

ہے یہاں تک کہ میں اُس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں۔

جب ایک بندہ اللہ تعالیٰ کے قریب ہو گیا تو اب ظاہر ہے کہ جو دعا وہ

مانگے گا اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ قبول فرمائے گا۔ نفعی عبادات کا دائرہ

بہت وسیع ہے۔ جانی، مالی، وغیرہا سب عبادات اس میں شامل ہیں۔

یہاں ان کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے.....

**نماز:** نفعی نماز تہجد سے لیکر عشاء کے آخری نفلوں تک کو شامل ہے۔

نماز تہجد کو قرآن مجید میں تو لفظ تہجد کے ساتھ تعبیر فرمایا گیا ہے۔ مگر

اکثر احادیث میں قِيَامُ اللَّيْلِ (رات کو کھڑا ہونا) کے ساتھ تعبیر فرمایا

ہے۔ اس نماز کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے۔ یہ نماز دینی، روحانی، اور

دنیاوی برکات کے نزول کا ذریعہ ہے۔ جو نماز رحمتِ دو عالم ﷺ نے

پابندی کے ساتھ ادا فرمائی ہے، اور یہ بھی فرمایا ہے کہ آپ ﷺ سے پہلے

بھی تمام امتوں کے نیک لوگوں کا اس پر عمل رہا ہے۔ اس کی برکات پڑھنے

والا محسوس کر لیتا ہے، عجیب رحمتوں کا اس وقت نزول ہوتا ہے۔

حضرت مدنی نور اللہ مرقدہ نے فرمایا ہے کہ اس کی خاص تعداد

مقرر نہیں مگر اکثر صلحائے امت سے بارہ رکعت پڑھنا منقول ہے۔ اس لیے اگر وقت مل سکے تو بارہ رکعت پڑھ لے۔ اس میں کوئی بھی سورۃ، کوئی بھی آیات پڑھ لے بہتر ہے۔ احقر نے بعض اکابر اولیاء کرام کی تعلیمات کی روشنی میں جن سورتوں یا آیات کو درج کیا ہے ان کا تعلق رات کے جاگنے اور رجوع الی اللہ تعالیٰ کے ساتھ زیادہ ہے۔ اس لیے اگر۔

پہلی رکعت میں: سورۃ بقرہ کی آیات الہم سے لیکر اِنَّ اللہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تَمک

دوسری میں: آیۃ الکرسی اور سورۃ بقرہ کا آخری رکوع پڑھ لے۔

تیسری میں: سورۃ آل عمران کی پہلی آیات نمبر ۹ تک اور آخری آیات اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے لیکر اِنَّکَ لَا تُخَلِّفُ الْوَعْدَ تک پڑھ لے۔

چوتھی رکعت میں: سورۃ بنی اسرائیل کا رکوع اَقِمِ الصَّلٰوۃ سے لے کر آیت نمبر ۸۴ تک پڑھ لے۔

پانچویں رکعت میں: سورۃ آل السَّجْدہ پوری۔

چھٹی میں: سورۃ المزمل پڑھ لے۔

ساتویں میں: سورۃ یس پوری۔

آٹھویں میں: سورۃ الدھر پوری پڑھ لے۔

نویس میں: سُورَةُ الْأَعْلَى پوری۔

دسویں میں: سُورَةُ الْبَيِّنَةِ پوری پڑھ لے۔

گیارہویں میں: سُورَةُ وَالضُّحَىٰ اور سُورَةُ الْمُنَافِقِينَ۔

بارہویں میں: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ - قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔

اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ پڑھ لے تو یہ بارہ رکعت ہو جائیں گی۔

ان تمام سورتوں میں اللہ تعالیٰ نے کئی برکات رکھی ہیں، جیسا کہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی نور اللہ مرقدہ نے فرمایا کہ سورہ یٰس حسب ارشاد نبی رحیم ﷺ قرآن عزیز کا دل ہے، اور سحری کا وقت رات کا دل ہے، تو اگر نمازی اپنے دل کے خشوع کے ساتھ اس سورہ کو نماز میں پڑھے گا تو اب تین دل ہو جائیں گے۔ جبکہ دو دل یکجا ہونے کی برکت کو یوں فرمایا گیا ہے..... دو دل یک شوند بشکند کوہ را

اگر دو دل یکجا ہو جائیں تو پہاڑ کو توڑ سکتے ہیں۔ اور یہاں تو تین دل اکٹھے ہو گئے، مصائب کے پہاڑ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اڑ سکتے ہیں۔

نماز تہجد میں اور بعد میں دُعا مانگتے ہوئے رونے کی کوشش کرے ایک دو قطرے بھی اگر آنسوؤں کے نکل آئیں تو انشاء اللہ دارین کی سعادت حاصل ہوگی۔ نماز تہجد کے وقت تیز روشنی نہ ہو، دھیمی دھیمی روشنی ہو اور سب سے تعلق ہٹا کر قبر کی تاریکی کو ذہن میں رکھ لے۔ نماز فجر تک اگر وقت

ہو تو قرآن عزیز کی تلاوت کرے، کیونکہ فجر کا قرآن اللہ تعالیٰ کے روبرو ہوتا ہے، فرمایا..... إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا O (الاسراء آیت نمبر ۷۸) ورنہ نماز فجر کے بعد تلاوت کلام مجید کم از کم ایک پارہ کر لے اور سورج کے طلوع سے پہلے جس قدر ہو سکے، بِسْمِ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ۔ پڑھے، سید دو عالم ﷺ کو ارشاد فرمایا: وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ (ق ۳۹) طلوع شمس کے بیس منٹ بعد چار رکعت نفل اشراق دو دو رکعت کر کے پڑھتے ہیں، سید دو عالم ﷺ نے اسکی برکات میں سے فرمایا جس کا ترجمہ درج ذیل ہے کہ..... ”یہ نفل پڑھنے والے پر سارا دن رحمت کی بارش ہوتی رہتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں نیک بندہ سمجھا جاتا ہے۔“

جب سورج کافی بلند ہو جائے مثلاً دس بجے کا وقت ہو تو آٹھ رکعت نماز چاشت پڑھے۔ اسکی فضیلت سید دو عالم ﷺ نے یہ فرمائی کہ تین سو ساٹھ صدقہ دینے کا ثواب ملتا ہے۔ بعض عارفین نے فرمایا ہے کہ چونکہ یہ نماز حسب ارشاد سید دو عالم ﷺ انسان کے تین سو ساٹھ جوڑوں کے صدقے کے برابر ہے، اس لیے یہ نماز پڑھنے والا:۔

☆ جوڑوں کی بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ اُس عمومی عذاب سے محفوظ رہتا ہے جو سابقہ قوموں پر اُن کی نافرمانی کی وجہ سے ضحیٰ (دوپہر) کے وقت نازل ہوا۔

۱۔ قرآن شریف میں فرمایا: أَفَإِن مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ أَلَّا يَأْتِيَهُمُ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يُلْعَنُونَ O

☆ چونکہ عموماً یہ وقت دفتری مصروفیات اور کاروبار کا ہوتا ہے اس لیے جس نے ان اسباب کو چھوڑ کر اپنے حقیقی رازق کے درِ اقدس پر پیشانی رکھ دی وہ قدر دان اللہ تعالیٰ اس کو رزق بھی دے گا۔

صحیح حدیث میں ہے کہ مدینہ منورہ کی ایک سعادت مند عورت رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ثَرِيد کا ایک لگن بھر کر مسجد نبوی (صلی اللہ علیہ علیہ) امامہ امام المرسلین (صلی اللہ علیہ وسلم) کے درِ اقدس پر بیٹھ جاتی تھی اور جو صحابہ کرام نمازِ چاشت پڑھ کر باہر تشریف لاتے تھے اُن کی خدمت میں یہ کھانا پیش کرتی تھی۔ (مشکوٰۃ)

نبی کریم ﷺ نے فتح مکہ کے دن آٹھ رکعات پڑھی ہیں۔ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ بھی آٹھ رکعات ہی پڑھا کرتی تھیں۔ اکثر اولیائے کرام آٹھ رکعات ہی پڑھتے ہیں۔

**نماز فی الزوال۔** جب سورج ڈھل جائے اور سایہ تھوڑا سا بڑھ جائے تو چار رکعت نماز نفل دو دو رکعت کر کے پڑھے، اگر پہلی رکعت میں اَقِمِ الصَّلٰوةَ کا پورا رکوع اور دوسری رکعت میں سورۃ الزلزال، تیسری میں سورۃ القدر اور چوتھی میں سورۃ النصر پڑھ سکے تو بہتر ہے، ورنہ جو بھی سورۃ پڑھ لے درست ہے۔ اس نماز کی برکات میں سے سید دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے کہ..... ”اس وقت انسانوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوتے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ میرا جو عمل پیش ہو وہ نماز ہو“۔ ہر نماز کے بعد دعا میں اس کیفیت کا خیال رکھ کر دعا کرے اور اس نماز کے بعد دعا

کرتے وقت بھی یہ بات ذہن میں رکھے کہ جس طرح دن ڈھل گیا، سورج کی تابانی کم ہو رہی ہے اور تھوڑی دیر بعد آنکھوں سے اوجھل ہو جائے گا، اسی طرح میری زندگی بھی ڈھل رہی ہے، ایک وقت آئے گا کہ یہ عروج ختم ہو جائے گا اس لیے فکرِ آخرت ضروری ہے۔

نمازِ عصر سے پہلے چار رکعت نفل پڑھے، چونکہ اس نماز کے ساتھ سُنّتِ مؤکدہ نہیں اس لیے نفل پڑھ لے۔ یہ وقت بھی بڑا قیمتی اور خاص وقت ہے، سید دو عالم ﷺ نے فرمایا..... ”جو آدمی عصر کی نماز نہ پڑھ سکا وہ اس کی نحوست کو معمولی نہ سمجھے بلکہ وہ یہ سمجھے کہ گویا اس کا سارا گھرانہ اور مال و دولت تباہ ہو گیا۔“

اس لیے ان نوافل کا ادا کرنا باعثِ برکت اور عذاب سے حفاظت کا ایک ذریعہ ہے۔

نمازِ مغرب کا وقت کئی برکات کے نزول کا ذریعہ ہے، کیونکہ صرف اس نماز کیلئے تمام مساجد میں اذانیں اکٹھی کہی جاتی ہیں، سورج کی حکومت ختم ہو جاتی ہے اس لیے اس وقت دُعا بھی کرے، جیسا کہ سید دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ نمازِ مغرب کی اذان سن کر یہ دُعا مانگے:

اللَّهُمَّ هَذَا اقْبَالُ لَيْلِكَ وَأَذْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ  
دَعَائِكَ فَاعْفُرْ لِي ۝

(ترجمہ) ”یا اللہ! یہ وقت رات آنے کا ہے اور دن کے جانے کا

ہے، اور تیری طرف بلانے والے یکجا آوازوں کا ہے۔ پس تو مجھے بخش دے۔“

**اوابین:** نمازِ مغرب کے بعد کھانے کا تقاضا اور آج کل ٹی وی وغیرہ کا عذاب نمودار ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس نماز کے بعد چھ رکعت نفل پڑھنے کا فرمایا، اس کا اجر و ثواب بھی اس تقابل کی وجہ سے زیادہ فرمایا۔ جیسا کہ بعض روایات میں آیا ہے۔ جن کا مفہوم یہ ہے کہ یہ نماز پڑھنے سے بارہ سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

**نمازِ عشاء:** یہ دن کی نمازوں کی آخری نماز ہے اور جامع نماز ہے کہ اس میں فرض، سُنّت اور واجب تینوں اکٹھے ہیں۔ چار فرض، دو سُنّت اور تین وتر واجب ہیں۔ اس نماز میں زیادہ خشوع اور عاجزی کے ساتھ دُعا کرے کیونکہ یہ نماز دن کی نمازوں کی الوداعی نماز ہے۔ وتروں کے بعد دو رکعت نفل بیٹھ کر پڑھے۔ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر پڑھے ہیں، اور ہمارے اکابر میں سے مولانا محمود حسن شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ بھی بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے۔ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان نفلوں میں پڑھنے کیلئے سورتیں بھی خود متعین فرمادی ہیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الزلزال اور دوسری میں سورۃ الکافرون پڑھے۔

یہ دن کی نفلی نماز کا نظام ہے، اللہ تعالیٰ سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ (امین)

اب قصہ کہانی منع ہے، جلدی سو جانا چاہیے۔ اگر یہ نیت کر لی کہ

نماز فجر انشاء اللہ ادا کروں گا/ کروں گی، تو ساری رات عبادت کا ثواب ملے گا۔ با وضو سونے والے کی اگر رات کو موت آجائے تو شہادت کی موت ہو گی۔ سوتے وقت نوم الانبیاء علیہم السلام (انبیاء علیہم السلام کی نیند) کا طرز اختیار کرے، رُوب قبلہ ہو کر سو جائے۔ سوتے وقت آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) ایک بار پڑھنے سے اس کے اور درد گرد کے تمام گھروں کی حفاظت کی جائے گی۔

تسبیحاتِ فاطمہؑ ضرور پڑھے، جناب رسول کریم ﷺ نے حضرت فاطمہؑ کو ارشاد فرمایا کہ جب تم بستر پر آرام کرنے کیلئے جاؤ تو سُبْحَانَ اللَّهِ .. اَبَار .. الْحَمْدُ لِلَّهِ .. اَبَار .. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .. اَبَار .. اَللَّهُ أَكْبَرُ .. اَبَار پڑھ لیا کرو۔ چنانچہ یہ کلمات تسبیحاتِ فاطمہؑ کے نام سے مشہور ہیں۔ حضرت علیؑ نے ان کلمات کو اپنا ورد بنا لیا تھا حتیٰ کہ جنگ صفین کے دنوں میں بھی ان کو پڑھا۔ (عمل الیوم واللیلۃ ص ۲۳۵)

**فائدہ:** دوسری نفلی عبادات میں سے نفلی نماز کی افضلیت کی وجہ یہ بھی ہے کہ اس میں سجدے بہت زیادہ کیے جاتے ہیں اور سجدہ ہی وہ عبادت ہے جس میں ایک بندہ اپنے رب کے دوسری عبادتوں کی بہ نسبت زیادہ قریب ہو جاتا ہے، جیسا کہ سید دو عالم ﷺ پر نازل ہونے والی پہلی سورۃ العلق کے آخر میں ارشاد فرمایا:.....

”اور تُو سجدہ کر اور میرے زیادہ قریب ہوتا جا“۔ (ترجمہ آیت)

اسی طرح ہر دوسری رکعت میں درود شریف پڑھا جاتا ہے، نماز ہی ایک

ایسی عبادت ہے کہ اس میں انسان کا سارا بدن عملی طور پر عبادت میں لگا رہتا ہے، شاید ان ہی وجوہ کے پیش نظر نماز سب عبادتوں سے افضل عبادت ہے، اور سید دو عالم ﷺ نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا، کبھی کبھی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا.....

اِرْحَنِیْ یَا بِلَالُ ! اے بلال مجھے راحت اور آرام پہنچا۔ یعنی تُو اذان کہہ تا کہ میں نماز ادا کروں اور اس سے مجھے زیادہ آرام و سکون حاصل ہو۔  
**فائدہ:-** قرآن عزیز میں سید دو عالم ﷺ کو بھی ارشاد ہے کہ سورج چڑھنے اور سورج ڈوبنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا فرماتے رہیں۔ اس لیے بہتر ہے کہ نماز عصر کے بعد اور نماز فجر کے بعد ایک سو بار درود شریف اور ایک سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ اور پھر درود شریف ایک سو بار پڑھا جائے، انشاء اللہ سکونِ قلب حاصل ہوگا۔  
 نمازِ ظہر، نمازِ مغرب، اور نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نفل شکرانہ صحت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھے، نمازِ مغرب کے نوافل کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت ”خاتمہ علی الایمان“ اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں تین تین بار سورۃ اخلاص اور پہلی رکعت میں سورۃ الفلق ایک بار اور دوسری رکعت میں سورۃ الناس ایک بار پڑھے۔

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس طریقہ پر دو رکعت نماز نفل (حفظ الایمان) پڑھنے والے کو عذابِ قبر سے

نجات مل جائے گی۔ اور حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی قدس سرہ العزیز نے خاتمہ بالا ایمان کیلئے اس نماز کو مفید قرار دیا ہے۔

نمازِ عشاء کے فرض اور سُنّت ادا کرنے کے بعد دو رکعت نمازِ نفل شکرانہ صحت ادا کریں۔ پھر نماز وتر پڑھنے کے بعد دو رکعت نمازِ نفل اس طرح پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الزلزال اور دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون کی قرأت کریں۔ جناب رسول اللہ ﷺ سے یہ قرأت پڑھنا ثابت ہے۔

ہر طرح کی نفلی نمازیں کھڑے ہو کر پڑھنا بہتر ہے مگر نماز وتر کے بعد والے دو نفل بیٹھ کر ادا کریں، کیونکہ حضور سید دو عالم ﷺ یہ نفل بیٹھ کر ہی ادا فرمایا کرتے تھے۔ اور حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ بھی اتباعِ سُنّت کی خاطر یہ نفل بیٹھ کر ہی پڑھا کرتے تھے۔

رات کا نظام..... با وضو سونا، رُوبقبلہ سونا، کم از کم ایک بار سورۃ اخلاص پڑھنا، آخری دونوں سورتیں پڑھنا، آیۃ الکرسی ایک بار پڑھنا، تسبیحاتِ فاطمہؑ پڑھنا، سورۃ مُلک پڑھنا۔

یہ نظام عبادت روزمرہ کا ذکر کیا گیا ہے، البتہ جمعہ کے دن صلوٰۃ التسبیح بھی پڑھ لی جائے جس کے متعلق حضور سرور عالم ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کو فرمایا تھا کہ نمازِ تسبیح روزانہ ایک بار، یا ہر جمعہ کو ایک بار، یا سال بھر میں ایک بار پڑھ لے تو بہتر ہے، ورنہ عمر بھر میں بھی صرف ایک بار پڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ تیرے سارے گناہ بخش دے گا۔ او کما قال۔۔۔

## نمازِ تسبیح کا طریقہ

احادیث میں آیا ہے کہ چار رکعت نفل (نمازِ تسبیح) کی نیت سے ادا کریں۔ ہر رکعت میں ثناء کے بعد اور سورۃ فاتحہ سے پہلے پندرہ بار پڑھیں۔  
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ “ پھر قرأت کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے دس بار اور رکوع میں دس بار اور قومہ میں دس بار پھر پہلے سجدہ میں دس بار سجدہ سے اٹھ کر قعدہ میں دس بار اور دوسرے سجدہ میں دس بار پڑھیں۔ اس طرح ہر رکعت میں ۷۵ بار ہو جائیگا۔ اس طرح چار رکعت ایک سلام سے پوری کرنے کے بعد دعا مانگیں۔

**نوٹ:** رکوع اور سجدہ کی تسبیحات پڑھ کر سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھیں۔

اسی طرح جمعہ کے دن والدین کی قبر پر جا کر فاتحہ پڑھیں امام الانبیاء جناب محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”اللہ تعالیٰ سات دن کے گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔“ (مشکوٰۃ شریف)

نمازِ جمعہ کی سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھیں، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین بار پڑھیں اور پھر والدین، خویش و اقارب اور سب مسلمانوں کی مغفرت کی دعا کریں اور کوئی بھی دو چیزیں صدقہ دیدیں والدین سے عذابِ قبر اٹھ جائیگا۔

## ☆ روزانہ تلاوتِ قرآن مجید ☆

نماز تہجد کے بعد یا نماز فجر کے بعد کم از کم ایک پارہ کی روزانہ تلاوت کریں تاکہ مہینے میں ایک ختم قرآن عزیز مکمل ہو جائے۔ بعد از نماز فجر تلاوتِ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ سورۃ یس بھی ایک بار پڑھ لیا کریں۔ نماز مغرب کے بعد سورۃ الواقعہ کا ہمیشہ پڑھ لینا بہتر ہے۔ نماز عشاء کے بعد سورۃ الم سجدہ اور سورۃ ملک پڑھیں۔ اور جمعہ کے روز ایک بار سورۃ الکہف پڑھ لی جائے۔

﴿ف ۱﴾..... اگر روزانہ ایک پارہ تلاوت کرنے کے ساتھ مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت بھی کر لی جائے تو بہت مفید ہوگا۔ پ ۷ سورۃ الانعام آیت نمبر ۸۳ تا ۹۱۔ سورۃ مریم آیت نمبر ۲۸ تا ۵۱ سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۵۱ تا آخر۔ سورۃ الصافات آیت نمبر ۷۵ تا آخر۔

﴿ف ۲﴾..... اگر کسی خوش بخت کے پاس وقت زیادہ ہو تو قرآن مجید کی سات منزلیں ہیں ان منزلوں میں سے روزانہ ایک منزل پڑھ لے تو ایک ہفتے میں پورا قرآن ختم ہو جائیگا۔

﴿ف ۳﴾..... سورۃ یس کی تلاوت بعد از فجر اس طریق پر کرے جس طریق پر صفحہ نمبر ۳۰ پر مذکور ہوا یعنی ختم ہفت سلاطین کی طرز پر۔

## روزِ مَرِّہ کے اور ادو وظائف

﴿ذاکروشاغل افراد کیلئے﴾

ہر فرض نماز کے بعد اپنا دایاں ہاتھ پیشانی پر رکھ کر امرتہ یا قوئی پڑھیں اور رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ ۵ بار پھر دُعا..... اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝ ﴿ف﴾..... یا قوئی گیارہ بار پڑھنے سے حافظ قوی ہو جائے گا۔

آیت الکرسی ایک بار-- دُرود شریف تین بار-- معوذتین (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ- قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) تین تین بار-- دُرود شریف تین بار اَللّٰهُمَّ اسْتَرْزَنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ ۝ ۳۰ بار-- اَللّٰهُمَّ اسْتَرْعُورَاتِنَا وَامِنْ رَّوْعَاتِنَا ۝ ۳ بار-- دُرود شریف ۳ بار-- اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْا ضَعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيَلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلٰی النَّاسِ ۝ ۳ بار-- دُرود شریف تین بار-- سورۃ والضحیٰ ۳ بار-- سورۃ الم نشرح ۳ بار وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّیْ ثَبْتُ اِلَيْكَ وَرَیْتُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ ۳ بار--

وظائف مذکورہ سے فارغ ہو کر بقیہ سنن و نوافل ادا کریں پھر سُبْحَانَ

۱..... احقر مولف کتاب ہذا، ۱۹۵۲ء کے ایام حج میں مسجد حرام میں دوسرے احرام پوش حجاج کرام کی کثیر تعداد کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ گرمی شدید تھی کہ ایک سفید ریش شخص بہ حالت احرام تشریف لائے اور اس مجمع میں مختصری تقریر کے دوران مندرجہ بالا دعا پڑھنے کی فضیلت بیان فرمائی۔ احقر جب حج سے واپس آیا تو کچھ نامناسب حالات رونما ہوئے۔ مندرجہ بالا دعا کا ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ نے اس اضطراب کو دور فرما دیا۔ اس لیے اس دعا کا ورد اب بھی میرے معمولات میں ہے۔

اللہ ۳۳ بار ☆ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار ☆ اللَّهُ أَكْبَرُ ۳۳ بار ☆ اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○

ایک بار پڑھ کر دُعائیں انشاء اللہ فوراً قبول ہوگی۔  
نماز فجر سے فراغت کے بعد کسی بھی وقت مندرجہ ذیل اور اذوال آفتاب سے پہلے پڑھ لیں۔

☆ درود شریف کا وظیفہ ایک سو ۱۰۰ بار جو بھی یاد ہو مگر زیادہ بہتر درود شریف یہ ہے۔ جو رسول اللہ ﷺ نے اپنی زبان مبارک سے خود فرمایا ہے..... (مشکوٰۃ شریف)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ  
☆ استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَآتُوْبُ إِلَيْهِ ○

☆ دُعَاء: رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ○ ۱۰۰ بار

☆ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ ۱۰۰ بار

☆ يَا وَدُودُ، يَا لَطِيفُ ۲۰۰ بار۔ وَكُفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ○ ۱۰۰۰ بار

☆ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۲۵۰ بار

☆ وَكُفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ○

ایک ہزار ۱۰۰۰ بار

☆ موجودہ دور میں اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ ۝ کا ورد زیادہ کریں۔

☆ رات کے وقت سونے سے پہلے تسبیحاتِ فاطمہؑ پڑھ لیا کریں جو یہ ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار، الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۳ بار

### ﴿صدقات و خیرات﴾

قرآن عزیز اور احادیث میں صدقہ و خیرات کی بہت فضیلت آئی ہے۔ صدقہ دینے سے آفات اور تکالیف سے آدمی محفوظ رہتا ہے اور اگر کوئی تکلیف آ بھی جائے تو صدقہ دینے سے ٹل جاتی ہے۔ صدقہ دینے سے عذابِ قبر سے نجات ہو سکتی ہے۔

حضور سید دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے۔ ”دوزخ کی آگ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا (خیرات کرنے) سے ہی کیوں نہ ہو“۔

کسی بھی مانگنے والے کو خالی ہاتھ نہ لوٹایا جائے۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا..... ”اے عائشہ (رَضِیَ اللہ عَنْہَا) مسکین کو خالی ہاتھ واپس نہ کرنا“۔ اس لیے روزانہ کوئی نہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے نام پر غرباء و مساکین کو دیتے رہنا چاہیے۔

## ﴿نفلی روزے﴾

جناب رسول اللہ ﷺ نے روزہ کو بدن کی زکوٰۃ فرمایا۔ حدیث پاک میں ہے۔ ”ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے“۔ روزہ دار جب روزہ افطار کرتا ہے تو افطار کے وقت جو دُعا مانگے اللہ تبارک و تعالیٰ قبول فرماتے ہیں۔

☆ ہر ماہ چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵-تاریخ کو روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے انہیں ایامِ بیض کہتے ہیں۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر ماہ کم از کم ایک روزہ تو رکھ لینا چاہیے۔

☆ ذوالحجہ کی ۹ تاریخ (عرفہ) اور محرم کی دس تاریخ (عاشورہ) اور شعبان کی ۱۵ تاریخ (شبِ برات) کے روزے رکھنے کی بہت بڑی فضیلت آئی ہے۔ احادیث میں رسول اللہ ﷺ نے ان دنوں کے روزے رکھنے کے بارے میں ہدایت فرمائی ہے۔

اسی طرح ہر سوموار اور ہر جمعرات کو نفل روزہ رکھنا بھی آنحضرت ﷺ کی سنت ہے۔

## ﴿حج اور عمرہ﴾

صاحب استطاعت شخص پر عمر میں ایک بار حج بیٹ اللہ فرض ہے، اس میں کوتاہی نہ کرے اور عمرہ بھی ادا کرے۔ حج اور عمرہ کی دُنیا اور آخرت میں بڑی برکات ہیں اور مفید ترین عبادات ہیں

## ﴿مُسَبَّحَاتِ عَشْرُ﴾

وہ دس وظائف جن کو سات سات بار پڑھنا باعثِ برکت ہے۔  
☆ اکابر اولیاء کرام کے معمولات میں سے ہے کہ وہ نمازِ فجر اور عصر کے بعد مندرجہ ذیل دس وظائف کو سات سات بار پڑھتے ہیں۔ ان کو باقاعدگی کے ساتھ بلا ناغہ پڑھنے والے کیلئے کثیر فوائد اور برکات کا باعث ہیں۔ وہ یہ ہیں.....

- ۱۔ سورۃ فاتحہ سات ۷ بار، ۲۔ سورۃ الکافرون سات ۳ بار، ۳۔ سورۃ اخلاص سات ۳ بار، ۴۔ سورۃ الفلق سات ۵ بار، ۵۔ سورۃ الناس سات ۶ بار، ۶۔ آیۃ الکرسی سات ۷ بار، ۷۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ سات ۸ بار، ۸۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سات ۸ بار، ۹۔ دُرود شریف ابراہیمی سات ۱۰ بار، ۱۰۔ اور درج ذیل دُعا سات بار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ ۝ اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِيْ عَاجِلًا وَّاَجَلًا فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلٌ لَّهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا خَيْرًا لَّهٗ  
اَهْلٌ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ غَفُوْرٌ مِّلِكٌ بَرُّوْفٌ رَّحِيْمٌ

## سخت پریشانی کا مداوا

جب ”سخت پریشانی“ کا سامنا ہو تو مندرجہ ذیل اعمال کریں انشاء اللہ  
پریشانی دور ہو جائیگی

- ☆ اپنی والدہ سے دُعا کرائیں، اور اُن کی خدمت میں ہدیہ پیش کریں۔
- ☆ حسبِ توفیق اللہ تعالیٰ کے راستہ میں صدقہ دیں۔
- ☆ نفلی روزہ رکھیں اور۔۔ ایک ہی دن میں غروبِ آفتاب سے پہلے  
قرآن کریم ختم کر کے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں۔
- ☆ کتاب ہذا کے صفحہ نمبر ۳۶ پر مندرجہ نفلی نماز کو لگاتار پڑھتے رہیں۔
- ☆ قرآن عزیز کا ختم ہفتہ کے دنوں میں مندرجہ ذیل طریقہ پر کریں.....
- بروز جمعہ \_\_\_\_\_ ابتدا سے سورۃ المائدہ تک
- بروز ہفتہ \_\_\_\_\_ سورۃ الانعام سے سورۃ التوبہ تک
- بروز اتوار \_\_\_\_\_ سورۃ یونس سے سورۃ مریم تک
- بروز سوموار \_\_\_\_\_ سورۃ طہ سے سورۃ القصص تک

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ ۝ اللَّهُمَّ افْعَلْ بِي عَاجِلًا وَآجِلًا فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلٌ لَهُ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا حُنْ لَكَ  
أَهْلٌ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ غَفُورٌ مَلِكٌ بَرُّ رُؤُوفٌ رَحِيمٌ

## سخت پریشانی کا مداوا

جب ”سخت پریشانی“ کا سامنا ہو تو مندرجہ ذیل اعمال کریں انشاء اللہ  
پریشانی دور ہو جائیگی

- ☆ اپنی والدہ سے دُعا کرائیں، اور اُن کی خدمت میں ہدیہ پیش کریں۔
- ☆ حسبِ توفیق اللہ تعالیٰ کے راستہ میں صدقہ دیں۔
- ☆ نفلی روزہ رکھیں اور۔۔ ایک ہی دن میں غروبِ آفتاب سے پہلے  
قرآن کریم ختم کر کے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں۔
- ☆ کتاب ہذا کے صفحہ نمبر ۳۶ پر مندرجہ نفلی نماز کو لگاتار پڑھتے رہیں۔
- ☆ قرآن عزیز کا ختم ہفتہ کے دنوں میں مندرجہ ذیل طریقہ پر کریں.....
- بروز جمعہ \_\_\_\_\_ ابتدا سے سورۃ المائدہ تک
- بروز ہفتہ \_\_\_\_\_ سورۃ الانعام سے سورۃ التوبہ تک
- بروز اتوار \_\_\_\_\_ سورۃ یونس سے سورۃ مریم تک
- بروز سوموار \_\_\_\_\_ سورۃ طہ سے سورۃ القصص تک

بروز منگل ————— سورۃ العنکبوت سے سورۃ صحت تک

بروز بدھ ————— سورۃ الزمر سے سورۃ الرحمن تک

بروز جمعرات ————— سورۃ الواقعہ سے آخر سورۃ الناس تک

☆ قصیدہ برء الداء (قصیدہ بُردہ) کا یہ شعر روزانہ ایک ہزار بار پڑھیں،

اور کام ہو جانے پر پڑھنا ترک کر دیں۔

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرْجَى شَفَاعَتَهُ  
لِكُلِّ هَوٍّ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

نوٹ:- تعداد ایک ہزار سے زیادہ نہ ہو۔

☆ کبھی کبھی سوز و گداز کے ساتھ مندرجہ ذیل شعر بھی پڑھ لیا کریں۔

نوازشِ دل ماکن کہ دل نواز تُوئی

بہ ساز کار غریباں کہ کار ساز تُوئی

(ترجمہ) - یا اللہ ہمارے دلوں پر نظرِ کرم فرما کہ دلوں کو نوازنے والا تو ہی ہے۔

ہم غریبوں کے کام پورے فرما کہ کاموں کو پورا کرنے والا تو ہی ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

### تمام مالی پریشانیوں کو دور کرنے کی دُعا

حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا کہ ایک دن میرے والدِ محترم حضرت ابو بکر صدیقؓ میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ سید دو عالم ﷺ نے ایک دُعا سکھائی ہے، میں نے عرض کیا وہ کونسی دُعا ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا کہ سید دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے صحابہ کو قرض ادا کرنے کیلئے مندرجہ ذیل دُعا تعلیم فرماتے تھے، اور یہ فرماتے تھے کہ اگر تم میں سے کسی پر پہاڑ جتنا سونا بھی قرض ہو اور اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ قرض اُتار دیں گے، وہ دُعا یہ ہے.....

اللَّهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيبَ دَعْوَةِ  
الْبُضْطَرِّينَ رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا أَنْتَ  
تَرْحَمُنِي فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ تَغْنِيْنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ  
سِوَاكَ ۝

(ترجمہ) ”اے اللہ! تُو پریشانی کو دور کرنے والا، غم کو ہٹانے والا، پریشان حالوں کی دُعا کو قبول کرنے والا، دُنیا اور قیامت کا سب سے بڑا مہربان ہے، اور دونوں جہانوں میں سب سے بڑا بخشنے والا ہے، تُو ہی سب پر رحم و کرم فرماتا ہے، پس مجھ پر

ایسی مہربانی فرما کہ جس کی وجہ سے تُو مجھے اپنے سوا سب کی مہربانیوں سے بے نیاز فرما دے۔

☆ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے فرمایا کہ مجھ پر کسی کا قرض باقی تھا میں نے یہ دُعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے میرا یہ قرض اُتار دیا۔

☆ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ حضرت اسماء بنت عمیسؓ کا مجھ پر ایک دینار اور تین درہم قرض تھا، جبکہ وہ میرے ہاں آتی تو میں شرم کی وجہ سے ان کی طرف آنکھ بھی نہ اٹھا سکتی تھی، جب والد ماجد ﷺ کی بتلائی ہوئی یہ دُعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسا رزق عطا فرمایا (جو نہ تو صدقہ تھا اور نہ ہی مال وراثت تھا) کہ اللہ تعالیٰ نے اُس رزق سے میرا قرض بھی اُتار دیا اور کچھ بچ بھی گیا۔ (ترغیب و ترہیب منذری)

☆ قطب الارشاد حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ نے فرمایا ہے کہ رزق کیلئے اللہ تعالیٰ کا نام با سطر روزانہ گیارہ سو بار پڑھے۔ یا با سطر

☆ بہت زیادہ مالی تنگی اور پریشانی ہو تو پوری سورہ قُریش روزانہ ۳۰۰ بار پڑھے۔

☆ اگر کوئی مقروض، قرضہ نہ واپس کرتا ہو یا کہیں رقم پھنس گئی ہو تو ایک تو دل میں منت مان لے کہ یا اللہ! میری رقم مل جائے تو میں تیرے گھر کیلئے اتنے پیسے دوں گا، اور دوسرا حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۴۵۰۰ بار روزانہ پڑھے اوّل آخر ا دفعہ درود شریف۔

☆ اگر کسی پر بہت زیادہ قرضہ ہو تو مندرجہ ذیل آیت ۱۷ دفعہ بعد نماز عصر پڑھ لے.....

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ  
اول، آخر ۱۱ دفعہ درود شریف۔

### تنبیہ

پریشان حال اپنی پریشانی کے دور کرنے کیلئے ہر آسرا اور سہارا تلاش کرتا ہے۔ مگر ایک مسلمان کیلئے نہایت ضروری ہے کہ وہ ہر تکلیف کے ازالہ کیلئے خواہ وہ بدنی ہو یا مالی ہو، اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی فریاد کو پیش کرے، بیماری کا علاج ضرور کرائے مگر شفاء دینے والا اللہ تعالیٰ ہی کو سمجھے۔ اسی طرح کسی سے بھی دُعا کراتے وقت دُعا کو قبول کرنے والا اور پریشانی کو دور کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی کو سمجھے، اس لیے کسی ایسے آدمی کے پاس نہ جائے جو غیب دانی کا دعویٰ کرتا ہو یا تقدیر اور قسمت کے راز، سحر و جن، عملیات، وغیرہ کے ماہر ہونے کا دعویٰ کرتا ہو۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ.....

”جو آدمی کسی غیب بتانے والے کے پاس جائے اور اس کو سچا سمجھے گا اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہ ہوگی۔“ (مشکوٰۃ)  
اسی طرح ایسے لوگوں کو بھی اپنی عاقبت کا خیال کرنا چاہیے۔ ایسی کوئی

کتاب نہیں جس میں بیماری کی وجہ یا پریشانی کی وجہ لکھی ہو یا ایسا کوئی طریقہ بتایا گیا ہو۔ سب حالات، تغیرات، واردات، کامالک حقیقی صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اگر کوئی ایسا پریشان حال آئے تو اس کو تسلی دیں، اُس سے کوئی ایسی بات نہ کہی جائے جس سے وہ مزید پریشان ہو جائے، یہ کالے اور سبز جادو کے قصے اُسے نہ سنائے جائیں یا کوئی ایسا کرتب نہ کیا جائے جس سے وہ مزید پریشان ہو۔

افسوس ہے کہ آجکل بعض لوگ تقدس کے لباس میں غیب دان بنے ہوئے ہیں اور لوگوں کو پریشان کر دیتے ہیں۔ ایسے تمام پریشان حالوں کیلئے دعا کی جائے، قرآن وحدیث اور اولیائے کرام کے فرمودہ کلمات پڑھنے کو بتائے جائیں، پلانے کیلئے دیئے جائیں مگر غیب دانی کا دعویٰ ہرگز نہ کیا جائے، پریشان حال کو فائدہ ہو یا نہ ہو اپنا دینی نقصان ہونے کا خطرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو محفوظ رکھے۔ امین۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ”جو آدمی کسی مسلمان کی دنیا کی پریشانی کو دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی پریشانیوں میں سے ایک پریشانی دور فرما دے گا۔“

## سخت پریشانی کی حالت میں مندرجہ ذیل عمل بھی مفید ہو سکتا ہے

کسی بھی وقت دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک بار سورہ فاتحہ اور تین بار سورہ اخلاص پڑھ کر یوں دُعا کرے:-  
”یا اللہ ان نفلوں کو قبول فرما اور ان کا ثواب حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کے رُوح کو پہنچا کر میری یہ مشکل آسان فرما“۔ انشاء اللہ غیب سے مدد ہو جائے گی۔

### ❦ کسی بھی پریشانی کے وقت ❦

توبہ کرے، اعمال پر نظر ثانی کرے، کیونکہ ارشادِ خداوندی ہے.....  
وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ  
(الشوریٰ آیت ۳۰)

ترجمہ..... ”اور وہ جو تم کو کوئی بھی مصیبت پہنچتی ہے پس وہ تمہارے عملوں کی وجہ سے ہے اور اللہ تعالیٰ بہت سے گناہوں کو معاف کرتا رہتا ہے۔“

فَوَرَّادُ صَدَقَةٍ دِينَ، إِنَّ الصَّدَقَةَ تَرُدُّ الْبَلَاءَ ۝ بیشک صدقہ بلاؤں

کوٹال دیتا ہے۔

غرباء اور مساکین کی دلجوئی کریں۔ علاج بھی کرائیں۔

رحمتِ خداوندی سے

محرومی اور اُس کا ازالہ

جب بندہ کوئی بھی گناہ کرتا ہے تو خداوندِ رحیم اپنی رحمت کے ساتھ بردباری فرما کر اسے فوراً نہیں پکڑتے بلکہ اُسے مہلت دیتے ہیں تاکہ یہ باز آجائے اور ایسے کاموں اور باتوں سے رُک جائے جس سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہو سکتی ہو، مگر پھر بھی انسان کمزور ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محرومی سے بچنے کیلئے مندرجہ ذیل کام کرتا رہے۔

☆ نیک اعمال جس قدر ہو سکیں کرتا رہے کیونکہ:

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ (ہود آیت نمبر ۱۱۴)

(ترجمہ) ”نیکیاں بُرائیوں کو لے جاتی ہیں، یعنی آنے والا

عذاب رُک جاتا ہے۔“

☆ گناہ کو گناہ سمجھ کر اس پر پشیمان اور نادم رہے ندامت اور شرمساری

سے بھی رحمتِ خداوندی ڈھانپ لیتی ہے۔

☆ گناہوں پر پشیمان ہو کر روتا رہے، سید دو عالم ﷺ نے نجات کے

اعمال میں سے یہ بھی فرمایا ہے۔

وَأَبْلَغَ عَلَىٰ خَطِيئَتِكَ ۝

(ترجمہ) ”اور اپنی خطاؤں پر رویا کر۔“

رونا ایک مستقل عبادت ہے، انبیاء علیہم السلام کے بارہ میں فرمایا کہ

”وہ روتے روتے سر بسجود ہو جایا کرتے تھے“ (مریم نمبر ۵۸)

پہلی امتوں کے نیک لوگوں کے بارے میں فرمایا کہ ”وہ روتے روتے سر بسجود

ہو جاتے تھے“ (الاسراء آیت نمبر ۱۰۹)

رحمتِ دو عالم ﷺ کا نماز خصوصاً نماز تہجد میں رونا اور اس کی کیفیت

احادیث میں یوں بیان فرمائی ہے کہ۔

”سینہ اقدس سے اس طرح رونے کی آواز سنائی دیتی تھی جس طرح

ہانڈی پچو لہے پر ہو اور وہ جوش مار رہی ہو۔“ (ترجمۃ الحدیث)

اس لیے جب کوئی گناہگار بندہ ندامت اور پشیمانی کے ساتھ روتا ہے تو

اس کا وہ نیم گرم آنسو جو آنکھوں سے نکل کر رخسار پر بہتا ہے اس سے اللہ

تعالیٰ اُس پر دوزخ کی آگ حرام فرمادیتے ہیں، ایک ارشادِ گرامی میں نبی

رحیم ﷺ نے فرمایا۔

”اللہ تعالیٰ کے خوف سے (اپنے گناہوں کو یاد کر کے) روتے ہوئے

ایک قطرہ آنسو کا نکلنا اللہ تعالیٰ کے ہاں دُنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔  
 اس کا مفہوم یہ بھی لیا جاسکتا ہے کہ قیامت کے دن عذاب کا مشاہدہ  
 کرنے والا مجرم یہ تمنا کرے گا کہ اگر آج میرے پاس اتنا سونا ہوتا جس  
 سے ساری زمین بھری ہوتی اور وہ بھی دینا پڑتا تو میں دیدیتا کہ اس عذاب  
 سے بچ جاتا۔ (آل عمران آیت نمبر ۹۱)

اس مضمون کو سورہ یونس کی آیت نمبر ۵۴ میں فرمایا کہ وہ آدمی جس نے  
 اللہ تعالیٰ کی حدوں کو توڑا تھا عذاب کو دیکھ کر یہ تمنا کریگا کہ میں وہ سب کچھ  
 دینے کو تیار ہوں جس کا میں مالک تھا (اور وہ ساری زمین کی بادشاہی ہو)  
 تاکہ میں عذاب سے بچ جاؤں۔

تو اگر دُنیا میں اپنے گناہوں پر نادم اور پشیمان ہو کر ایک قطرہ بھی  
 آنسوؤں کا نکل آئے گا تو یہ اس سارے مال و دولت سے بہتر ہوگا، کیونکہ  
 اس دن تو اللہ تعالیٰ کوئی فدیہ، کفارہ، قبول نہیں فرمائیں گے، اپنی زندگی  
 میں جب وہ دل کی گہرائی سے روئے گا تو اللہ تعالیٰ قبول فرما کر اس پر رحمت  
 نازل فرمادیں گے۔

﴿ف﴾ حدیث کے ترجمہ میں آنسو کے ساتھ نیم گرم کا کلمہ گزر چکا ہے،  
 اس سے مراد حقیقی رونا ہے کیونکہ جو رونا حقیقی ہوتا ہے اس کا آنسو نیم گرم ہوتا  
 ہے اور مصنوعی رونے کا آنسو گرم نہیں ہوتا۔

☆ تسبیحات زیادہ پڑھنا۔ یعنی سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اور دوسرے وہ کلمات جو احادیث میں فرمائے گئے ہیں ان کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے قرآن عزیز میں ایسے تمام مقامات پر تسبیح کہنے کا ذکر فرمایا ہے جہاں مہربان خدا نے بندوں کے غیر مناسب اعمال یا اقوال پر غصے کا اظہار فرمایا۔ سعادت مند انسانوں بلکہ فرشتوں نے بھی جواب دینے یا کچھ عرض کرنے سے پہلے سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ پڑھا۔ خود سیدنا حضرت یونس علیہ السلام نے کئی اندھیروں میں عالم اسباب سے مایوسی کے عالم میں جب یوں پکارا.....

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

(الانبیاء.....۸۷)

فوزِ ارحمتِ خداوندی جوش میں آئی اور پھر وہی پذیرائی اور قبولیت عطا فرمادی گئی۔ اور اس تسبیح کی برکت کو خداوندِ رحیم نے یوں بیان فرمایا۔  
فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝ لَكَبِتُ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝  
(الصُّفَّت ۱۴۲، ۱۴۳)

اگر یونس علیہ السلام یہ تسبیح پڑھنے والوں میں سے نہ ہوتے تو قیامت کے دن تک مچھلی کے پیٹ ہی میں (زندہ) رہتے۔ (از روح المعانی)  
تسبیح کی برکات احقر کے مرتبہ رسالہ ”روحانی مُلکدستہ“ میں ملاحظہ فرمائیں۔

اس قدر طویل، مہیب پریشانی سے نجات تسبیح کی برکت سے عطا ہوئی۔ اس آیت کو آیتِ کریمہ کہا جاتا ہے۔

☆ صدقہ فی سبیل اللہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کیلئے صدقہ دینے سے بھی اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچ سکتا ہے۔ شاید اسی حکمت کی وجہ سے قرآن عزیز اور ارشاداتِ رحمتِ دو عالم ﷺ میں صدقہ دینے کا حکم بہت زیادہ فرمایا اور کئی مثالوں اور پہلی اُمتوں کے نیک لوگوں کے واقعات سے اس کی برکات کو بیان فرمایا، رحمتِ دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے۔

إِنَّ الصَّدَقَةَ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ

صدقہ خیرات انسان کے گناہوں سے پیدا ہونے والی غصے کی آگ کو اس طرح بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

صدقہ دینے والے کیلئے مسکین اور محتاج لوگ دُعا کرتے ہیں اُن کی دُعا دل سے نکلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے بھی گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔

☆ اسی طرح سخت پریشانی کی حالت میں فوراً وضو کرے اور کم از کم دو رکعت نماز نفل پڑھے جس میں پہلی رکعت میں سورۃِ الضحیٰ اور دوسری میں سورۃ الم نشرح پڑھے، یا پھر جو بھی سورۃ یاد ہو پڑھ کر عاجزی کے ساتھ دُعا کرے، سیدِ دو عالم ﷺ کی سیرتِ مقدسہ یہ تھی کہ..... ”جب بھی کوئی اہم بات ہوتی تو آپ ﷺ فوراً نماز پڑھتے۔“

پھر فوراً قرآن عزیز کی تلاوت شروع کر دے، اگر سورۃ انبیاء پارہ نمبر ۱ اور پھر سورۃ الصافات پارہ نمبر ۲۳ اور سورۃ ص پارہ نمبر ۲۳ پڑھ سکے تو بہت بہتر ہے کہ ان میں انبیاء علیہم السلام کے حالات اور ان پر اللہ تعالیٰ کے خصوصی انعامات کا ذکر ہے۔ ورنہ جہاں سے پڑھ سکے اور جتنی ہو سکے تلاوت کرے اور اس کے بعد مندرجہ ذیل دُعا کرے.....

اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَيْعَ قَلْبِي وَنُورَ بَصَرِي  
وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ غَمِّي

یا اللہ! اس عظمت والے قرآن کو میرے دل کی بہار بنادے  
اور میری آنکھوں کا نور بنادے اور میری پریشانی کو دور کرنے والا  
اور میرے غم کو ہٹانے والا بنادے۔

جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے کہ حسبِ توفیق فوراً صدقہ دیدے اور والدین یا ان میں سے کوئی ایک زندہ ہو تو ان سے دُعا کرائے، کیونکہ ماں باپ خصوصاً ماں سے زیادہ اولاد کا کوئی بھی خیر خواہ نہیں ہوتا، اور اپنے اعمال کی جانچ پڑتال کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی کو پریشان نہیں کرتا جو پریشانی آتی ہے اپنے اعمال کی وجہ سے ہوتی ہے، ارشادِ ربانی ہے.....

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا

عَنْ كَثِيرٍ ۝ (الشوریٰ آیت نمبر ۳۰)

اور وہ جو تم کو کوئی بھی مصیبت پہنچتی ہے پس وہ تمہارے  
عملوں کی وجہ سے ہے اور اللہ تعالیٰ بہت سے گناہوں کو معاف  
کرتا رہتا ہے۔

یعنی اللہ تعالیٰ تو بہت سے گناہوں سے درگزر فرمادیتا ہے۔ ورنہ انسان  
کیلئے مشکل ہو جائے، پھر بھی جب کبھی کوئی مصیبت آ جاتی ہے تو وہ انسان  
کے اپنے اعمال کی وجہ سے آتی ہے۔ اس لیے کسی جانی، مالی یا کوئی اور  
مصیبت آنے پر فوراً اپنے اعمال کو دیکھے کہ اس نے کون سا ایسا کام کیا ہے  
جس کی وجہ سے پریشانی آ گئی ہے۔ میرے والد ماجد نور اللہ مرقدہ کبھی بیمار  
ہوتے تو بیماری میں پڑھی گئی اپنی نمازوں کو صحت یاب ہونے پر لوٹایا کرتے  
تھے کہ شاید ان میں کوئی کمی رہ گئی ہو، اس لیے اگر اپنے اعمال میں غلطی کی ہے  
تو اس کا فوراً تدارک کرے یا کسی کا حق دے یا بایا ہو اور اس مظلوم کی بددعا کا شکار  
ہو تو اس سے معافی مانگے، انشاء اللہ وہ پریشانی دور ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ ۝

﴿النساء آیت نمبر ۷۱﴾

اے ایمان والو اپنے پاس رکھو اپنا بچاؤ

## دعوات

## حفظ و امان

از افادات

حضرت اقدس قطب عالم

مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

## ﴿دورِ حاضر کا المیہ﴾

اس زمانے کا سب سے بڑا دردناک واقعہ یہ ہے کہ مسلمانوں میں باہمی محبت، رواداری، تحمل، اور بردباری کی جگہ عداوت، بغض، عناد، اور تنگ دلی اس قدر پیدا ہو چکی ہے کہ باپ بیٹے کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اور بیٹا باپ کا نافرمان ہے۔ انس و محبت کا اس قدر فقدان ہے کہ کسی نہ کسی طریقہ پر دوسروں کو دکھ دینے کیلئے ہر طریقہ کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس اختلاف اور انتشار کو دور کرنے کیلئے.....

سید دو عالم رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات پر عمل کیا جائے جن میں ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کو سلام کہنا، بیمار پُرسی، نمازِ جنازہ پڑھنا، دفن تک ساتھ رہنا، ہدیہ تحفہ کا تبادلہ کرنا، غیبت، حسد، بغض، اور کینہ سے دل کو پاک رکھنا ضروری ہے۔۔۔

اور دوسروں کے شر سے بچنے کیلئے اُن اوراد و وظائف کا ورد کرنا بھی ضروری ہے جو قرآنِ عزیز اور حدیثِ سید دو عالم رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت ہیں۔ اپنی طرف سے کسی مسلمان کو دکھ دینا بہت بڑا گناہ ہے۔ مگر اپنا تحفظ بھی ضروری ہے۔ رحمۃ اللہ علیہ کو خداوندِ قدّوس نے آخری دو سورتیں جن کا نام معوذتین ہے، تلاوت کرنے کا حکم فرمایا پہلی سورۃ میں ارشاد ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

(ترجمہ)۔ ”آپ (ﷺ) فرمادیجئے میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی ہر اُس چیز کی شرارت سے جو اس نے بنائی ہے۔“

یہی وجہ ہے کہ عالمِ اسلامی پر جب بھی کُفار نے حملہ کیا تو اس وقت کے علمائے کرام اور صوفیائے عظام نے دربارِ خُداوندی میں دُعائیں کیں جو قبول ہوئیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی جیسا کہ آٹھویں صدی ہجری کے آخر میں چنگیزیوں نے دمشق پر حملہ کیا اور ایک آفت نازل کر دی تمام راستے بند تھے اس وقت محمد بن محمد جزریؒ نے دُعائوں کا ایک مجموعہ تیار کیا اسی دوران سیدِ دو عالم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تو آپؐ نے حضور ﷺ کی خدمت میں اس تمام پریشانی کو پیش کیا۔ اس پر سیدِ دو عالم ﷺ نے اپنے دونوں مبارک ہاتھ اٹھا کر دُعا فرمائی تو تیسرے دن ہی دشمن بھاگ گیا۔

چنانچہ ان دُعائوں کا مجموعہ بہ نام حصین دستیاب ہے، جس کا معنی مستحکم قلعہ ہے

بخاری شریف کا ختم کرنا بھی اسلاف کا معمول ہے، اللہ تعالیٰ رحم و کرم فرمادیتے ہیں۔

## حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝

اس آیت کا ورد کرنا ہر قسم کے شر و فساد سے محفوظ رہنے کیلئے بہت مفید ہے۔ صحابہ کرامؓ نے اس کا ورد فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور رضامندی سے سرفراز ہوئے جس کی مختصر تفسیر یہ ہے کہ.....

”۲ھ میں غزوہٴ احد میں جب کافروں کو معمولی سی کامیابی ہوئی تو مکہ مکرمہ جاتے ہوئے مدینہ منورہ کے قریب انہوں نے یہ مشورہ کیا کہ چونکہ اس وقت مسلمانوں کے حوصلے کچھ پست معلوم ہوتے ہیں تو کیوں نہ ان پر ایک بھرپور حملہ کر کے ان کا صفایا ہی کر دیا جائے۔ سید دو عالم ﷺ کو جب یہ اطلاع ملی تو آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کے سامنے ان کے اس ارادہ کو پیش فرمایا تو مسلمانوں نے پوری قوت اور جوش کے ساتھ ان کا مقابلہ کرتے ہوئے کہا ”حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝“ کافروں کو جب یہ معلوم ہوا تو ایسے بھاگے کہ پھر مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کی جرأت نہ ہو سکی۔“

حضرت عبداللہ بن عباس رَضِيَ اللہ عَنْهُمَا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

”جب ابراہیم علیہ السلام کو کافروں نے آگ میں ڈالا تو آپ نے حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھا۔“ (بخاری شریف)

نبی کریم ﷺ نے اس آیت کو ہر پریشانی کے دور کرنے کیلئے پڑھنے

کا حکم فرمایا ہے حتیٰ کہ قیامت کی پریشانی اور گھبراہٹ سے محفوظ رہنے کیلئے بھی اس کے پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:-

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کس طرح بے فکر ہو جاؤں حالانکہ اسرافیل علیہ السلام نے صور منہ میں پکڑی ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ کا حکم سننے اور اس پر فوراً عمل کرنے کیلئے بالکل تیار ہے۔ (قیامت آنے والی ہے) یہ سن کر صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ ہمارے لیے ایسی حالت میں کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھو (ترمذی)

حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ العزیز نے اس کلام عزیز کی روحانی برکات پر ایک مستقل رسالہ تحریر فرمایا ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے:-  
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۴۵۰ بار پڑھ کر مندرجہ ذیل آیت ۶ بار پڑھیں  
الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ  
إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۵ پھر ساتویں بار اس کے ساتھ  
مندرجہ ذیل آیت بھی پڑھ کر دعا کر لیں:- فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ  
وَفَضَّلْ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ۵  
إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَآءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا  
إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (آل عمران آیت ۱۷۴، ۱۷۵)

## ان آیات کا ترجمہ یہ ہے

”وہ مسلمان جن سے کافروں نے کہا یہ کافر تمہارے مقابلے کیلئے جمع ہو گئے ہیں۔ اس لیے تم ان سے ڈرو مگر اس بات نے مسلمانوں کے ایمان کو اور بڑھا دیا اور انہوں نے کہا کہ ہم کو اللہ تعالیٰ کافی ہے اور بہترین کارساز ہے۔

پس وہ مسلمان اللہ تعالیٰ کے فضل اور نعمت کو لے کر لوٹے اور ان کو ذرہ بھر بھی تکلیف نہ پہنچی اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی پیروی کی اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے — سو یہ شیطان ہے کہ اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ پس تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو، اگر تم ایمان والے ہو“ (پارہ نمبر ۴ سورۃ آل عمران - آیت نمبر ۱۷۴، ۱۷۵)

## ظالم کے ظلم سے نجات کیلئے

اگر کوئی ظالم بہت تنگ کرے تو اس پر صبر کرنا بہت بہتر ہے، کیونکہ مؤذی لوگوں کی ایذا پر انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام نے صبر فرمایا، لیکن اپنا دفاع کرنا بھی شرعاً جائز ہے۔ اس کیلئے مندرجہ ذیل وظائف مفید ہیں.....

۱..... لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۱۰۰ بار

۲..... رَبِّ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۱۰۰ بار

۳..... وَأَفْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ ابار ۱۰۰

۴..... حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ ابار ۱۰۰

۵..... رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ الصَّارِعُ ۝ ابار ۱۰۰

۶..... رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ ابار ۱۰۰

۷..... عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَاسَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ أَشَدُّ بَاسًا

وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ۝ ابار ۱۰۰

۸..... أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝ ابار ۱۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

☆ مندرجہ ذیل دُعا بھی روزانہ ایک بار پڑھ لی جائے ☆

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ اللَّهُمَّ أَكْفِنِي

يَا اللَّهُ جو کہ سات آسمانوں کا رب ہے اور بڑے عرش کا رب ہے۔ یا اللہ تو میرے لیے کافی ہو جائے

كُلِّ مُمْهِمٍ مِّنْ حَيْثُ شِئْتُ وَمِنْ أَيْنَ شِئْتُ ۝ حَسْبِيَ اللَّهُ لَدِينِي ۝

ہر تکلیف کیلئے جس طرح تو چاہے اور جہاں سے تو چاہے، اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے میرے دین کیلئے

حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا أَهَمَّنِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ ۝

اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے میری ہر ضرورت کیلئے۔ اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے ہر بغاوت کرنے والے

حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي ۝ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ كَادَنِي بِسُوءٍ ۝

ہے مجھے ہر حسد کیلئے، اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے ہر آدمی کیلئے، جو میرے ساتھ بُرائی کی تدبیر کرے

حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ۝ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ ۝

اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے موت کے وقت، اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے۔ قبر میں سوال کے وقت،

حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ ۝ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ۝ حَسْبِيَ

اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے میزان کے پاس، اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے پل صراط کے پاس اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

اس کے بغیر کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی بڑے عرش کا مالک ہے۔

☆☆☆☆☆☆

غزوہ خندق کے موقع پر جبکہ کافروں کی تعداد دس ہزار تھی اور مسلمان

صرف تین ہزار تھے ظاہری اسباب بھی نہ ہونے کے برابر تھے، جناب

رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کو مندرجہ ذیل دعا پڑھنے کا حکم فرمایا۔

اللَّهُمَّ اسْتَرْعَوْرَاتِنَا وَامِنْ رَوْعَاتِنَا ۝

یا اللہ! ہمیں بے عزت ہونے سے بچا اور خطروں سے ہم کو امن عطا فرما۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو مسلمانوں کی امداد کیلئے نازل فرمایا اور

اس قدر تیز آندھی چلائی کہ وہ کافر نامراد لوٹنے پر مجبور ہو گئے۔

﴿ف﴾ غزوہ خندق کا ذکر قرآن عزیز کی سورۃ الاحزاب میں موجود

ہے۔ (پارہ نمبر ۲۲)

## ☆ دعواتِ حفظ ☆

مندرجہ ذیل آیات کا بھی دن میں ایک بار پڑھ لینا مفید ہے۔ بعض بزرگانِ دین کا ارشاد ہے کہ اس دُعا کے ورد کرنے سے انسان حملہ آوروں کے حملہ سے محفوظ رہتا ہے۔

﴿ف﴾ یہ سب آیات قرآنِ عزیز میں موجود ہیں، اور ان سب میں حفظ کا کلمہ کسی نہ کسی صورت میں پایا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے ان کو آیاتِ حفظ کہا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَا یُؤَدُّهُ حَفِظُهَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَکَ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ

اور مشکل نہیں اس کیلئے تھامنا ان کا، اور وہی سب سے برتر عظمت والا ہے۔ اس کے پہرے

وَمِنْ خَلْفِهِ یَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ ۝ اِنَّا نَحْنُ الذِّکْرُ وَاِنَّا لَآ

والے بندہ کے آگے اور پیچھے سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں اللہ کے حکم سے۔ ہم نے اُتاری یہ نصیحت اور ہم ہی

لَحَافِظُونَ ۝ وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ

اس کے نگہبان ہیں۔ اور تیرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور بچاؤ بنایا ہر سرکش شیطان سے،

مَّآرِدٍ ۝ اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ کُلِّ

اللہ ان پر نگہبان ہے اور آپ ان پر ذمہ دار نہیں اور محفوظ رکھا ہم نے اس

شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۝ وَحِفْظًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ

کو ہر شیطان مردود سے۔ اور محفوظ کر دیا یہ قائم کیا ہوا ہے غالب اور شہر دار خدا کا۔ اور بیشک

لِحَافِظَيْنِ ۝ كَرَامًا كَاتِبِينَ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ اِنْ بَطَشَ

تم پر نگہبان ہیں عزت والے لکھنے والے، کوئی جی نہیں جس پر نگہبان نہ ہو بیشک تیرے رب کی پکڑ

رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ اِنَّهُ هُوَ يَبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝

نہایت ہے، بیشک وہی پیدا کرتا ہے پہلی بار اور وہی دوسری بار بھی کریگا۔ اور وہی بخشنے والا محبت کرنے والا ہے،

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَالٍ لِّمَا يُرِيدُ ۝ هَلْ اَتَكَ حَدِيثَ الْجُنُودِ ۝

عرش بزرگی والے کمالک ہے، کر ڈالنے والا جو چاہے۔ کیا پہنچی آپ کو بات ان لشکروں کی

فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝ وَاللَّهُ مِنْ وَّرَآءِهِمْ

فرعون اور ثمود کے، کوئی نہیں بلکہ منکر جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ نے اُن کو ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔

مُحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ فَرَّانٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

بلکہ یہ قرآن ہے بڑی شان کا لکھا ہوا لوح محفوظ میں۔

”رحمت کائنات“ نبی الالہ والجنات،

محبوب رب الارض والسموات ﷺ نے ارشاد فرمایا

دو کلمے ہیں جو رحمن کو بڑے محبوب ہیں، میزان میں بڑے بھاری ہیں، زبان پر بڑے آسان ہیں

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

**نوٹ:** ان کلمات کو طلوع شمس سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے پڑھنا بہت زیادہ

اجر و ثواب کا باعث ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

## ☆ برائے امن وعافیت ☆

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ  
الَّذِیْ اَطَعْتَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَّ اَمْنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۝

(سورہ قریش..... ۴، ۳)

☆ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْا اَیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ  
وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ (الانعام..... ۸۲)

☆ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنَّ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۝ (سورہ یوسف..... ۹۹)  
☆ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْعَلْنِیْ وَبْنِیْ اِنْ تَعْبُدُ الْاَصْنَامَ  
(سورہ ابراہیم، ۳۵)

☆ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا ۝

☆ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ ۝

☆ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ ۝

**نوٹ:** کسی حاسد کے حسد سے بچاؤ کیلئے، کسی دشمن کی دشمنی سے

حفاظت کیلئے اور عام حالات میں برائے امن وعافیت، حفاظت جان و مال

کیلئے صبح، شام ۱۱ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

## آسیب اور سحر وغیرہ

### سے حفاظت کیلئے

قطب الارشاد حضرت گنگوہی قدس سرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ.....  
 روزانہ پانچ سو بار حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (یا تو اکٹھا پڑھ لیا جائے  
 یا ہر نماز کے بعد ۱۰۰، ۱۰۰ بار پڑھا جائے) اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ  
 اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورتیں تین تین بار اور آیۃ الکرسی تین بار پڑھ کر  
 دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیر لیا کرے، اور یہی کلام صبح اور  
 شام پڑھ لیا کرے، انشاء اللہ آسیب وغیرہ اثر نہ کرے گا۔ (مکاتیب ص ۶۱)  
 حضرت تھانوی قدس سرہ العزیز نے آسیب وغیرہ کے اثرات  
 کو دور کرنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر دیوار پر قبلہ رو چسپاں کرنے کا فرمایا۔

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

﴿الطرائف جلد ۲ ص ۵۶﴾

## ﴿ہر حاسد اور معاند کے شر سے بچنے کیلئے﴾

رحمتِ دو عالم ﷺ نے جو دعائیں ارشاد فرمائی ہیں اُن میں مندرجہ ذیل دعائیں ظالم کے ظلم سے بچنے کیلئے مفید ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ نمازِ عصر ورنہ نمازِ مغرب کے بعد یکسوئی کے ساتھ نماز والا درود شریف ابار پڑھے، اور پھر ۲۱ بار یہ دعا پڑھے اور جس حرف کے اوپر نشان لگا ہوا ہے اس پر ظالم کا تصور کرے.....

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ ۝ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُوا ضَعْفَ قُوَّتِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَهَوَانِي عَلَى النَّاسِ ۝

حزبِ البحر نے کے مؤلف علامہ شاذلی نے مندرجہ ذیل دعا بھی مفید فرمائی ہے

سَيِّدُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِقَةٌ عَلَيْنَا  
وَبِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ وَرَاءِهِمْ  
مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قَرَّانٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۝

﴿ترجمہ﴾..... ”عرش کا پردہ ہم پر چھایا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات ہم کو دیکھ رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہم پر کوئی بھی قابو نہ پاسکے گا اور اللہ تعالیٰ ان کو پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے۔ بلکہ یہ تو بڑی عزت والا قرآن ہے تختی میں محفوظ ہے۔“

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## الْحِصَارُ السَّبْعَةُ

یعنی

سات قلعے



مرتبہ

﴿حضرت امام جعفر صادق رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

آپ کا نسب نامہ ہے۔ جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب، اور کنیت آپ کی ابو عبد اللہ ہے، اہل بیت کے ممتاز فرد ہیں، اپنے والد ماجد محمد اور دوسرے ائمہ سے بھی حدیث سنی۔ اور آپ سے امام مالک، امام سفیان ثوری، امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کی ہے۔ آپ کی ولادت ۸۰ھ میں ہوئی۔ اور وفات ۱۴۸ھ میں ہوئی۔ جنت البقیع میں اپنے والد ماجد حضرت محمد باقر کے پہلو میں آرام فرما ہیں۔۔۔ نَوَّرَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ جب کبھی اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر کوئی تکلیف آتی ہے تو خداوند کریم اپنی رحمت سے ان کو ایسی دعا لقا فرمادیتے ہیں جس سے ان کی وہ مصیبت دور ہو جاتی ہے۔ بزرگان دین سے ایسی مجرب دعائیں بکثرت منقول ہیں۔ اسی طرح سید دو عالم ﷺ نے اپنی امت کے صلحاء کو ایسے اعمال کی تلقین فرمائی ہے اور حسب ضرورت ایسی ہدایات اور دعائیں ارشاد فرمائی ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مصیبت اور پریشانی سے نجات مل جاتی ہے، چنانچہ ان میں سے ایک ”الحصار السبعہ“ بھی ہے۔ جس کا مختصر شان و رود اس طرح ہے.....

سلطان ابراہیم غزنوی نے کسی وجہ سے ملک شاہ سلجوقی کے چچا کو قید کر لیا تھا جسکی رہائی کیلئے سلجوقی امیر سبکتگین نے غزنی پر اسوقت حملہ کر دیا جب سلطان کی افواج ہندوستان میں تھیں۔ اُسے اس سخت پریشانی کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے مدد اور نصرت کیلئے دعا کی۔ جس کے نتیجہ میں اُسی رات سید دو عالم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ اور آپ ﷺ نے اُسے فرمایا کہ ”امام جعفر صادقؑ نے قرآن عزیز سے فتح نصرت کی آیات کا ایک

انتخاب کر کے مجموعہ تیار کیا تھا جس کا نام ”الحصار السبعہ“ ہے اور یہ مجموعہ اس وقت کے قاضی زاہد کے پاس ہے۔ سلطان ابراہیم نے جب قاضی زاہد سے پوچھا تو انہوں نے وہ مجموعہ سلطان کو دیدیا اور ساتھ ہی اس کے ورد کا طریقہ بھی بتا دیا کہ روزانہ ایک حصار پڑھا جائے، اور ساتویں دن روزہ رکھ کر ان ساتویں کو ایک بار پھر پڑھ لیا جائے، اور کچھ صدقہ بھی دے دیں، انشاء اللہ ظالم کے ظلم سے محفوظ رہیں گے۔

چنانچہ سلطان ابراہیم نے حسب ہدایت عمل کیا ادھر ملک شاہ نے خواب دیکھا کہ غزنی کے ارد گرد لوہے کا ایک جنگلہ بنا ہوا ہے اور کئی ہاتھی اس جنگلہ کی حفاظت کیلئے دانت نکالے ہوئے اور اپنی سونڈیں اٹھائے ہوئے کھڑے ہیں۔ ملک شاہ نے اس خواب کو دیکھ کر غزنی سے واپسی کا حکم دیدیا۔ اس طرح غزنی کا ملک محفوظ رہا۔

سلطان ابراہیم کو جب کبھی کوئی مشکل پیش آتی تو اس ورد کو اسی طریقہ پر پڑھتے تو اللہ تعالیٰ محفوظ فرماتے۔

احقر کو حسن اتفاق سے یہ مخطوطہ ماہ صفر ۹۴۳ھ کا لکھا ہوا ملا ہے، احقر نے عام فائدے کیلئے اسے شائع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور سب پریشان حال لوگوں کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔

اٰمِيْنُ يٰاَرَبَّ الْعٰلَمِيْنَ بِحُرْمَةِ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ O

﴿ف﴾..... چونکہ ہفتے کے سات دن ہیں اور یہ سات دن ہی سارے

زمانے کی بنیاد ہیں اس لیے یہ وظیفہ سات دنوں پر تقسیم کیا گیا ہے۔

﴿ف﴾..... یہ بھی حُسنِ اتفاق ہے کہ اس وردِ عظیم کو پہلی بار شائع کرنے

والے کا نام بھی قاضی زاہد ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ —

اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور اسکی برکات حضرت مرتب اور شائع کرنے

والے اور پڑھنے والوں کو نصیب فرمائے۔ اٰمِيْن۔

قاضی محمد زہد الحسنی غفرلہ

۳ صفر المظفر ۱۴۱۳ھ ۳ اگست ۱۹۹۲ء

حال ایبٹ آباد

## ☆ بروز سوموار ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ

اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں کر دیتے ہیں ہم آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا وَجَعَلْنَا مِنْ

جو نہیں مانتے قیامت کو ایک پردہ جو نظر نہیں آتا۔ اور بنائی ہم نے

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

ان کے آگے دیوار اور ان کے پیچھے دیوار پھر اوپر سے ڈھانک دیا ان کو

فَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ ۝ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ

سو وہ کچھ نہیں دیکھتے اور ہم رکھتے ہیں ان کے دلوں پر

اَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۝

پردہ کہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَفِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اِنْ يَنْصَرِكُمْ

پس اللہ تعالیٰ ہی بہتر نگہبان ہے، اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ تمہاری

اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي

مدد کریگا تو تم پر کوئی غالب نہ ہو سکے گا اور اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد نہ کرے تو پھر کون ہے

يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

جو تمہاری مدد کر سکے اس کے بعد، اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے

وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ قُلْ

اور اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرو اگر تم ایمان والے ہو۔ آپ (ﷺ) فرمادیجیے

كُلُّ مَتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْمَلُونَ مِمَّنْ أَصْحَابُ

ہر کوئی راہ دیکھتا ہے سو تم بھی راہ دیکھو آئندہ جان لو گے کون ہیں

الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

سیدھی راہ والے اور کس نے ہدایت پائی، اے ایمان والو! صبر کرو

أَمَنُوا أَصْبِرُوا وَاصْبِرُوا وَارَابُطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ

اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور کام میں لگے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ۝ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ

تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور سچ کے ساتھ ہم نے اتارا یہ قرآن اور سچ کے ساتھ

نَزَّلَ ط وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ سَنُلْقِي

اُترا اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا۔ اب ڈال دیں گے

فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا

کافروں کے دلوں میں رعب اس وجہ سے کہ انھوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرایا

بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۝ اَللّٰهُمَّ ذَا الْمَنِّ

جس پر اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ یا اللہ تیرا سب پر احسان ہے

وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اور تجھ پر کسی کا احسان نہیں اے طاقت کے مالک تیرے بغیر کوئی معبود نہیں،

أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّينِ وَالْدُنْيَا

میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں دین اور دنیا اور آخرت میں۔

وَالْآخِرَةَ بِفَضْلِكَ عَلَىٰ جَمِيعِ خَلْقِكَ رَبَّنَا

تیرے اس فضل کی وجہ سے جو سب مخلوق پر ہے، اے ہمارے رب

اتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

دے ہم کو دنیا میں بہتری اور قیامت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو

عَذَابِ النَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ

آگ کے عذاب سے۔ اے اللہ دور کرنے والے پریشانی کے اور ہٹانے والے غم کے،

الْغَوْفِجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَاهْلِكْ عَدُوِّيْ

میری پریشانی کو دور فرما اور میرے غم کو ہٹا دے اور مجھ پر زیادتی کرنے والے کو ہلاک کر دے

حَيْثُ كَانَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

جہاں بھی وہ ہوا اپنے رحم کے ساتھ اسے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

☆ بروز منگل ☆

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا

اے ہمارے رب تُو نے جس کو آگ میں ڈال دیا پس بے شک اس کو رسوا کر دیا۔

لِلظَّالِمِينَ مَنْ أَنْصَارِهِ هُنَا لَكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ

اور نا فرمانوں کا کوئی مددگار نہیں۔ وہاں جانچ لے گا ہر کوئی جو اس نے

مَا اسْلَفَتْ وَرُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَهُمُ الْحَقُّ

پہلے کیا تھا اور یہ سب لوٹا دیئے جائیں گے اُس اللہ کی طرف جو اُن کا سچا مالک ہے،

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ يَكَادُ الْبَرُّوتُ

اور گم جائیگا اُن سے جھوٹ جو باندھا کرتے تھے، قریب ہے کہ بجلی اچک لے

يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشْوَافٍ فِيهِ

اُن کی آنکھیں جب چمکتی ہے اُن پر تو چلنے لگتے اس میں

وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ

اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے ان پر تو کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہے تو لیجائے

بِسْمِعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

اُن کے کان اور آنکھیں، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

قَدِيرٌ ۝ صُمْ بُكْمٌ عَمَّا فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝

بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس یہ کفر سے نہ لوٹیں گے۔

وَجَعَلْنَا مِنْ أَبْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ

اور ہم نے کر دی اُن کے آگے دیوار اور ان کے پیچھے بھی دیوار

سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا

پھر اوپر سے ڈھانک دیا ان کو پس وہ نہیں دیکھ سکتے۔ اور ہم پر لازم ہے

نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ وَهُوَ

امداد کرنی ایمان والوں کی۔ پس تجھے ان کے مقابلے میں کافی رہے گا اللہ،

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ

اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو

وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ يَا اللَّهُ يَا وَلِيَّ يَارَبَّا وَيَا مَلَجَا

اور پسند کرتا ہے پاکیزہ لوگوں کو۔ یا اللہ اے مدد کرنے والے اے میرے رب، اے میری جائے

يَا مُسْتَغَاثَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اسْأَلْكَ بِكَرَمِكَ

پناہ، اے میری فریاد کو پہنچنے والے، اے میرے سب سے بڑے مرغوب۔ میں تجھ سے

إِلَى كَرَمِكَ وَبِفَضْلِكَ إِلَى فَضْلِكَ وَبِجُودِكَ

تیرے لطف و کرم سے (مانگتا ہوں) اور تیرے فضل سے تیرے فضل کے ساتھ

إِلَى جُودِكَ وَبِإِحْسَانِكَ إِلَى إِحْسَانِكَ ۝

اور تیری کمال عطا و بخشش کے ساتھ اور تیرے کمال احسان کے ساتھ۔

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا

آپ فرمادیجئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اسکی رحمت کے ساتھ۔ پس اسی پر ان کو خوش

هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝ يَا رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ

ہونا چاہیے جو کہ ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اے میرے رب میں عاجز

فَانْتَصِرُ ۝ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ

آگیا ہوں پس تو بدلہ لے لے کہا (خضر نے) یہ جدا کی ہے میرے درمیان اور تیرے درمیان

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝

جلدی بتا دوں گا تجھے ان کاموں کی حقیقت جن پر تو صبر نہ کر سکا

اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيْظِيْ وَيَا نَصِيْرِيْ وَيَا مُعِيْنِيْ

یا اللہ اے میری حفاظت کرنیوالے اور اے میری مدد کرنیوالے اور اے میری اعانت

فِي جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْأَشْغَالِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا

کرنیوالے ہر پریشانی اور ہر کام میں یا اللہ! اے ہمارے رب ہم کو دے

اِتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

دنیا میں بہتری اور قیامت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اللَّهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ

آگ کے عذاب سے۔ یا اللہ اے پریشانی کو دور کرنیوالے اور غم کو ہٹانے والے، میری

الْغَمِّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَ اكْشِفْ غَمِّيْ وَ اَهْلِكْ عَدُوِّيْ

پریشانی کو دور کر دے اور میرے غم کو ہٹا دے اور مجھ پر زیادتی کرنیوالے کو ہلاک کر دے۔

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

☆ بروز بدھ ☆

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

آپ فرمادیجئے حق آگیا اور باطل بھاگ گیا، بے شک باطل بھاگنے

زَهُوقًا ۝ اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لَّجِيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ

والا ہی ہے۔ یا جیسے اندھیرے گہرے دریا میں چڑھی آتی ہے اس پر ایک لہر

مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ طَظْلُمَاتٌ ۝

اس پر ایک لہر، اس کے اوپر بادل اندھیرے ہیں

بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْذِبْهَا

ایک پر ایک جب نکالے اپنا ہاتھ اس کو نہیں دیکھ سکتا،

وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُوْرًا فَمَالَهُ مِنْ نُّوْرِ ۝

اور جس کو اللہ تعالیٰ نے روشنی نہ دی ہو اس کیلئے کوئی روشنی نہیں۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے۔

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَاقًا ۝

نہ چکھیں گے وہاں ٹھنڈک اور نہ پانی پینے کا مگر گرم پانی اور بہتی پیپ

جَزَاءً وَّفَاةً ۝ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ وَّظِلٌّ مِّنْ

بدلہ ہے پورا پورا۔ تیز بھاپ میں اور جلتے پانی میں اور دھوئیں کے سائے میں

يَحْمُوْمٍ اِلَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيْمٍ ۝ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ

جونہ ٹھنڈا نہ عزت والا۔ کئی تھوڑی جماعتیں غالب آگئیں

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝

بڑی جماعتوں پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا

اے ہمارے رب ڈال دے ہم پر صبر کو اور ثابت رکھ ہمارے قدموں کو اور ہماری مدد فرما

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ

کافر قوم کے مقابلے میں۔ پس ان کو شکست دی اللہ کے حکم سے اور مار ڈالا

دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهُ اللَّهُ الْمَلِكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ

داؤد (علیہ السلام نے) جالوت کو اور دی اس کو اللہ تعالیٰ نے بادشاہی اور نبوت اور سکھایا

مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ

اس کو جس سے چاہا، اور اگر نہ ہٹاتا اللہ تعالیٰ لوگوں کو ایک دوسرے سے

لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ

تو زمین میں فساد پھیل جاتا، لیکن اللہ تعالیٰ فضل والا ہے تمام جہانوں پر۔

أَمَنْتُ بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝

مولا ہیں۔ ہم کو اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے، بہترین مالک اور بہترین مددگار ہے

اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

یا اللہ اے ہمارے رب دے ہم کو دنیا میں بہتری اور قیامت میں بھی بہتری

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ يَا فَارِجَ الْهِمِّ

اور بچا ہم کو آگ کے عذاب سے۔ اے پریشانی کو دور کرنے والے، اے غم کو ہٹانے والے

وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَ اكْشِفْ غَمِّيْ

میری پریشانی کو دور فرما اور میرے غم کو ہٹا دے اور مجھ پر زیادتی کو نبولے

وَاهْلِكَ عَدُوِّيْ بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا رَبِّ ۝

اپنی شفقت اور مہربانی کے ساتھ ہلاک کر دے اے میرے رب۔

## ☆ بروز جمعرات ☆

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ

آپ فرمادیجئے ہم پر نہ آئے گی کوئی مصیبت مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے لکھ دی ہے ہمارے لیے وہ

مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ آيِنَمَا

ہمارا مالک ہے اور اللہ تعالیٰ ہی پر ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے۔ جہاں بھی تم ہو گے

تَكُونُوا يَدْرِكَكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ

تم کو موت پالے گی، خواہ تم پختہ برجوں میں ہی کیوں نہ ہو۔

مُشِيدَةً ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ

کسی بھی جی کا یہ اختیار نہیں کہ وہ مر جائے مگر صرف اللہ تعالیٰ کے حکم سے

اللَّهِ كِتَابًا مُّوجَّلًا ۝ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۝

وقت مقررہ لکھا ہوا ہے۔ آپ فرمادیجئے تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا

أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۝ مَرَجَ

یا کوئی مخلوق جو تمہارے دلوں میں بڑی معلوم ہوتی ہو۔ اسی اللہ نے وہ دریا چلائے جو آپس

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۝

میں مل کر چل رہے ہیں، ان کے درمیان ایک پردہ ہے ایک دوسرے پر غالب نہیں ہو سکتے،

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ

پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹاؤ گے۔ یا اللہ تو جانتا ہے میری چھپی باتوں کو

سِرِّي وَعَلَانِيَتِي وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ بِقَضَائِكَ

اور سامنے کی باتوں کو اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا تیرے فیصلے

وَتَقْدِيرِكَ فَاِنِّي اَسِيرٌ بِحُكْمِكَ وَاَنْتَ تَعْلَمُ

اور تیرے اندازے کو، پس میں تو قیدی ہوں تیرے حکم کا، اور تو جانتا ہے

بِأَحْوَالِ الْعِبَادِ وَأَشْغَالِهِمْ وَحَرَكَاتِهِمْ

بندوں کے حالات اور کام اور ان کا بلنا چلنا

وَسَكَنَاتِهِمْ فِي اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ لَا إِلَهَ إِلَّا

اور ٹھہرنا راتوں میں اور دنوں میں ، کوئی معبود نہیں مگر تُو ہی،

أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْ نَالَهُ

تُو یا کہ ہے بیشک میں اپنے آپ پر ظلم کرنے والوں میں تھا۔ پس ہم نے قبول کر لی دُعا

وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝

اسکی اور اس کو نجات دے دی غم سے اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

پس اللہ تعالیٰ بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

وَأَقْرَبُ نَصْرًا وَأَوْضَحُ دَلِيلًا أَعْنِي مِنَ الْأَعْدَاءِ ۝

اور سب سے زیادہ قریبی مددگار ہے، اور سب سے زیادہ واضح راہنما ہے دشمنوں سے بے نیاز ہے۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا اتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

اے اللہ ہمارے رب! دے ہم کو دُنیا میں بہتری اور قیامت

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اللَّهُمَّ فَارِجَ

میں بھی بہتری اور بچاؤ کو آگ کے عذاب سے۔ یا اللہ پریشانی کو دور کر نیوالے

اَلْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ

اور غم کو ہٹانے والے میری پریشانی دور فرمادے، اور میرے غم کو ہٹا دے،

غَمِّيْ وَاهْلِكَ عَدُوِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا رَبِّ ۝

اور مجھ پر زیادتی کرنے والے کو اپنی رحمت کے ساتھ ہلاک کر دے اے میرے پروردگار!

## ☆ بروز جمعۃ المبارک ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔

رَبِّ قَدْ اَتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَاْوِيْلِ

اے میرے پالنے والے بیشک تُو نے مجھ کو دیا ملک کا کچھ حصہ اور سکھایا مجھے خوابوں کی تعبیر

الْاَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّ

بتانا بلا نمونہ کے بنانے والے آسمانوں اور زمین کے تُو ہی میرا مددگار ہے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط تَوْفَنِيْ مُسْلِمًا وَّالْحَقِيْنَ

دُنیا اور آخرت میں مجھے دُنیا سے فرمانبردار اُٹھا اور

بِالصُّلَحِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مُلْكُ الْمُلْكِ تَوَّعْتِيْ

مجھے نیک بختوں کے ساتھ ملا دے اور فرمادے تَجھے اے اللہ بادشاہی کے مالک بادشاہی دیتا ہے

الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ

تو جسے بھی چاہتا ہے اور چھین لیتا ہے تو بادشاہی جس سے بھی چاہتا ہے اور عزت دیتا ہے

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُزِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

جس کو بھی چاہتا ہے اور ذلت دیتا ہے جس کو بھی چاہتا ہے، تیرے ہاتھ میں بہتری ہی ہے

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا حِيلَةَ

تو ہر چیز پر پورا قادر ہے۔ نہیں پھرنا اور نہ کوئی تدبیر اور نہ ہٹنا اور نہ پناہ اور نہ نجات اللہ کی پکڑ سے

وَلَا مَحَالَةَ وَلَا مَدْجًا وَلَا مَنْجًا ۝ مِنَ اللَّهِ إِلَّا

مگر اسی کی طرف، تجھ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، تو سب مخلوق کا خالق ہے

إِلَيْهِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ خَالِقُ الْخَلْقِ

اور اس کا انتظام کرنیوالا ہے اور ان کو ایک حالت سے دوسری حالت پر لانے

وَمُدَبِّرُهُمْ وَمُحَوِّلُهُمْ مِنْ حَالٍ إِلَى حَالٍ بِكَ أَصُولُهُ

والا ہے، تیری ہی مدد سے میں حملہ کر سکتا ہوں،

اللَّهُمَّ انْصُرْنَا وَلَا تُخْذِلْنَا وَارْحَمْنَا وَلَا تَهْلِكْنَا

یا اللہ ہماری مدد فرما اور ہم کو رسوا نہ فرما اور ہم پر رحم فرما اور ہم کو ہلاک نہ فرما،

وَأَنْتَ رَجَاءُنَا يَا اللَّهُ بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

تو ہی ہماری امید ہے اور امید گاہ ہے یا اللہ ایاک نعبد و ایاک نستعین کے طفیل۔

نَسْتَعِينُ ۝ يَا نِعَمَ الْمَوْلَىٰ وَيَا نِعَمَ النَّصِيرِ ۝

اے سب سے بہتر مالک اور سب سے بہتر مددگار

رَبَّنَا اتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

اے اللہ ہمارے رب! دے ہم کو دنیا میں بہتری اور قیامت میں بھی اور بچا ہم کو آگ کے

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اللَّهُمَّ قَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ

عذاب سے۔ اے اللہ دور کر دے میری پریشانی کو اور ہٹا دے میرے غم کو

غَمِّيْ وَاهْلِكْ عَدُوِّيْ بِرَحْمَتِكَ وَرَافِقِكَ

اور ہلاک کر دے مجھ پر زیادتی کرنے والے کو اپنی رحمت اور شفقت کے ساتھ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

☆ بروز ہفتہ ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَوْ لَا فَضْلُ

بے شک اللہ تعالیٰ بندوں پر شفقت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور اگر نہ ہوتا تم پر فضل

اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُمْ مِّنَ الْخَيْرِينَ ۝

اللہ تعالیٰ کا اور مہربانی اسکی تو تم ضرور ہو جاتے نقصان والوں میں سے۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ

بیشک اللہ ہی کے پاس ہے علم قیامت کا اور وہی فائدہ دینے والا مینہ اتارتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا

اور وہی جانتا ہے جو ماں کے پیٹ میں ہے اور کوئی بھی نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کماے گا،

تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ

اور کوئی بھی نہیں جانتا کہ وہ کس جگہ مرے گا،

إِنَّ اللَّهَ عَلَيْكُمْ خَبِيرٌ ۝ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ

بیشک اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اور باخبر ہے۔ بے شک رات دن کے بدلنے میں

وَالنَّهَارِ لَايَتِ لَأُولَى الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ

کئی نشانیاں ہیں عقل والوں کیلئے۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کا

يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ

ذکر کرتے ہیں کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں کے بل

وَتَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا

اور غور و فکر کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کے بنانے میں (یوں کہتے ہیں) اے ہمارے رب

مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ

نہیں بنایا تُو نے یہ بے فائدہ تُو پاک ہے پس بچا ہم کو آگ کے عذاب سے۔

النَّارِ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ

اے ہمارے رب بیشک تُو نے جس کو آگ میں ڈال دیا تو اسے رُسوا کر دیا

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنا سَمِعْنَا

اور ظالموں کیلئے کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو

مُنَادٍ يَأْتِيكُمُ لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا

جو ایمان لانے کیلئے پکار رہا تھا یوں کہہ کر ایمان لاؤ اپنے رب پر، پس اے ہمارے رب ہم

رَبَّنَا فَاعْفُ رَعْنَا ذُكُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا

ایمان لے آئے پس ہم کو ہمارے گناہ بخش دے اور اتار دے ہم سے ساری بُرائیاں اور ہماری زندگی

مَعَ الْآبِرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ

پوری فرمانیک لوگوں کے ساتھ۔ اے ہمارے رب ہم کو دیدے جس کا وعدہ کیا تُو نے اپنے رسولوں

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

سے وہ دے قیامت کے دن بیشک تُو وعدہ خلافی نہیں کرتا

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ

آپ فرمادیجئے وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تم کو پالے گی پھر تم اللہ تعالیٰ کی طرف

تَوْتَرُدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

لوٹائے جاؤ گے جو کہ چھپی اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے، پھر تم کو خبر دے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ

ان کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور وہ غالب ہے اپنے بندوں پر اور

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

وہ حکمت والا باخبر ہے۔ اے اللہ درجوں کے بلند کریں والے،

وَيَا كَاتِبَ الْحَسَنَاتِ وَيَا مَانِعَ الْبَلِيَّاتِ

اور اے نیکوں کے لکھنے والے، اور مصائب کے دور کریں والے،

وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبَاتِ وَيَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

اور پریشانیوں کو ہٹانے والے، اور دعاؤں کو قبول کریں والے،

وَيَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ اِدْفَعْ عَنِّي وَعَنْ جَمِيعِ

اور آوازوں کو سننے والے، دور فرما دے مجھ سے اور سب مسلمانوں سے

الْمُسْلِمِينَ النَّكِبَاتِ وَارْزُقْنَا وَايَاهُمْ مِّنَ الْحَسَنَاتِ

تمام تکالیف اور دے ہم کو اور اُن کو بھی بہترین اشیاء اور ہماری اور

وَاحْفَظْنَا وَايَاهُمْ مِّنَ الْحَادِثَاتِ وَالْوَاقِعَاتِ ۝

اُن کی بھی حفاظت فرما حادثات اور واقعات سے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْاٰخِرَةِ

یا اللہ اے ہمارے رب دے ہم کو دنیا میں بہتری اور قیامت میں بھی بہتری

حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ

اور بچا ہم کو آگ کے عذاب سے۔ اے اللہ پریشانی کو دور کر نیوالے اور غم کو ہٹانے والے

وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَ اكْشِفْ غَمِّيْ

دور فرما میری پریشانی اور ہٹا دے میرے غم کو

وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا رَبِّ ۝

اور ہلاک کر دے مجھ پر زیادتی کرنے والے کو اپنی رحمت سے اے میرے رب۔

## ☆ بروز اتوار ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ۝

ہم نے کہا اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی ہو جا ابراہیم پر

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝

اور کافروں نے بڑی تدبیر کی تھی مگر ہم نے اُن ہی کو نقصان اٹھانے والا کر دیا۔

وَنَجَّيْنَاهُ وَلَوْطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۝

اور بچالیا ابراہیمؑ کو اور لوٹؑ کو بھی بچالیا اس زمین میں جس میں برکت دی ہم نے تمام جہاں والوں کیلئے

ثُمَّ نَجَّيْنَا الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثَيًّا ۝

پھر بچالیں گے ہم ڈرنے والوں کو اور چھوڑ دیں گے اس میں ظالموں کو گھٹنوں کے بل۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

اور جب آ پہنچا ہمارا حکم بچالیا ہم نے شعیبؑ کو اور اُن پر ایمان لانے والوں کو

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَا مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ

اپنی رحمت سے اور بچالیا اس کو اس بستی سے جو

تَعْمَلُ الْخَبِيثَ ۝ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَٰكِن

گندے کام کرتی تھی۔ اور اللہ غالب ہے اپنے کام پر مگر

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا

بہت لوگ نہیں جانتے۔ اے ہمارے رب فیصلہ فرما دے ہمارے درمیان

وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝

اور ہماری قوم کے درمیان ساتھ حق کے اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ۝ وَإِنَّ جُحْدَنَا لَهُمْ

بیشک اُن کی مدد کی جائے گی۔ اور بے شک ہمارا لشکر ہی غالب ہوتا ہے۔

الْغَلْبُونَ ۝ اللَّهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ ۝ اللَّهُمَّ

اے اللہ! اے امداد کرنیوالے فریاد کرنے والوں کی،

يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ ۝ اللَّهُمَّ يَا اَنْيَسَ الْمُسْتَوْحِشِينَ ۝

اے اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت کرنے والے، اے اللہ محبت کرنے والے ڈرنے والوں سے،

اللَّهُمَّ يَا نَاصِرَ الْمُضْطَرِّينَ ۝ اللَّهُمَّ يَا رَجَاءَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اے اللہ مدد کرنے والے پریشانوں کی، اے اللہ جائے امید ایمان والوں کی،

اللَّهُمَّ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ ۝ اللَّهُمَّ يَا قَرِيبًا غَيْرَ

اے اللہ تُو حاضر ہے غائب نہیں، اے اللہ تُو قریب ہے دُور نہیں،

بَعِيدٍ ۝ اللَّهُمَّ يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ ۝ اجْعَلْ لِي

اے اللہ تُو غالب ہے مغلوب نہیں۔ میرے اس کام میں

مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا فِي الْعَافِيَةِ ۝

آسانی فرما دے اور خلاصی کا راستہ بنا دے۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا اَتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

یا اللہ اے ہمارے رب دے ہم کو دُنیا میں بہتری اور قیامت میں بھی

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اللَّهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ

بہتری اور بچا ہم کو آگ کے عذاب سے۔ یا اللہ اے پریشانیوں کو دور کرنے والے

وَيَاكَاشَفَ الْغَمِّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ

اور غموں کو ہٹانے والے ، میری پریشانی دور فرما اور میرے غم کو ہٹا دے

وَاهْلِكَ عَدُوِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اور میرے دشمن کو اپنی رحمت کے ساتھ ہلاک فرما۔ اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

وَصَلِّ بِجَلَالِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

اور رحمت نازل فرما اپنے جلال کے ساتھ محمد ﷺ پر اور اُن کی آل پر۔

﴿ان وظائف کو ہر روز صبح پڑھنے کا معمول بنالیں﴾

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ  
سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

۱۰۰ مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ  
إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ  
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

۲۰۰ مرتبہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ  
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

۳۰۰ مرتبہ

## ✽ ایک پُرسوز اور مستجاب دُعا ✽

مندرجہ ذیل دُعا اگر حضورِ قلب اور خشوع، عاجزی، مسکینی کے ساتھ نمازِ عشاء کے بعد علیحدگی میں اس طرح پڑھی جائے کہ اوّل اور آخر درود شریف (نماز والا) گیارہ بار اور یہ دُعا بھی ابار پڑھ کر سجدہ میں رکھ کر دُعا کرے تو انشاء اللہ قبول ہوگی.....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا  
وَزِيْرَ لَهُ وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ وَيَا عِصْمَةَ  
الْبَائِسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ وَيَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ  
وَيَا جَابِرَ الْعَظِيْمِ الْكَبِيْرِ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْبَائِسِ  
الْفَقِيْرِ كَدُّعَاءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ اَسْأَلُكَ بِمَقَاعِدِ  
الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ  
وَبِالْاَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ  
الْقُرْآنَ رِبْعَ قَلْبِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ رَبَّنَا اِتِّنَا فِي الدُّنْيَا  
(یہاں اپنی حاجت ذکر کرے).....

## ترجمہ دُعائے کورہ

یا اللہ! اے بڑی ذات، اے سُننے والے، اے دیکھنے والے، اے وہ ذات جس کا کوئی شریک نہیں اور نہ اس کا کوئی وزیر ہے۔ اور اے وہ ذاتِ عالی جو سورج اور نورانی چاند کے پیدا کر نیوالی ہے۔ اور اے وہ مہربان جو ناامید اور خوف زدہ اور پناہ چاہنے والے کی پناہ ہے، اور اے اللہ جو چھوٹے بچے کو (ماں کی گود میں) رزق دینے والا ہے، اور اے اللہ جو ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والا ہے۔ تجھے میں پکارتا ہوں پریشان حال محتاج ہو کر جیسا کہ ایک اندھے پریشان نے پکارا تھا تجھ سے میں سوال کرتا ہوں تیری عزت والی مسند کا واسطہ دے کر جو تیرے عرشِ مجید سے ہے، اور رحمت کی کنجیوں کا واسطہ دے کر جو تیری کتاب سے ہے اور اُن آٹھ ناموں کے وسیلہ سے جو سورج کے کونے پر لکھے ہوئے ہیں کہ تُو قرآنِ عزیز کو میرے دل کی بہار بنادے اور غم اور پریشانی کو دُور فرمادے، اے میرے پروردگار ہمیں دُنیا میں۔ (یہاں اپنی حاجت ذکر کرے)

## سجدہ ہائے تلاوت قرآن مجید برائے حل مشکلات

نبی کریم ﷺ پر سب سے پہلی نازل ہونے والی سورۃ الاقراء میں آپ ﷺ کو یہ حکم فرمایا گیا ”وَأَسْجُدْ وَاقْتَرِبْ“ ”سجدہ کریں اور زیادہ قریب ہو جائیں“۔ اور جناب رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ.....

”بندہ سجدہ میں اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہو جاتا ہے“۔ چنانچہ بعض علمائے کرام اور اولیائے عظام نے اسی کے پیش نظر فرمایا ہے کہ سخت پریشانی کی حالت میں اگر قرآن مجید کی چودہ (۱۴) آیات سجدہ کو پڑھ کر سجدہ کیا جائے اور اللہ کے حضور دُعا کیلئے ہاتھ پھیلائے جائیں تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے پریشانی دور فرمادیتے ہیں۔ قرآن مجید کی ۱۴ آیات سجدہ یہ ہیں

☆ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ  
وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۝ (الاعراف آیت نمبر ۲۰۶)

☆ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظُلُمًا  
بِالْعُدُوِّ وَالْأَصْصَالِ ۝ (الرعد آیت نمبر ۱۵)

☆ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝

(النحل آيت نمبر ٥٠)

☆ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۝

(الاسراء آيت نمبر ١٠٩)

☆ أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجِبِينَ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۝

(مريم آيت نمبر ٥٨)

☆ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمُوتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّجَرُ وَالتَّحِيطُ وَالْحُجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝

(الحج آيت نمبر ١٨)

☆ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝

(الفرقان آيت نمبر ٦٠)

☆ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ (النمل آيت نمبر ٢٦)

☆ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ (السجده آیت نمبر ۱۵)

☆ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَتَهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۝

(ص آیت نمبر ۲۲)

☆ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ

وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝ (حم السجده آیت نمبر ۳۸)

☆ فَاسْجُدْ وَابْتَغِ ۝ (النجم آیت نمبر ۶۲)

☆ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝

(الانشقاق آیت ۲۲)

☆ كَلَّا لَا تَطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝ (العلق آیت نمبر ۱۹)

ہر آیت پر سجدہ کیا جائے، چودہ سجدوں کے بعد دعا کی جائے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

﴿ان آیات گرامیہ کی مختصر وضاحت کی جاتی ہے﴾

آیت نمبر ۲، ۳، ۶، میں ارشاد فرمایا کہ ساری مخلوقات اللہ تعالیٰ کو اپنی اپنی حیثیت سے سجدہ کرتی ہے۔

آیت نمبر ۱، ۹، ۱۱، مقرر بین بارگاہِ خداوندی کی یہ نشانی فرمائی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور اس کے حضور سجدہ کرنے سے روگردانی نہیں کرتے بلکہ

اُن کی تو یہ محبوب عادت ہے کہ وہ ہر وقت سجدہ کرنے کو اپنی سعادت سمجھتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں۔

آیت نمبر ۴ میں سعادت مندوں کی یہ نشانی بتائی کہ وہ جو نبی اللہ تعالیٰ کے ارشادات کو سنتے ہیں فوراً روتے ہوئے سر بسجود ہو جاتے ہیں اور ان میں خشوع اور اطاعت بڑھ جاتی ہے۔

آیت نمبر ۵ میں ارشاد فرمایا کہ سجدہ اتنی عظیم عبادت اور قرب خُداوندی کا اس قدر قوی ذریعہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت خاتم الانبیاء والمرسلین جناب محمد رسول اللہ ﷺ تک سب انبیاء علیہم السلام اپنے مہربان رب کی آیات سنتے ہی فوراً روتے ہوئے سر بسجود ہو جاتے تھے۔

آیت نمبر ۱۰ میں سیدنا حضرت داؤد علیہ السلام کے سجدہ کو خصوصی طور پر ذکر فرمایا جس کے بارہ میں مندرجہ ذیل واقعہ درج کیا جاتا ہے۔

”حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک پودے کے سائے میں بیٹھا ہوا ہوں اور میرے پاس دوات اور کاغذ بھی ہے اور میں سورہ ص لکھ رہا ہوں، جب میں سجدہ والی آیت پر پہنچا تو دوات، کاغذ، اور اس پودے نے بھی سجدہ کیا اور سجدہ میں یہ کہہ رہی ہیں: ”یا اللہ! اس کی برکت سے گناہوں کا بوجھ گرا دے اور اس کا شکر محفوظ فرما لے اور اجر زیادہ فرما دے“۔ اس کے بعد وہ

اپنی اصلی حالت پر آگئیں۔ صبح کو سید دو عالم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر خواب بیان کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا تو نے بہترین بات دیکھی اور بہتری ہوگی، تیری نیند بہتر اور تیری آنکھ نے بہتر نیند کی۔ یہ اُس نبی (داؤد علیہ السلام) کی توبہ ہے جس کی تلاوت پر اُس نے مغفرت کا انتظار کیا اور ہم بھی اُس مغفرت کی اُمید رکھتے ہیں“۔

آیت نمبر ۱۲ میں مسلمانوں کو حکم دیا کہ سجدہ کریں کہ یہ سجدہ کمال عبادت اور انتہائے عجز و انکسار ہے جو اللہ تعالیٰ کو بہت ہی پسند ہے۔  
آیت نمبر ۱۴ میں اپنے حبیب مکرم ﷺ کو سب سے پہلی سورۃ مقدسہ العلق میں فرمایا کہ آپ (ﷺ) سجدہ فرمائیں اور میرے بہت ہی قریب ہوتے جائیں، یعنی سجدہ ہی قربِ خداوندی کا قوی ذریعہ ہے اور عین عبادت ہے۔

آیت نمبر ۷ میں فرمایا کہ کافروں کو جب سجدہ کا حکم دیا جاتا ہے تو وہ صرف انکار ہی نہیں نہیں کرتے بلکہ اپنی بدبختی کی وجہ سے نفرت کرتے ہیں۔  
آیت نمبر ۸ میں فرمایا کہ قرآنِ عزیز سن کر تو انہیں ایمان لانا چاہیے اور سجدہ کرنا چاہیے۔

## ﴿تمام امراض کیلئے نسخہ شفاء﴾

مندرجہ ذیل گیارہ آیات مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے کسی بھی بیمار کو  
پلا دیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝

(اسراء آیت نمبر ۸۲)

(النحل آیت نمبر ۶۹)

(یونس آیت نمبر ۵۷)

(التوبة آیت نمبر ۱۳)

(الشعراء آیت نمبر ۸۰)

(الحج السجدہ آیت نمبر ۴۴)

(النساء آیت نمبر ۲۸)

(الانفال آیت نمبر ۶۶)

(البقرہ آیت نمبر ۱۷۸)

رَبِّ اِنِّیْ مَسَّیْ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝

(الانبیاء آیت نمبر ۸۳)

فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۝

وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۝

وَلِیُشْفِیْ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ لَشِفِیْ ۝

قُلْ هُوَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدٰی وَشِفَاۗءٌ ۝

یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ ۝

اَلَا اَنْ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْکُمْ ۝

ذٰلِکَ تَخَفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَةٌ ۝

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

(الانبیاء آیت نمبر ۸۷)

## دُرود شریف

یہ ایک مستقل عبادت ہے، اس سے بندہ سید دو عالم ﷺ کے قریب ہوتا رہتا ہے، رحمتِ دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے کہ :-

”قیامت کے دن میرے زیادہ قریب وہی ہوگا جس نے مجھ پر دُرود شریف زیادہ پڑھا ہوگا“

چونکہ قیامت جمعہ کے دن بپا ہوگی اس لیے اللہ تعالیٰ کی ہر مخلوق ہر جمعہ کے دن ڈرتی رہتی ہے کہ شاید وہ جمعہ آج ہی کانہ ہو، اس لیے رحمتِ دو عالم ﷺ نے اپنی اُمت کو جمعہ کے دن دُرود شریف زیادہ پڑھنے کا حکم فرمایا کہ اگر وہ جمعہ قیامت والا ہی ہو تو میری رحمت کی برکت سے قیامت کے عذاب سے نجات ہو سکے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے (بغیر کسی سے فضول بات کیے) اسی ۸۰ مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے تو اُس کے اسی ۸۰ سال کے گناہ

معاف ہوں گے، اور اسی سال کی عبادت کا ثواب اُس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ (ماخوذ از فضائل درود شریف)۔ وہ درود شریف یہ ہے۔۔۔۔۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی  
اٰلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

ترجمہ: اے اللہ رحمت بھیج محمد نبی (ﷺ) اُمّی پر اور آپ (ﷺ) کی آل پر اور خوب سلام بھیج۔

### ﴿درود تنجینا﴾

درود شریف کے کلمات بہت زیادہ ہیں ان ہی میں سے ایک مشہور درود شریف مندرجہ ذیل بھی ہے، ہمارے تمام اکابر اور تمام صوفیائے کرام اس کو پڑھتے ہیں اور پڑھنے کی اجازت بھی دیتے ہیں۔

اس گناہگار کے والد ماجد نور اللہ مرقدہ روزانہ بعد از نماز فجر سب اہل خانہ کو ساتھ بٹھا کر یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ اور احقر کو اس کی اجازت قطب عالم حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا نور اللہ مرقدہ نے عطا فرمائی ہے، یہ درود شریف با ترجمہ درج کیا جاتا ہے۔

﴿ف﴾ شیخ صالح بن موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ کو حضور انور ﷺ نے خواب میں یہ درود شریف تلقین فرمایا ہے۔

(فرمودہ حضرت مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت فرما ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی اولاد پر

صَلَوَةٌ تَنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي

ایسی رحمت (دُرود) کہ ہم اسکے ذریعہ نجات پائیں تمام خوفوں سے اور تمام آفتوں سے اور پوری فرما

لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ

اسکے ذریعہ ہماری تمام حاجتیں اور پاکی عطا فرماؤ ہمارے لیے اسکے ذریعہ تمام ہی گناہوں سے

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى

اور بلند فرماؤ اس کے ذریعہ اپنے نزدیک بڑے مرتبے ہمارے لیے

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اور عطا فرماؤ ہم کو تمام نیکیوں اور خوبیوں کے انتہائی درجے اسکے طفیل زندگی میں اور بعد مرنے کے

إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

بے شک تُو ہی دعاؤں کا قبول فرمانے والا ہے اور مرتبے بلند کرنے والا، اور اے حاجتیں پوری کرنے والا،

وَيَا كَافِيَ الْمُهْمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمَشْكَلَاتِ

اور اے دشواریوں میں کفایت کرنے والے اور اے بلاؤں کو دور کرنے والا اور اے مشکلوں کے حل کرنے والے

أَعِثْنِي أَعِثْنِي يَا إِلَهِي إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

میری مدد کر، میری مدد کر، میری مدد کر، اے میرے معبود بیشک تُو ہی ہر چیز پر بہت قدرت رکھنے والا ہے

## دُرُودِ محمودی

☆☆☆☆

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
مَا اَخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَثُرَ الْجَدِيدَانِ  
وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلَغَ رُوحَهُ وَاَرْوَا حِ اَهْلِ بَيْتِهِ مِنَّا  
التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا ۝

﴿ترجمہ﴾

اے اللہ میرے تو رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد (ﷺ)  
اور ہمارے سردار محمد (ﷺ) کی آل پر جب تک رات دن بدلتے  
رہیں اور موسمیں بدلتی رہیں اور رات دن آتے رہیں اور قطب شمالی  
کے دو تارے قائم رہیں اور پہنچا دے آپ (ﷺ) کی روح  
کو اور آپ (ﷺ) کے گھر والوں کی روح کو ہماری طرف سے  
تُخّہ اور سلام اور برکت نازل فرما اور سلام بھیج بہت زیادہ۔

☆☆☆☆

## دُعائے عیسوی

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اختلاجِ قلب (دل کی بیماری) کیلئے مندرجہ ذیل دعا منقول ہے، کسی وقت بھی تین بار پڑھ کر دل پر پھونک دے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ إِلَهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَإِلَهُ مَنْ فِي الْأَرْضِ لَا إِلَهَ فِيهِمَا غَيْرُكَ وَأَنْتَ بَارٌّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَجَبَّارٌ مَنْ فِي الْأَرْضِ لَا جَبَّارَ فِيهِمَا غَيْرُكَ وَأَنْتَ مَلِكٌ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَلِكٌ مَنْ فِي الْأَرْضِ لَا مَلِكَ فِيهِمَا غَيْرُكَ قُدْرَتُكَ فِي الْأَرْضِ كَقُدْرَتِكَ فِي السَّمَاءِ سُلْطَانُكَ فِي الْأَرْضِ كَسُلْطَانِكَ فِي السَّمَاءِ اسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِيمِ وَوَجْهِكَ الْمُنِيرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: یا اللہ تو آسمانی مخلوق کا بھی معبود ہے اور زمینی مخلوق کا بھی معبود ہے ان دونوں میں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی اختیار والا ہے ان پر جو آسمانوں میں ہیں اور ان پر بھی جو زمین میں ہیں ان دونوں میں تیرے سوا کوئی با اختیار نہیں اور تو ہی بادشاہ ان سب کا جو آسمانوں میں ہیں اور بادشاہ ہے ان کا بھی جو زمین میں ہیں کسی کی بادشاہی نہیں ان میں تیرے سوا تیری قدرت ہے، زمین میں بھی جیسا کہ تیری قدرت ہے آسمان

میں۔ تیرا اقتدار ہے زمین میں جیسا کہ تیرا اقتدار ہے آسمان میں۔ تیرے  
کریم اسم پاک سے تجھ سے مانگتا ہوں، اور تیری پُر نور ذات، اور تیری  
لازوال حکومت کے صدقے میں، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

دُعا کی قبولیت کیلئے قرآن و سنت کی روشنی میں بزرگانِ دین کا  
توسل اکابر کا معمول رہا ہے۔ اس لیے سلسلہ صابریہ امدادیہ  
کا منظوم شجرہ مرتبہ قطب الارشاد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ  
شعر نمبر ۲ کے اضافہ کے ساتھ درج کیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یا الہی گن مناجاتم بفضل خود قبول	از طفیل اولیائے خاندان صابری
بہر محمد زہدِ اُحسینی و حسین احمد ولی	ہم رشید احمد رشید باصفا و سیدی
بہر امداد و بنور و حضرت عبدالرحیم	عبد باری عبد ہادی عضد دین ملکی ولی
ہم محمدی و محب اللہ و شاہ یوسعد	ہم نظام الدین جلال و عبد قدوس احمدی
ہم محمد و عارف و ہم عبد حق شیخ جلال	شمس دین ترک و علاؤ الدین فرید جو دھنی
قطب دین و ہم معین لدین عثمان و شریف	ہم بموود و ابو یوسف ہم محمد و احمدی
یوسحاق و ہم بہ ممشاد و ہبیرہ نامور عبد واحد	ہم حذیفہ و ابن ادہم ہم فضیل مرشدی
ہم حسن بصری علی فخر دین	سید الکونین فخر العالمین بشری نبی

پاک گن قلب مرا تو از خیال غیر خویش

بہر ذات خود شفا یم وہ ز امراض دلی

## اقوال الاولیاء رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ

از نجات داریں صفحہ ۲۲۵ تا ۲۲۶

سارے تصوف کا خلاصہ لقمہ حلال ہے۔ (حضرت ابراہیم بن ادہم)  
اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچی محبت کی علامت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ کی  
اعمال اور اخلاق میں اتباع کی جائے۔ (حضرت ذوالنون مصری)

تصوف ہر لذت نفسانی کے چھوڑنے کا نام ہے۔ (حضرت جُنید بُغدادی)  
امراض قلبی کا علاج پانچ کاموں میں ہے.....

﴿۱﴾ غور و فکر سے تلاوت قرآن عزیز ﴿۲﴾ پیٹ کا طعام سے خالی رکھنا

﴿۳﴾ رات کا کھڑا ہونا (نماز تہجد) ﴿۴﴾ سحری کو عاجزانہ دُعا

﴿۵﴾ نیک لوگوں کی مجلس میں حاضری -- (حضرت ابراہیم بن ادہم)

(خو اص)

اسلام کو چار قسم کے مسلمانوں سے نقصان پہنچتا ہے.....

﴿۱﴾ جو علماء اپنے علم پر عمل نہیں کرتے۔

﴿۲﴾ جو عمل تو کرتے ہیں مگر دینی علم سے بے بہرہ ہیں

﴿۳﴾ وہ پڑھانے والے جو خود عمل نہیں کرتے ﴿۴﴾ جو لوگوں کو دینی علم

حاصل کرنے سے روکتے ہیں۔ (ابو عبد اللہ محمد بن الفضل بلخی)

سالک صادق اور مخلص کی علامت یہ ہے کہ اس کے سب اعمال شریعت کی میزان پر پورے اُتریں۔۔۔ (امام غزالیؒ)

امراء سے بخدا میرا دل گھبراتا ہے۔۔۔ (حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ)  
ہمارے اکابر (دیوبند) کا ظاہر نقشبندی اور باطن چشتی ہے۔ (حضرت مدنیؒ)  
اصحابِ سلطنت و حکومت جب کسی کو قریب کرتے ہیں تو سب سے پہلے اُس کا ایمان چھین لیتے ہیں۔۔۔

(حضرت اقدس قاضی محمد زبید الحسینیؒ)

﴿تمت بالخیر﴾

ضروری ہدایت

دعائیں، اوراد، وظائف پڑھنے کے ساتھ ساتھ اگر کسی جائز کام کیلئے انسان مَنّت مان لے تو بھی اس کا کام جلدی ہو جاتا ہے، پریشانیوں کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

یہ نسخہ آزمودہ اور بہت مجرب ہے

﴿نوٹ﴾ کام ہوتے ہی مَنّت فوراً ادا کرنی چاہئے ورنہ اس کے نقصان کا بھی احتمال ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَى رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ

# منزل

بشمول

رسول اقدس ﷺ کی مسنون دعائیں

یہ منزل

آسیب، سحر اور دوسرے خطرات سے حفاظت  
 کے لیے ایک نہایت مجرب عمل ہے۔  
 — حضرت شیخ الحدیث، —  
 ان کے خاندانی مشائخ اور اکابر کے مجرب عملیات میں سے ہے

## فضائل و فوائد

نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور موثر ہیں۔ عملیات میں انہیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔

نخرا رسل ﷺ نے دینی یا دنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ ”منزل“ آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کس قدر کمی بیشی کے ساتھ ”القول الجمیل“ اور ”بہشتی زیور“ میں بھی لکھی ہیں۔ ”القول الجمیل“ میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں۔

”یہ ۳۳ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔“

”اور بہشتی زیور“ میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ

”اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔“

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کیلئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کر کر دینی پڑتی تھیں اس لئے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرادیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔ یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی موثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ واللہ الموفق۔ فقط

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی

ابن حضرت مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ صاحب شیخ الحدیث

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے، بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ بدلہ کے

یَوْمَ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝

دن کا مالک ہے، ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت دے، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام

عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

کیا نہ ان کا جن پر غضب کیا گیا اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے۔

(امین)

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْم ۝ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۚ فِيهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝

الف لام میم یہ کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں، پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے،

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا

جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، اور قائم کرتے ہیں نماز، اور جو کچھ ہم نے

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۶﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ

انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں، اور جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر

إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۷﴾

نازل کیا گیا، اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا، اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۸﴾

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔

وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۹﴾

اور تمہارا معبود یکتا معبود ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، نہایت مہربان اور رحم کرنے والا۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ

زندہ ہے، سب کو تھامنے والا، نہ اسے اونگھ آتی ہے، اور نہ نیند،

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا

اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو

الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

سفارش کرے؟ اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر، وہ جانتا ہے جو ان کے

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

سامنے ہے، اور جو ان کے پیچھے ہے، اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے اس کے علم میں سے کسی چیز

عَلَيْهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْ

کا مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی سمائے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو، اس کو

الْأَرْضَ، وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٠﴾

ان کی حفاظت نہیں تھکاتی، اور وہ بلند مرتبہ، عظمت والا ہے۔

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

زبردستی نہیں دین میں، بیشک ہدایت سے گمراہی جدا ہو

مِنَ الْغَيِّ، فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ

گئی ہے، پس جو گمراہ کرنے والے کو نہ مانے، اور اللہ پر

فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا،

ایمان لائے، پس تحقیق اس نے حلقہ کو مضبوط سے تھام لیا، ٹوٹنا نہیں اس کو،

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اللہ ان کا مددگار ہے،

يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

وہ انہیں نکالتا ہے اندھیروں سے روشنی کی طرف اور جو لوگ کافر ہوئے

أُولَٰئِكَمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ ۚ

ان کے ساتھی گمراہ کرنے والے ہیں، وہ انہیں نکالتے ہیں روشنی سے

الظُّلُمَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

اندھیروں کی طرف، یہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنْ تُبَدُّوا

اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اگر تم ظاہر کرو

مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخْفَوْهُ يَحْصِبْكُمْ بِاللّٰهِ

جو تمہارے دلوں میں ہے، یا تم اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا،

فَيَغْفِرْ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰٓى

پھر جس کو وہ چاہے بخش دے، اور جس کو وہ چاہے عذاب دے، اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۳۱ اَمِنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ رسول نے مان لیا جو کچھ اس کی

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ ۚ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۚ كُلُّ اَمِنَ بِاللّٰهِ

طرف اتارا گیا اس کے رب کی طرف سے اور مومنوں نے (بھی)، سب ایمان لائے اللہ پر،

وَمَلِكْتِهِ وَكُتِبَہٗ وَرُسُلِہٖ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ

اور اس کے فرشتوں پر، اور اس کی کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک

مِّن رُّسُلِہٖ ۖ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانُكَ

کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش چاہیے

رَبَّنَا ۖ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا

اے ہمارے رب! اور تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی

وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

میںجائش (کے مطابق) اس کے لئے (اجر) ہے جو اس نے کمایا، اور اس پر (عذاب) ہے جو اس نے کمایا،

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَاْنَا ۖ رَبَّنَا

اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ، اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوکیں، اے ہمارے رب!

وَلَا تُحِمْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ

ہم پر بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے ڈالا ہم سے پہلے لوگوں پر،

مِّن قَبْلِنَا ۖ رَبَّنَا وَلَا تُحِمْ لَنَا بِهٖ

اے ہمارے رب! ہم سے نہ اٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں،

وَاعْفُ عَنَّا ۖ وَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۖ إِنَّكَ مُوَلِّنَا

اور درگزر کر اور تو ہم سے، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، تو ہمارا آقا ہے،

فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝۹

پس ہماری مدد کر کافروں کی قوم پر۔ (آئین)

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَ

اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور

الْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا

فرشتوں اور علم والوں نے (بھی)، (وہی) حاکم ہے انصاف کے ساتھ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۰ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

زبردست حکمت والا ہے۔ آپ کہیں اے اللہ! مالکِ ملک تو جسے چاہے ملک دے،

مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ

اور تو ملک چھین لے جس سے تو چاہے، اور جسے تو چاہے عزت دے،

مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۚ مَبِيدُ الْخَيْرِ ۚ إِنَّكَ

اور جسے تو چاہے ذلیل کر دے، تیرے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے،

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۱ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور

تُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

داخل کرتا ہے دن کو رات میں، اور تو بے جان سے جاندار نکالتا ہے،

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ

اور جاندار سے بے جان نکالتا ہے، اور جسے تو چاہے

بَغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۷۴﴾

بے حساب رزق دیتا ہے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے زمین اور آسمان

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ تُبْغِشِي

چھ دن میں بنائے، پھر اس نے قرار فرمایا عرش پر، دن ڈھانکتا ہے

الْبَلَّ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۖ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

رات کو، اس کے پیچھے (دن) دوڑتا ہوا آتا ہے، اور سورج اور چاند

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ

اور ستارے اس کے حکم سے مسخر ہیں، یاد رکھو اسی کے لئے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا،

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۷۵﴾ اَدْعُوا رَبَّكُمْ

اللہ برکت والا ہے، سارے جہانوں کا رب ہے۔ اپنے رب کو پکارو

تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۷۶﴾

گڑگڑا کر اور آہستہ سے بے شک وہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا

اور فساد نہ مچاؤ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد، اور اسے پکارو ڈرتے اور

وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۰﴾

امید رکھتے ہوئے، بیشک اللہ کی رحمت قریب ہے نیکی کرنے والوں کے۔

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا

آپ ﷺ کہہ دیں تم پکارو اللہ (کہہ کر) یا پکارو

الرَّحْمَنَ ۚ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

رحمن (کہہ کر) جو کچھ بھی پکارو گے اسی کے لئے ہیں سب سے اچھے نام،

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

اور نہ اپنی نماز (آواز بہت) بلند کرو اور نہ اس میں بالکل پست کرو (بلکہ) اس کے درمیان

ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿۵۱﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

کا راستہ ڈھونڈو۔ اور آپ ﷺ کہہ دیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، وہ جس نے کوئی

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

اولاد نہیں بنائی، اور سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اور نہ اس کا کوئی مددگار

لَهُ وَلِيُّ مِّنَ الدِّالِّ وَكِبْرُهُ تَكْبِيرًا ﴿۵۲﴾

ہے ناتوانی کے سبب، اور خوب اس کی بڑائی (بیان) کرو۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا؟

عَبَثًا وَأَنْتُمْ إِلَيْنَا لَاتُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ

اور یہ کہ تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ پس بلند تر ہے اللہ حقیقی بادشاہ،

الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١٦﴾ وَمَنْ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، عزت والا عرش کا مالک۔ اور جو

يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۚ فَإِنَّمَا

کوئی پکارے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود، اس کے پاس اس کے لئے کوئی سند نہیں، سو

حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ طَائِفَةٌ لَّا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١٧﴾ وَقُلْ

اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک کامیابی نہیں پائیں گے کافر۔ اور آپ ﷺ کہیں،

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٨﴾

اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما، اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصَّغَاتِ صَفًّا ۚ فَالزَّجْرَاتِ زَجْرًا ۚ فَالتَّالِيَاتِ

قسم ہے پراگھا کر صف باندھنے والے (فرشتوں) کی، پھر جھڑک کر، ڈانٹنے والوں کی، پھر قرآن تلاوت

ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کرنے والوں کی، بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا،

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے۔ اور پروردگار ہے مشرقوں (مقاماتِ طلوع) کا بیشک ہم نے مزین

بِزِينَةٍ ۝ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝

کیا آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے۔ اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کیا۔

لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ وَيُقَذَّفُونَ مِّنْ كُلِّ

اور ملائے اعلیٰ (اوپر کی مجلس) کی طرف کان نہیں لگا سکتے، ہر طرف سے بھگانے کو (انکارے)

جَانِبٍ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَن

مارے جاتے ہیں۔ اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔ سوائے اس کے جو

خِطَفَ الْخَطْفَةِ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِمُ

اُچک کر لے بھاگا تو اس کے پیچھے ایک دکھتا ہوا انکارا لگا۔ پس آپ ﷺ ان سے پوچھیں

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مِّنْ خَلْقِنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ

کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے، یا جو (مخلوق) ہم نے پیدا کی؟ بے شک ہم نے انہیں چپکتی ہوئی مٹی (مارے)

لَّزِبٍ ۝ لِّمَعَشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

سے پیدا کیا۔ اے گروہ جن اور انس، اگر تم سے ہو سکے کہ

أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل بھاگو تو نکل بھاگو (نکل دیکھو) تم زور کے

فَانْفُذُوا إِلَّا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ

سوا نہ نکل بھاگو گے (اور زور تم میں ہے ہی نہیں) تو اپنے رب کی کوئی

رَبِّكُمْ تَكْذِبُونَ ۖ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاظُ مَرۜنٍ

نعتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ تم پر بھیج دیا جائے گا، ایک شعلہ آگ سے

تَارِهٌ وَمُنَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور دھواں تو مقابلہ نہ کر سکو گے۔ تو اپنے رب کی کوئی نعمتوں کو

تُكْذِبِينَ ۖ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

تم جھٹلاؤ گے؟ پھر جب پھٹ جائے گا آسمان، تو وہ سرخ چمڑے جیسا

كَالدِّهَانِ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۖ

گلابی ہو جائے گا۔ تو اپنے رب کی کوئی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنۢسٌ وَلَا جَانٌّ ۖ

پس اس دن نہ پوچھا جائے گا اس کے گناہوں کے متعلق (خود) کسی انسان سے اور نہ جن سے، کیونکہ سب علم الہی میں ہے،

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۖ

تو اپنے رب کی کوئی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ

اگر ہم نازل کرتے یہ قرآن کسی پہاڑ پر

لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ط

تو تم اس کو اللہ کے خوف سے دبا (جھکا) ہوا ٹکڑے ٹکڑے دیکھتے،

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ

غور و فکر کریں۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

جاننے والا پوشیدہ کا اور آشکارا کا، وہ بڑا مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ حقیقی) بادشاہ ہے، (ہر عیب سے) نہایت پاک ہے۔

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط

سلامتی والا امن دینے والا، تمہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا،

سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

اللہ پاک ہے، اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں۔ وہ اللہ ہے خالق، ایجاد کرنے والا،

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۖ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي

صورتیں بنائی والا، اسی کے ہیں (سب) اچھے نام، اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہے۔ جو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا

آپ ﷺ فرمادیں مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے اسے (قرآن کو) سنا تو انہوں نے کہا،

إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۖ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ

بے شک ہم نے ایک عجب قرآن سنا ہے اور وہ رہنمائی کرتا ہے ہدایت کی طرف

فَأَمَّا بِهِ ۖ وَلَكِنْ شُرَكَاءُ رَبِّنَا أَحَدًا ۖ وَآتَتْهُ

تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ ہرگز کوئی شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ

تَعْلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۖ

ہمارے رب کی شان برتر ہے۔ اس نے نہیں بنایا کسی کو اپنی بیوی اور نہ اولاد۔

وَآتَتْهُ كَان يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۖ

اور یہ کہ ہم میں سے بے وقوف اللہ پر بڑھا چڑھا کر باتیں کہتے تھے۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا

کہہ دیجئے۔ اے کافرو! میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم پوجا کرتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کرنے

أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا

والے ہو اس کی جسکی میں عبادت کرتا ہوں، اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم پوجا کرتے ہو، اور نہ تم

أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین میرا لئے میرا دین۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ

کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ (کسی نے)

يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اس کو جنا، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَ

کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا، اور

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي

اندھیرے کے شر سے، جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں

الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝۵

کے شر سے اور شر سے حسد کرنے والے کے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ إِلَهِ

کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں

النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِينَ

کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے، چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے شر سے، جو

يُوسِسُونَ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔



## دونوں جہانوں میں کامیاب رہنے کیلئے

### مختصر دستورِ حیات

ویسے تو جس قدر نیکی کرے گا اتنا ہی اجر و ثواب زیادہ ملے گا مگر مندرجہ ذیل طرزِ زندگی اختیار کر لی جائے تو اس سے انشاء اللہ دنیا میں بھی عزت اور سکونِ قلب حاصل ہوگا اور قبر و قیامت بھی اچھی ہو جائیگی.....

﴿۱﴾ نماز پنجگانہ خود بھی باجماعت ادا کرے اور بیوی بچوں، متعلقین کو بھی نمازی بنائے۔

﴿۲﴾ روزانہ تلاوتِ قرآن مجید کی پابندی اس طرح کرے کہ کم از کم ایک پارہ اور سورہ یس صبح کی نماز کے بعد اور بعد از نمازِ عشاء سورہ مملک پڑھے۔

﴿۳﴾ اگر نماز تہجد، اشراق و چاشت اور عصر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت نفل اور نمازِ مغرب کے بعد چھ رکعت نفل پڑھ سکے تو بہت بہتر ہے۔

﴿۴﴾ اگر مالدار ہو تو زکوٰۃ اور عشر ادا کرے، ویسے بھی اللہ کے نام پر دیتا رہے۔

﴿۵﴾ ہر ماہ ۱۳، ۱۴، ۱۵، تاریخ چاند کی روزہ رکھے ورنہ ایک روزہ تو ضرور ہر ماہ میں رکھے۔

﴿۶﴾ اگر ماں باپ زندہ ہوں تو ان کا ادب کرے اور اگر وفات پا چکے

ہوں تو اُن کی قبر پر جا کر فاتحہ پڑھے۔

﴿۷﴾ میاں، بیوی، رشتہ داروں کے حقوق کا خاص خیال رکھے۔

﴿۸﴾ کسی وارث کا حق نہ کھائے، رشوت، سود، اور دوسرے تمام ناجائز مال

سے بچے۔

﴿۹﴾ مسجد میں دُنیا کی باتیں نہ کرے، مسجد میں جھاڑو دے اور مسجد کی

خدمت کرے۔

﴿۱۰﴾ زنا، لواطت، غیبت، گالی، سینما، گانے بجانے، نشہ اور تصویر سے

پرہیز کرے۔

﴿۱۱﴾ مہینے میں کم از کم تین چار یتیموں کو ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے۔

﴿۱۲﴾ ہر ماہ میں ایک دفعہ قریبی ہسپتال میں جا کر بیماروں کی خدمت کرے

اور اُن کی جسمانی تکلیف کو دیکھ کر اپنی بدنی راحت کا شکریہ ادا کرے،

دوسرے بیماروں کی بھی عیادت کرے، اور میت کی نمازِ جنازہ پڑھے۔

﴿۱۳﴾ رات کو سونے سے پہلے اپنے گناہوں کو یاد کر کے ندامت کے

ساتھ توبہ کرے اور ایک مرتبہ سورۃِ اخلاص پڑھ لے۔

﴿۱۴﴾ غیر محرموں کو گھر نہ لائے اور خود بھی غیر محرم عورتوں کے ساتھ مجلس نہ

کرے

- (۱۵) فحش رسالے، ناول اور افسانے ہرگز نہ پڑھے۔
- (۱۶) کبھی کبھی کسی پابندِ شرع بزرگ کے پاس جا کر خاموشی سے باادب بیٹھا کرے اگر دل کا سکون ہو تو بیعت بھی کر لے۔
- (۱۷) شدید مجبوری کے بغیر قرض نہ لے۔
- (۱۸) ہر جمعہ کو قریبی قبرستان میں جا کر فاتحہ پڑھے اور ان قبروں کو دیکھ کر اپنی قبر کا خیال کرے۔
- (۱۹) اولاد کے بالغ ہوتے ہی مناسب رشتہ کرادے۔
- (۲۰) روزانہ مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھ لیا کرے.....
- کلمہ طیبہ ۱۰۰ مرتبہ، درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۱۰۰ مرتبہ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱۰۰ مرتبہ، (اگر اس مختصر سے دستورِ حیات پر عمل کیا تو انشاء اللہ دونوں جہانوں میں سکھ حاصل ہوگا)

وَاللّٰهُ الْمَوْفِقُ

امام الزاہدین والعارفین حضرت اقدس

## قاضی محمد زاہد الحسینی نور اللہ مرقدہ کے

### صدقات جاریہ

(۱) مدینہ مسجد اٹک شہر ۱۹۵۷ء میں اس کی ابتداء ہوئی۔ شروع میں چھوٹی سی مسجد تھی۔ لیکن رفتہ رفتہ شہر کی سب سے بڑی مسجد بن گئی۔ پھر حضرت کے وصال کے بعد ۱۹۹۸ء میں اس کی تعمیر جدید شروع ہوئی اور اس وقت بحمد اللہ تین منزلہ شاندار مسجد تعمیر ہو چکی ہے اور اس پر اندازاً ایک کروڑ روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ یہ ہمارا مرکز بھی ہے اور اس مسجد کے متصل مدرسے کے احاطے میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی آخری آرام گاہ بھی ہے۔

بعد نماز فجر درس قرآن مجید، بعد العشاء درس حدیث، ہر جمعرات بعد المغرب مجلس ذکر اور خطبہ جمعہ تو مستقل سلسلے ہیں اس کے علاوہ بھی اکثر اوقات مجالس خیر و برکت منعقد ہوتی رہتی ہیں۔

(۲) جامعہ مدینہ اٹک شہر ۱۹۶۲ء سے مستقلاً اس ادارے کا قیام عمل میں آیا۔ اب تک سینکڑوں حفاظ کرام اور ائمہ حضرات و خطباء فارغ ہو چکے ہیں اور اپنی اپنی جگہ وعظ و نصیحت، درس و تدریس، امامت و خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اسی طرح مندرجہ ذیل مساجد و مدارس کام کر رہے ہیں۔

- (۳) مکی مسجد (۴) مسجد صدیق اکبرؓ (۵) مسجد اقصیٰ (۶) مسجد تقویٰ
- (۷) مسجد حضرت علیؓ (۸) مسجد حضرت عمرؓ (۹) مسجد رحمت کائنات (۱۰) مسجد جیلانی
- (۱۱) مسجد ختم نبوت (۱۲) مسجد زکریا (۱۳) المدنی مڈل سکول۔ یہ تمام اٹک شہر میں ہیں۔
- (۱۴) مدنی مسجد بنحوال کینٹ (۱۵) مسجد خالد بن ولید، واہ کینٹ (۱۶) مدنی

مسجد منزل انوار القرآن (۱۷) جامع مسجد محمدی (۱۸) جامعہ مدنیہ زاہدہ (۱۹) جامعہ  
ترتیل القرآن فقیر یہ کنج جدید ایبٹ آباد (۲۰) مرکزی جامع مسجد شمس آباد (۲۱) مسجد  
رحمت کائنات، مانسہرہ (۲۲) مدرسہ حسینیہ تعلیم القرآن ٹہتی، تلہ گنگ اور اسی طرح دیگر  
ادارے لوجہ اللہ دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں ان تمام مدارس، مساجد اور  
اداروں کا انتظام و اہتمام حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی تربیت، محنت اور دعاؤں کے صدقے  
احقر، گنہگار کے ذمے ہے۔

بحمد اللہ یہ تمام کام اللہ رب العالمین کی خصوصی رحمت، اہل اللہ کی  
دعائیں اور اہل ایمان، اہل خیر کی معاونت سے چل رہے ہیں حضرت رحمۃ اللہ علیہ  
کے بعض مخلص خدام تو بہت ہی توجہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر خصوصی فضل و کرم  
نازل فرماویں۔ آمین

اللہ کریم سب کے صدقات، عطیات، زکوٰۃ قبول و منظور فرمائیں اور اس  
چشمہ فیض کو تاقیام قیامت جاری و ساری فرمائیں۔ آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ  
قاضی محمد ارشد الحسینی خادم خانقاہ مدنی  
یکم اکتوبر تا آخر مئی۔ مدینہ مسجد انک شہر۔

فون نمبر 602484 - 613484 - 0597

ابتداء جون تا آخر ستمبر۔ جامعہ مدنیہ زاہدہ۔ ڈاک خانہ  
جھنگلی۔ ایبٹ آباد

فون نمبر 341260 - 0992-332103

موبائل: 5186176 - 0300

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر تمام اکابرین علماء دیوبند کی  
مصدقہ اور مقبول بارگاہ نبوی ﷺ

# رحمتِ کائنات

از  
امام الزاہدین و العارفین قطب عالم  
مولانا مفتی محمد زاہد الحسنی  
حضرت مفتی محمد زاہد الحسنی

قطب الارشاد و التکوین شیخ العرب والعجم  
حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی کی جامع سوانح

بنام  
چراغِ محمد  
ﷺ

از  
امام الزاہدین و العارفین قطب عالم  
مولانا مفتی محمد زاہد الحسنی  
حضرت مفتی محمد زاہد الحسنی

# فہرست مطبوعات موجودہ

<p><b>تذکرۃ المفسرین</b> چھ سو سے زیادہ مفسرین کے حالات اردو زبان میں اپنے موضوع پر پہلی کتاب</p>	<p><b>آسان تفسیر قرآن مجید</b> سورۃ البقرہ تا سورۃ الاعراف</p>	<p><b>درس قرآن مجید کامل</b> منزل انوار القرآن و اہ کیئت کا مشہور درس (جلد ۲۸)</p>
<p><b>چراغ محمد ﷺ</b> شیخ العربیہ اہم حضرت سید جلیل احمد مدنی کی مفصل سوانح</p>	<p><b>رحمت کائنات ﷺ</b> عقیدہ حیات النبی پر تمام علماء دیوبند کی مصدقہ کتاب چند رسواں ایڈیشن</p>	<p><b>انوار الحدیث</b> منزل انوار القرآن و اہ کیئت کا مشہور درس حدیث ۶ جلدیں</p>
<p><b>دامان رحمت</b> آج کی دینی انسانیت کے سکھ اور چین کیلئے عرب دعائیں اور عملیات ایڈیشن دو وزدہم</p>	<p><b>نجات دارین</b> اسلامی تصوف پر اردو زبان میں پہلی جامع کتاب</p>	<p><b>بامحمد باوقار</b> رحمت دو عالم ﷺ کے امت پر حقوق اور گستاخ رسول کی سزا پر جامع کتاب</p>
<p><b>درس سورۃ فاتحہ</b> سورۃ فاتحہ کی مفصل تفسیر مع ضروری مسائل</p>	<p><b>آغوش رحمت</b> و مخالف کی مشہور کتاب الحزب الاعظم مبارک و ترجمہ</p>	<p><b>روحانی تحفہ</b> امام غزالی رحمۃ اللہ کی تمام تصانیف کا خلاصہ</p>
<p><b>محسن اعظم ﷺ</b> امام الانبیاء ﷺ کی شان رفیع پر قرآن مجید کی آیت پر چار مفصل دروس کا مجموعہ</p>	<p><b>سات خوش نصیب</b> جن کو اللہ تعالیٰ اپنے عرش کا سایہ قیامت کے دن نصیب فرمائیں گے۔</p>	<p><b>درس حدیث جبریلؑ</b> اسلام، ایمان، احسان کی سادہ مگر جامع تشریح</p>
<p><b>ظل رحمانی</b> وہ اعمال و افعال جن کے کرنے سے انسان آخرت کی گرمی سے بچ سکتا ہے۔</p>	<p><b>فرائض والدین</b> جن احکامات پر عمل کرنے سے اولاد فرما نیر دار ہو</p>	<p><b>انوار الرشید فی بیان حقوق اللہ و حقوق العباد</b> انوار الرشید فی بیان کے متعلق ضروری احکامات</p>
<p><b>برکات وضو</b> وضو کے تمام مسائل اور فضائل اور اسکی برکات کا تفصیلی ذکر فرمایا ہے۔</p>	<p><b>تعارف دارالعلوم دیوبند</b> عظیم اسلامی یونیورسٹی کا مختصر تعارف</p>	<p><b>حسینی نماز</b> نماز کی ترکیب اور رکعات کے فوت ہو جانے پر نماز پوری کرنے کا طریقہ پیشکش</p>

057-2602484  
2613484

دارالارشاد مدینہ مسجد اٹک شہر۔ فون

الرحمان کمپیوٹرز لاہور 0300-4257988

<http://alrishad.net>